मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

Maulana Azad National Urdu University

(A CENTRAL UNIVERSITY BY AN ACT OF PARLIAMENT)

پراسپیکٹس
2020-2021

اردو میڈیم کے ذریعے معیاری تعلیم تک رسائی

11	72		19	7
صوبوں میں موجودگی	پروگرام پی ایچ ڈی کی سطح تک	NAAC "A" Grade	شعبے	اسکول

گچی باؤلی، حیدرآباد

تدریس اور امتحانات کا میڈیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ایکٹ 1996 کے ضوابط کے مطابق یونیورسٹی کا ذریعہ تعلیم اردو ہے۔یونیورسٹی ایکٹ کے تحت وضع کردہ اور گزٹ آف انڈیا میں اعلامیہ MANUU/Admin.I/F.I/2006-07/716 مؤرخہ 17 اپریل 2005 کے ذریعے اعلان کیے گئے تعلیمی آرڈیننس (3) کے مطابق:

"تمام امتحانات کے سوالیہ پرچوں کی تیاری اور ان کے جوابات اردو زبان میں دیے جائیں گے، البتہ زبانوں کے تمام امتحانات کے سوالیہ پرچوں کی تیاری اور ان کے جوابات متعلقہ زبانوں میں ہوں گے"

مذکورہ بالا آرڈیننس اور قانونی ضوابط کی روشنی میں یہاں اس بات کو واضح کیا جاتا ہے کہ عربی، ہندی، انگریزی اور فارسی جیسی زبانوں کے سوا دیگر تمام مضامین کے سوالیہ پرچے اردو میں ہوں گے اور طلبا کو جوابات بھی اردو ہی میں لکھنے ہوں گے۔ اگر کوئی طالب علم اردو میں جوابات نہیں لکھتا ہے تو اسے کوئی نمبر نہیں دیے جائیں گا۔

پراسپیکٹس 2020-21

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

(ایک مرکزی یونیورسٹی، NAAC سے 'A' گریڈ یافتہ)

وزیٹر

شری رام ناتھ کووِند

صدر جمہوریہ ہند

چانسلر

جناب فیروز بخت احمد

شیخ الجامعہ (انچارج)

پروفیسر ایوب خان

اسکولوں کے ڈین

پروفیسر نسیم الدین فریس

اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات

پروفیسر نوشاد حسین

اسکول برائے تعلیم وتربیت

پروفیسر سنیم فاطمہ

اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ

پروفیسر ایوب خان

اسکول برائے سائنسی علوم

پروفیسر عبدالواحد

اسکول برائے کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ

اسکول برائے فنون وسماجی علوم

پروفیسر احتشام احمد خان

اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت

رجسٹرار (انچارج)

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ

فائنانس آفیسر

جناب ایم جی گونشیکرن

کنٹرولر امتحانات

جناب مرزا فرحت اللہ بیگ

ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ

پروفیسر وناجا ایم

پتہ:

کمرہ نمبر 20، گراؤنڈ فلور، عمارت انتظامی

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی، حیدرآباد 032 500 – تلنگانہ

فون نمبر 040-2300 6605، EPABX: 040 – 23006612/13/14/15 –Ext-1800/1801

E-mail: admissionsregular@manuu.edu.in; website-www.manuu.edu.in

manuuhydofficial　officialmanuu　imcmanuu　manuuhyd

پراسپیکٹس کمیٹی کے ممبران

.1	پروفیسر ایوب خان، وائس چانسلر
.2	پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار
.3	جناب ایم جی گناسیکرن، فینانس آفیسر
.4	جناب مرزا فرحت اللہ بیگ، کنٹرولر امتحانات
.5	پروفیسر سنیم فاطمہ، جوائنٹ ڈین، اکیڈمک
.6	پروفیسر نسیم الدین فریس، ڈین، اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات
.7	پروفیسر نوشاد حسین، ڈین، اسکول برائے تعلیم وتربیت
.8	پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈین، اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ
.9	پروفیسر ایوب خان، ڈین، اسکول برائے سائنسی علوم
.10	پروفیسر پروفیسر عبدالواحد، ڈین، اسکول برائے کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی
.11	پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، ڈین، اسکول برائے فنون وسماجی علوم
.12	پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین، اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت
.13	ڈاکٹر ایم کامل، ڈائرکٹر، سنٹر فار انفارمیشن ٹکنالوجی
.14	پروفیسر ابوالکلام، پروکٹر
.15	پروفیسر احتشام احمد خان، پرووسٹ بوائز ہاسٹلس
.16	ڈاکٹر شاہین شیخ، پرووسٹ گرلس ہاسٹلس
.17	ڈاکٹر رضوان احمد، ڈائرکٹر، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر
.18	پروفیسر محمد ظفر الدین، ڈائرکٹر، ترجمہ اور اشاعت
.19	جناب عابد عبدالواسع، آفیسر، تعلقات عامہ
.20	ڈاکٹر فہیم الدین احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ ترجمہ
.21	پروفیسر وَنجا۔ ایم، ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ
.22	ڈاکٹر احمد خان، جوائنٹ ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ
.23	ڈاکٹر رفیع محمد، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، نظامت داخلہ

آن لائن درخواست کا شیڈول

نوٹیفکیشن جاری ہونے کی تاریخ	:	13.05.2020
2020-21 کے لیے داخلوں کی آخری تاریخ	:	31 اگست 2020
داخلہ امتحان پر مبنی پروگرامس		
پی ایچ ڈی پروگرام - پُر کردہ درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ	:	10 جون 2020
داخلہ امتحان کی بنیاد پر داخلے کے پروگرام (پیشہ ورانہ / تکنیکی / ووکیشنل) پر کردہ درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ	:	10 جون 2020
داخلہ امتحان پر مبنی پروگرام کے لیے فارم ایڈیٹنگ کے لیے کھلا رہے گا	:	25 تا 30 جون 2020
داخلہ امتحان پر مبنی پروگراموں کے لیے ایڈمٹ کارڈ کا اجرا	:	30 جون 2020
میرٹ پر مبنی پروگرامس		
میرٹ کی بنیاد پر داخلے کے تمام گریجویٹ / پوسٹ گریجویٹ (عام و پیشہ ورانہ) پروگرام - پُر کردہ درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ	:	10 اگست 2020
میرٹ پر مبنی پروگرام کے لیے فارم ایڈیٹنگ کے لیے کھلا رہے گا	:	11 اور 12 اگست 2020
جزوقتی پروگرامس		
جزوقتی پروگرام - پُر کردہ درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ	:	15 ستمبر 2020

* آن لائن فارم میں ترمیم کی آخری تاریخ کے بعد امیدوار کے کوائف (یعنی زمرہ، پروگرام، کیمپس وغیرہ) میں یونیورسٹی کی جانب سے کسی بھی مرحلے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

فیس کی ادائیگی صرف آن لائن ہوگی	درخواست اور رجسٹریشن فیس	:	داخلہ امتحان	میرٹ پر مبنی
	عام زمرے کے امیدوار	:	550.00 روپے	350.00 روپے
	ایس سی / ایس ٹی / مخصوص صلاحیتوں کے حامل افراد / دیگر پسماندہ طبقات (نان کریمی لیئر) / خواتین امیدوار	:	350.00 روپے	250.00 روپے
	غیر ملکی طلبا	:	2500 روپے	

داخلہ امتحان کا شیڈول 2020-21

داخلہ امتحان کی تاریخیں

کورس	شعبہ		داخلہ امتحان کی تاریخیں	امتحانی مراکز
پی ایچ ڈی	اردو/انگریزی/ہندی/عربی/فارسی/نظم و نسق عامہ/ACSSEIP/ترسیل عامہ وصحافت	:	04.07.2020(FN)	**اترپردیش:** اعظم گڑھ، سنبھل، لکھنؤ **آندھراپردیش:** کڑپا **اوڈیشہ:** کٹک، **این سی آر:** دہلی، **بہار:** دربھنگہ، کشن گنج، پٹنہ، **تلنگانہ:** حیدرآباد، **جموکشمیر:** سری نگر **کرناٹک:** بنگلورو، بیدر، **مدھیہ پردیش:** بھوپال **مغربی بنگال:** آسن سول، **مہاراشٹر:** اورنگ آباد، **پونہ**
	ایم ٹیک/ڈی ایل ایڈ	:	04.07.2020(FN)	
پی ایچ ڈی	تعلیم/اسلامیات/سوشل ورک/تاریخ/معاشیات	:	04.07.2020(AN)	
	ایم ایڈ/ایم سی اے	:	04.07.2020(AN)	
پی ایچ ڈی	انتظامیہ/ساجیات/سیاسیات/مطالعاتِ ترجمہ	:	05.07.2020(FN)	
	بی ٹیک/ایم بی اے/بی ایڈ	:	05.07.2020(FN)	
پی ایچ ڈی	کمپیوٹر سائنس/کامرس/مطالعاتِ نسواں/ریاضی/طبعیات/کیمیا/حیوانیات/نباتات	:	05.07.2020(AN)	
	ڈپلوما انجینئرنگ [پالی ٹکنک]	:	05.07.2020(AN)	

نوٹ: صبح 10 بجے سے 12 بجے تک دوپہر 2 بجے سے 4 بجے تک

1- امیدواروں سے خواہش کی جاتی ہے کہ وہ امتحان کے آغاز سے 30 منٹ قبل امتحان گاہ میں پہنچ جائیں۔
2- صرف انہی امیدوارں کو داخلہ امتحان میں بیٹھنے کی اجازت ہوگی جن کے پاس مستند ایڈمٹ کارڈ اور مستند شناختی کارڈ موجود ہو۔
3- امیدواروں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ آن لائن حاصل شدہ ایڈمٹ کارڈ کی دو نقول پرنٹ کروالیں کیوں کہ اس کی ایک نقل امتحانی مرکز پر نگران امتحان کے حوالے کرنی ہوگی۔
4- امتحان شروع ہونے کے بعد کسی بھی امیدوار کو امتحانی مرکز میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
5- کسی بھی امیدوار کو ہال ٹکٹ پر مذکورامتحانی مرکز کے علاوہ کسی دوسرے مرکز پر امتحان دینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
6- امیدواروں کی تعداد کی بنیاد پر یونیورسٹی کو یہ فیصلہ کرنے کا اختیار ہوگا کہ وہ کسی بھی امتحانی مرکز کورد/تبدیل کرسکتی ہے۔امتحانی مرکز کے ردوبدل ہونے کی صورت میں امیدواروں کو اپنے خرچ پر یونیورسٹی کے ذریعہ مختص مرکز پر ہی امتحان دینا ہوگا۔
7- یونیورسٹی کسی بھی امیدوار کو داخلہ امتحان/انٹرویو میں شرکت کے لیے آمدورفت کا خرچ اور قیام وطعام کی سہولت فراہم نہیں کرے گی۔

داخلہ امتحان کے نتائج کا اعلان

تمام داخلہ امتحانات کے جوابات کی ابتدائی کلید کا اجرا	:	06جولائی 2020
جوابات کی کلید سے متعلق دعوے/چیلنج/اعتراضات	:	07جولائی تا 08جولائی 2020
حتمی کلید کا اجرا	:	13جولائی 2020
تمام پروگراموں کے داخلہ امتحانات کے نتائج	:	16تا20جولائی 2020
پی ایچ ڈی انٹرویو کے لیے امیدواروں کی لسٹ کا اجرا	:	27 جولائی2020

داخلہ امتحان (ET) پر مبنی پروگراموں کے لیے داخلہ شیڈول 21-2020

داخلہ امتحان پر مبنی پروگرام	داخلہ امتحان کے نتائج کا اعلان	پہلی میرٹ فہرست کا اجرا	اسناد کی جانچ اور فیس کی ادائیگی	دوسری میرٹ فہرست کا اجرا	اسناد کی جانچ اور فیس کی ادائیگی
ڈی ایل ایڈ	16 جولائی 2020	20 جولائی 2020	3 اگست 2020	10 اگست 2020	20 اگست 2020
ایم ایڈ	17 جولائی 2020	21 جولائی 2020	4 اگست 2020	10 اگست 2020	20 اگست 2020
بی ٹیک / ایم ٹیک / ایم سی اے / ایم بی اے	18 جولائی 2020	22 جولائی 2020	5 اگست 2020	11 اگست 2020	21 اگست 2020
ڈپلوما ان انجینئرنگ	19 جولائی 2020	23 جولائی 2020	6 اور 28 اگست 2020	12 اگست 2020	22 اگست 2020
بی ایڈ حیاتیاتی سائنس	19 جولائی 2020	24 جولائی 2020	7 اگست 2020	13 اگست 2020	24 اگست 2020
بی ایڈ طبعیاتی سائنس	19 جولائی 2020	24 جولائی 2020	7 اگست 2020	13 اگست 2020	24 اگست 2020
بی ایڈ ریاضی	20 جولائی 2020	25 جولائی 2020	8 اگست 2020	13 اگست 2020	24 اگست 2020
بی ایڈ سماجی مطالعات	20 جولائی 2020	25 جولائی 2020	8 اگست 2020	14 اگست 2020	25 اگست 2020
بی ایڈ۔اردو	20 جولائی 2020	25 جولائی 2020	10 اگست 2020	14 اگست 2020	26 اگست 2020

سرٹیفکیٹ تصدیق مراکز برائے داخلہ امتحان پروگرامس

سلسلہ نمبر	پروگرام	اسناد کی تصدیق کے مراکز
1	ڈپلوما ان انجینئرنگ (پالی ٹکنک) (درج ذیل میں سے کوئی ایک)	1. پالی ٹکنک کالج، حیدرآباد، تلنگانہ 2. پالی ٹکنک کالج، دربھنگہ، بہار 3. پالی ٹکنک کالج، بنگلورو، کرناٹک 4. پالی ٹکنک کالج، کڈپہ، آندھراپردیش 5. پالی ٹکنک کالج، کٹک، اڈیشہ
2	بی۔ایڈ (درج ذیل میں سے کوئی ایک)	1. شعبۂ تعلیم وتربیت، حیدرآباد، تلنگانہ 2. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ، بہار 3. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سری نگر، جموں وکشمیر 4. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال، مدھیہ پردیش 5. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، آسنسول، مغربی بنگال 6. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سنبھل، اترپردیش 7. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، اورنگ آباد، مہاراشٹرا 8. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بیدر، کرناٹک 9. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، نوح، ہریانہ
3	ایم۔ایڈ (درج ذیل میں سے کوئی ایک)	1. شعبۂ تعلیم وتربیت، حیدرآباد، تلنگانہ 2. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ، بہار 3. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سری نگر، جموں وکشمیر 4. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال، مدھیہ پردیش
4	بی ٹیک / ایم ٹیک / ایم سی اے / ایم بی اے / ڈی ایل ایڈ / پی ایچ ڈی	1. مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد

داخلہ امتحان پر مبنی کورسز کے لیے داخلے کا طریقۂ کار

- کالجز آف ٹیچر ایجوکیشن کے بی ایڈ / ایم ایڈ اور پالی ٹکنک کالجوں کے ڈپلوما ان انجینئرنگ کورسز میں داخلوں کا طریقۂ کار ذیل کے مطابق ہوگا:

- جن امیدواروں نے داخلہ امتحان لکھا ہو ان کے نتائج دیے گئے نظام الاوقات کے مطابق یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر آن لائن جاری کر دیے جائیں گے۔
- آن لائن درخواست پر کرتے وقت امیدوار کی جانب سے کیے گئے انتخاب اور داخلہ امتحان میں حاصل کردہ میرٹ کی بنیاد پر امیدواروں کو عبوری طور پر ایک کالج / شاخ الاٹ کیا جائے گا۔ جس کا اعلان مذکورہ بالا جدول میں درج نظام الاوقات کے مطابق یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر کیا جائے گا۔
- ایم ایڈ کے لیے عبوری طور پر منتخب طلبا اپنے انتخاب / سہولت کے مطابق ہیڈ کوارٹرس یا درج ذیل میں سے کسی بھی کالج آف ٹیچر ایجوکیشن پر اعلان کردہ تواریخ میں اپنے سرٹیفکیٹ / دستاویزات کی تصدیق کرواسکتے ہیں:

1. شعبۂ تعلیم وتربیت، حیدرآباد، تلنگانہ
2. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سری نگر، جموں وکشمیر
3. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ، بہار
4. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال، مدھیہ پردیش

- بی ایڈ کے لیے عبوری طور پر منتخب طلبا اپنے انتخاب / سہولت کے مطابق ہیڈ کوارٹرس یا درج ذیل میں سے کسی بھی کالج آف ٹیچر ایجوکیشن پر اعلان کردہ تواریخ میں اپنے سرٹیفکیٹ / دستاویزات کی تصدیق کرواسکتے ہیں:

1. شعبۂ تعلیم وتربیت، حیدرآباد، تلنگانہ
2. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سری نگر، جموں وکشمیر
3. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ، بہار
4. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال، مدھیہ پردیش
5. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، آسنسول، مغربی بنگال
6. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سنبھل، اترپردیش
7. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، اورنگ آباد، مہاراشٹرا
8. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بیدر، کرناٹک
9. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، نوح، ہریانہ

- ڈپلوما ان انجینئرنگ کے لیے عبوری طور پر منتخب طلبا اپنے انتخاب / سہولت کے مطابق ہیڈ کوارٹرس یا درج ذیل میں سے کسی بھی پالی ٹکنک کالج پر اعلان کردہ تواریخ میں اپنے سرٹیفکیٹ / دستاویزات کی تصدیق کرواسکتے ہیں:

1. پالی ٹکنک کالج، حیدرآباد
2. پالی ٹکنک کالج، دربھنگہ، بہار
3. پالی ٹکنک کالج، بنگلورو، کرناٹک
4. پالی ٹکنک کالج، کڈپہ، آندھراپردیش
5. پالی ٹکنک کالج، کٹک، اوڈیشہ

- بی ٹیک / ایم ٹیک / ایم سی اے / ایم بی اے اور ڈی ایل ایڈ پروگراموں کے لیے عبوری طور پر منتخب طلبا کو مانو کیمپس، حیدرآباد پر ہی اعلان کردہ تواریخ میں اپنے سرٹیفکیٹ / دستاویزات کی تصدیق کروانا ہوگا۔
- پی ایچ ڈی امیدواروں کے دستاویز کی تصدیق انٹرویو کے وقت ہی مانو کیمپس حیدرآباد میں مکمل کرلی جائے گی۔
- سرٹیفکیٹ / دستاویزات کی تصدیق کے لیے امیدوار کو خود شخصی طور پر حاضر ہونا ہوگا۔ اگر کوئی امیدوار شخصی طور پر حاضر نہیں ہوسکا تو اس کا الاٹمنٹ منسوخ کردیا جائے گا اور اس کا عبوری داخلہ بھی ختم ہوجائے گا۔ اس کے بعد اس کے کسی بھی دعوے پر غور نہیں کیا جائے گا۔
- سرٹیفکیٹ / دستاویزات کی تصدیق کے بعد امیدوار کو جدول میں درج تواریخ ہی کے دوران آن لائن داخلے کے تمام ضابطوں کی تکمیل اور فیس ادا کرکے عبوری داخلے کی آن لائن توثیق حاصل کرنی ہوگی۔
- اگر کوئی طالب علم طے شدہ تواریخ کے اندر فیس ادا نہ کرپائے تو اس کا عبوری داخلہ ختم کردیا جائے گا۔
- اگر کوئی امیدوار اپنے الاٹ کردہ کورس / کیمپس میں داخلے کے لیے راضی نہ ہو تو وہ سرٹیفکیٹ / دستاویزات کی تصدیق کے بعد عبوری الاٹمنٹ سے انکار کرسکتا ہے اور داخلے کی درخواست میں اپنی جانب سے درج شدہ کسی بہتر ترجیح کو اختیار کرنے کے لیے داخلہ کے اگلے مرحلے کی کارروائی میں اسے شامل کرنے کی درخواست دے سکتا ہے۔ تاہم ایسی صورت میں کورس / کیمپس کا موجودہ عبوری الاٹمنٹ منسوخ ہوجائے گا اور اگلے مرحلے میں نشست کا الاٹمنٹ اس کے میرٹ اور کورس / کیمپس میں نشست کی دستیابی پر منحصر ہوگا۔
- جن امیدواروں نے سرٹیفکیٹ / دستاویزات کی تصدیق، داخلے کی کارروائی اور فیس کی ادائیگی مکمل کرلی ہو انہیں متعلقہ شعبہ / کالج پر یونیورسٹی کھلنے کے دن (15 جولائی 2020) کو رپورٹ کرنا / حاضر ہونا ہوگا۔

داخلے کی کارروائی ذیل کے مطابق ہوگی

پہلا مرحلہ	• آن لائن درخواست
دوسرا مرحلہ	• داخلہ امتحان کا انعقاد
تیسرا مرحلہ	• رینک لِسٹ اور داخلہ امتحان کے نتائج
چوتھا مرحلہ	• اسناد کی تصدیق
پانچواں مرحلہ	• عبوری داخلہ / فیس کی ادائیگی
چھٹواں مرحلہ	• متعلقہ کالج / شعبہ پر حاضری / رپورٹنگ

پی ایچ ڈی انٹرویو اور داخلے کی تاریخیں

مضامین	:	انٹرویو کی تاریخیں	منتخب امیدواروں کی پہلی فہرست کا اعلان	داخلے اور فیس کی ادائیگی	منتخب امیدواروں کی دوسری فہرست کا اعلان	داخلے اور فیس کی ادائیگی
اردو، فارسی، مطالعات ترجمہ	:	10-08-2020	20 اگست 2020	20 تا 22 اگست 2020	28 اگست 2020	28 اور 29 اگست 2020
عربی، انگریزی، ہندی	:	11-08-2020				
ترسیل عامہ و صحافت، انتظامیہ و کامرس	:	12-08-2020				
ریاضی، طبیعیات، کیمیا، نباتیات، حیوانیات	:	13-08-2020				
تعلیم، کمپیوٹر سائنس	:	13-08-2020				
سیاسیات، نظم و نسق عامہ، سوشل ورک، سماجیات	:	14-08-2020				
معاشیات، تاریخ، اسلامیات، مطالعات نسواں، SEIP	:	16-08-2020				

نوٹ:

1. پی ایچ ڈی کے انٹرویو صرف مانو کیمپس، حیدرآباد میں ہی ہوں گے۔
2. پی ایچ ڈی امیدواروں کے سرٹیفیکیٹ / دستاویزات کی تصدیق ان کے انٹرویو کے روز حیدرآباد آنے کے موقع پر ہی کردی جائے گی۔
3. مانو ویب سائٹ پر پی ایچ ڈی کے لیے منتخب امیدواروں کی فہرست جاری ہونے کے بعد منتخب امیدوار اعلان کردہ تاریخوں میں اپنی فیس آن لائن ادا کر کے عبوری داخلے کی آن لائن توثیق حاصل کرسکتے ہیں۔
4. امیدواروں کو اپنے متعلقہ شعبہ / کالج / سٹلائٹ کیمپس پر یونیورسٹی کھلنے کے دن (1 ستمبر 2020) کو رپورٹ کرنا / حاضر ہونا ہوگا۔
5. نشستوں کے خالی رہنے کی صورت میں ہی دوسری فہرت جاری کی جائے گی۔

میرٹ پر مبنی پروگروموں کے لیے داخلہ شیڈول 2020-21

آن لائن درخواست کی آخری تاریخ	پہلی میرٹ فہرست کا اجرا	داخلے کے لیے اسناد کی جانچ اور فیس کی ادائیگی	دوسری میرٹ فہرست کا اجرا	داخلے کے لیے اسناد کی جانچ اور فیس کی ادائیگی / اسپوٹ ایڈمیشن
10اگست 2020	14اگست 2020	17اور18اگست 2020	23اگست 2020	27اور28اگست 2020

اسپوٹ ایڈمیشن / برسر موقع داخلہ لینے والے طلبا کے لیے فیس واپسی کا کوئی موقع نہیں ہو گا۔

جز وقتی پروگروموں کے لیے داخلہ 2020-21

جز وقتی پروگراموں کے لیے آن لائن درخواست کی آخری تاریخ	:	15 ستمبر 2020
میرٹ فہرست کا اجرا	:	20 ستمبر 2020
جز وقتی پروگراموں کے لیے فیس ادائیگی	:	25 ستمبر 2020

جماعتوں کا آغاز

گریجویشن / پوسٹ گریجویشن / برج کورسز / ڈی ایل ایڈ / بی ایڈ / ایم ایڈ / تحقیقی پروگراموں کے پہلے سمسٹر کی جماعتوں کا آغاز	:	1 ستمبر 2020
جز وقتی پروگرام:	:	1 اکتوبر 2020

رجسٹریشن اور درخواست فیس کی ادائیگی کا طریقہ

- امیدوار مانو ریگولر ایڈمیشن پورٹل پر رجسٹریشن کے عمل کو درج ذیل پورٹل کی مدد سے پورا کرسکتے ہیں۔
  https://manuucoe.in/RegularAdmission/

- امیدوار کے رجسٹریشن کا عمل امیدوار کی بنیادی پروفائل کے اندراج پر مشتمل ہوتا ہے۔
  1. ذاتی معلومات
  2. پتہ کی تفصیلات
  3. سرپرست کی تفصیلات
  4. فوٹو اور دستخط اپلوڈ کرنا
- رجسٹریشن کی تکمیل کے بعد، امیدوار داخلہ پورٹل میں لاگ ان ہوجاتا ہے اور اپنی پسند کا مناسب پروگرام منتخب کرسکتا ہے۔
- امیدوار لازمی تفصیلات اور دستاویزات فراہم کرتا ہے جو اس کے ذریعہ منتخب کردہ کورس کے سلسلے میں ہوتے ہیں۔
- صحیح پروگرام کے انتخاب کے بعد، طالب علموں کے ذریعہ رجسٹرڈ ہر کورس کے سلسلے میں پورٹل میں "Pay Fee" کا آپشن فعال ہوجاتا ہے جیسا کہ ذیل کی اسکرین میں دکھایا گیا ہے۔

Status of Online Application form (s)

Application No. درخواست نمبر	Program پروگرام	Amount رقم	Payment Status ادائیگی کی حیثیت	Action ایکشن
M000000047	Advance Diploma in Professional Arabic	250.00	Pending	View Pay Fee Delete
M000000062	Ph.D. (Computer Science)	350.00	Pending	View Pay Fee Delete

- جب طالب علم Pay Fee آپشن پر کلک کرتا ہے تو وہ Payment Gateway Page کے بل ڈیسک سائٹ پر پہنچ جاتا ہے جہاں سے وہ فیس کی ادائیگی کو مکمل کرتا ہے۔
- بل ڈیسک ویب پیج (BillDesk web page) پر یونیورسٹی کا نام 'مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی' اور فیس ادائیگی کی رقم سسٹم کے ذریعہ ظاہر ہوتی ہے۔ فیس ادائیگی کی رقم کو امیدوار کے ذریعہ بدلا نہیں جاسکتا۔
- درخواست فارم کی فیس صرف آن لائن موڈ کے ذریعہ ہی قابل قبول ہے۔
- فیس ادائیگی کا راستہ (Gateway) ادائیگی کے لیے ذیل کے چار اختیارات پیش کرتا ہے۔
  - کریڈٹ کارڈ
  - ڈیبٹ کارڈ + اے ٹی ایم پن
  - ڈیبٹ کارڈ
  - انٹرنیٹ بینکنگ

- **کریڈٹ کارڈ**

ادائیگی کے اس آپشن میں امیدوار کو ذیل میں دی ہوئی تفصیلات درج کرکے ادائیگی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

1. کریڈٹ کارڈ نمبر: کارڈ پر درج 16 نمبرات کا اندراج
2. کارڈ کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ اور سال: MM (Month), YYYY (Year)
3. CVV/CVC نمبر: 3 عددی کارڈ کی توثیق کی قدر جو کارڈ کے پیچھے کی طرف دی گئی ہے۔
4. کریڈٹ کارڈ ہولڈر کا نام

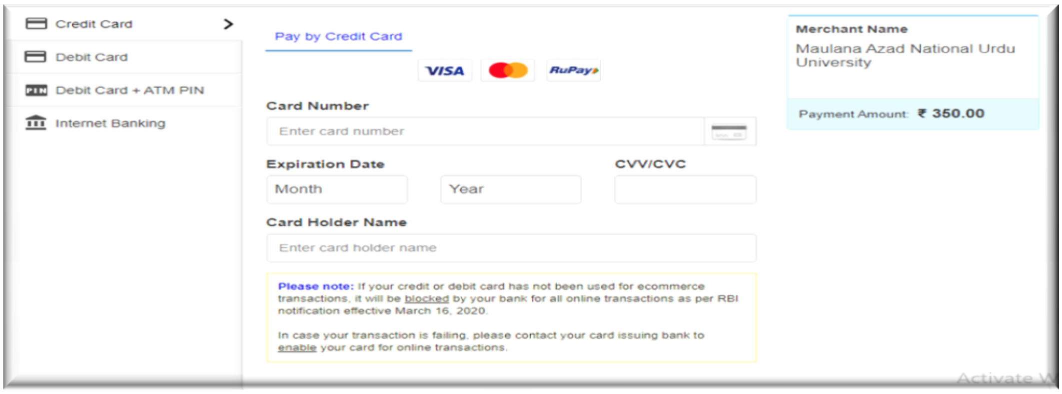

درج بالا تفصیلات درج کرنے کے بعد 'Pay' بٹن کا آپشن کھل جائے گا۔ اس کے بعد امیدوار سے 4 نمبروں کا او ٹی پی مانگا جاتا ہے جو کہ اس کے موبائل پر آتا ہے اور وہ اس کے ذریعہ سے ادائیگی مکمل کرتا ہے۔

- **ڈیبٹ کارڈ + اے ٹی ایم پن**

ادائیگی کے اس آپشن میں امیدوار کو بل ڈیسک ادائیگی پیج (BillDesk Payment Page) میں درج بینکوں کی فہرست سے مناسب بینک کو منتخب کرنا ہوتا ہے اور پھر درج ذیل تفصیلات فراہم کرنی ہوتی ہیں۔

1. ڈیبٹ کارڈ نمبر: کارڈ پر درج 16 نمبرات کا اندراج
2. کارڈ کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ اور سال: MM (Month), YYYY (Year)
3. اے ٹی ایم پن: 4 عددی اے ٹی ایم پن
4. ڈیبٹ کارڈ ہولڈر کا نام
5. مندرجہ بالا تفصیلات فراہم کرنے کے بعد طالب علم ادائیگی (Pay) کے آپشن پر کلک کرکے ادائیگی مکمل کرے گا جیسا کہ نیچے اسکرین پر دکھایا گیا ہے۔

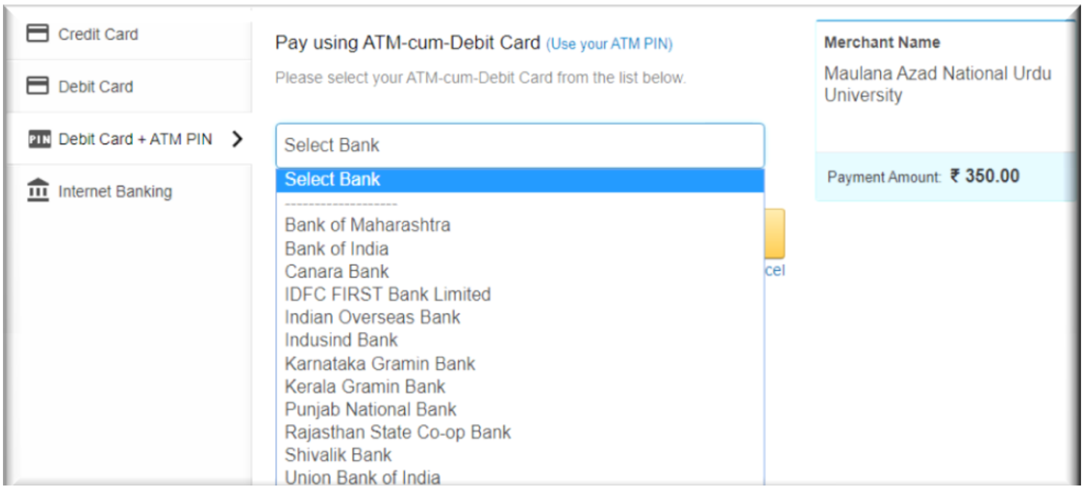

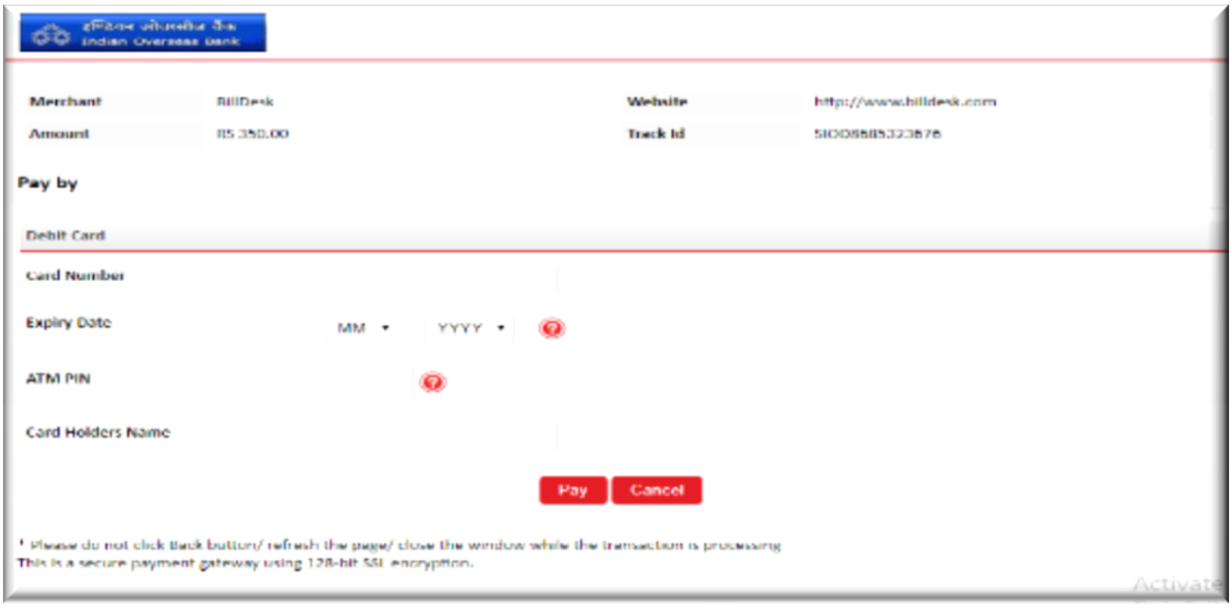

- **ڈیبٹ کارڈ**

ادائیگی کے اس آپشن میں امیدوار کو ذیل میں دی ہوئی تفصیلات درج کر کے ادائیگی کرنے کی ضرورت ہے

1. ڈیبٹ کارڈ نمبر: کارڈ پر درج 16 نمبرات کا اندراج
2. کارڈ کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ اور سال: MM (Month) ,YYYY(Year)
3. CVV/CVC نمبر: 3 عددی کارڈ کی توثیق کی قدر جو کارڈ کے پیچھے کی طرف دی گئی ہے۔
4. ڈیبٹ کارڈ ہولڈر کا نام

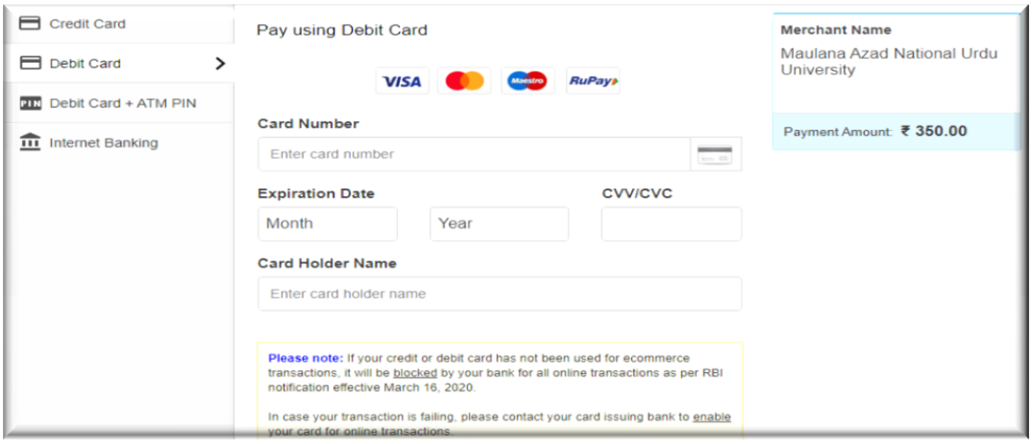

درج بالا تفصیلات درج کرنے کے بعد 'Pay' بٹن کا آپشن کھل جائے گا۔ اس کے بعد امیدوار سے 4 نمبروں کا او ٹی پی مانگا جاتا ہے جو کہ اس کے موبائل پر آتا ہے اور وہ اس کے ذریعہ سے ادائیگی مکمل کرتا ہے۔

- **انٹرنیٹ بینکنگ**

ادائیگی کے اس آپشن میں میں امیدوار کو بل ڈیسک ادائیگی پیج (BillDesk Payment Page) میں درج بینکوں کی فہرست سے مناسب بین کو منتخب کرنا ہوتا ہے اور پھر Make Payment آپشن پر کلک کرنا ہوتا ہے۔ صفحہ منتخب بینک کے انٹرنیٹ بینکنگ پیج پر براہ راست چلا جاتا ہے۔اس کے بعد طلبا کو اپنے انٹرنیٹ بینکنگ کے آئی ڈی اور پاسورڈ کو درج کرنا ہوتا ہے۔ٹرانزیکشن پاسورڈ کے اندراج کے بعد موبائل پر حاصل او ٹی پی کو درج کرکے ادائیگی کو مکمل ہو جاتی ہے۔

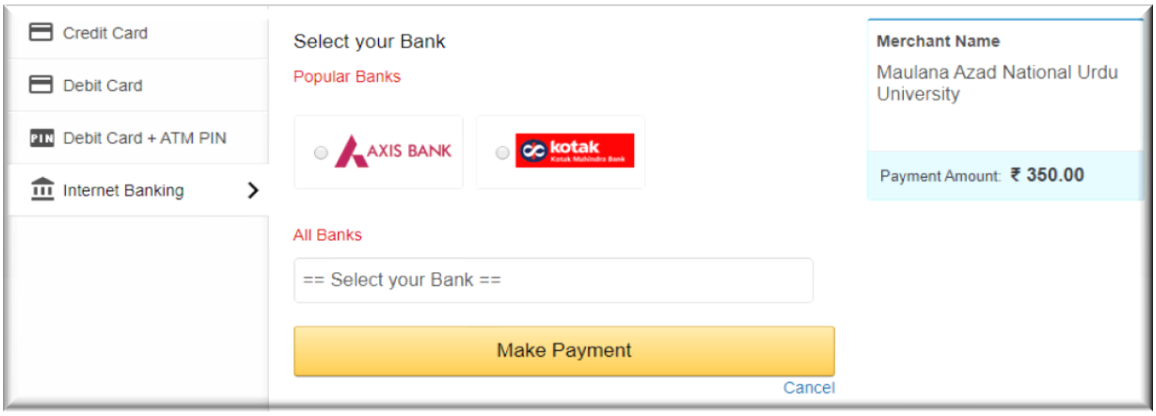

فہرست

1.0 یونیورسٹی کا تعارف 1
1.1 وژن 1
1.2 مشن 1
1.3 بنیادی مقاصد: 1
1.4 دیگر اہداف 1
1.5 مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ایکٹ میں شامل آرڈیننس کے مطابق ذریعہ تدریس و امتحانات 1
1.6 تعلیمات 2
1.7 نظم و نسق 3
1.8 نئے اقدامات 3
1.9 انفرادیت 3
1.10 کامیابیاں 4
1.11 ارتقائی اقدامات 4
2.0 تعلیمی پروگراموں کی فہرست (21-2020) 5
2.1 برج کورسیز: حیدرآباد کیمپس 5
2.2 شعبہ جات کے گریجویشن / پوسٹ گریجویشن / تحقیقی و دیگر پروگرام: حیدرآباد کیمپس 5
2.3 سٹلائٹ کیمپسز میں تعلیمی پروگرام: لکھنؤ اور بڈگام 7
2.4 دیگر کیمپسوں میں ٹیچر ایجوکیشن کے پروگرام 7
2.5 دیگر کیمپسوں میں پالی ٹکنک ڈپلوما انجنیئرنگ پروگرام 7
3.0 برج کورس / انڈر گریجویٹ پروگرام 8
3.1 برج کورسز (2 سمسٹر) 8
3.2 گریجویٹ پروگرام برائے السنہ، سماجی علوم، کامرس اور سائنسی علوم 8
3.2.1 بیچلر آف آرٹس (بی اے) 8
3.2.2 بی اے (آنرس) ترسیل عامہ و صحافت (ایم سی جے) 8
3.2.3 بیچلر آف کامرس (بی کام) 9
3.2.4 بیچلر آف سائنس (بی ایس سی) 9
4.0 اسکول آف اسٹڈیز اور پروگرام 9
4.1 اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات 9
4.1.1 شعبۂ اردو 9

4.1.2 شعبۂ انگریزی 10

4.1.3 شعبۂ مطالعات ترجمہ 10

4.1.4 شعبۂ ہندی 10

4.1.5 شعبۂ عربی 10

4.1.6 شعبۂ فارسی 11

4.1.7 پوسٹ گریجویٹ پروگرام (دوسالہ) 11

4.1.8 تحقیقی پروگرام: 12

4.1.9 جزوقتی پروگرام: حیدرآباد 13

4.2 اسکول برائے فنون وسماجی علوم 13

4.2.1 شعبۂ تعلیم نسواں 14

4.2.2 شعبۂ نظم ونسق عامہ 14

4.2.3 شعبۂ سوشل ورک 14

4.2.4 شعبۂ اسلامک اسٹڈیز 14

4.2.5 شعبۂ سیاسیات 14

4.2.6 شعبۂ تاریخ 15

4.2.7 شعبۂ سماجیات 15

4.2.8 شعبۂ معاشیات 15

4.2.9 البیرونی مرکز برائے مطالعاتِ سماجی اخراجیت وشمولیتی پالیسی 15

4.2.10 پوسٹ گریجویٹ پروگرام (مدت دوسال) 16

4.2.11 تحقیقی پروگرام: 17

4.2.12 ڈپلوما پروگرام (ایک سال کی مدت): حیدرآباد 17

4.3 اسکول برائے تعلیم وتربیت 18

4.3.1 شعبۂ تعلیم وتربیت 18

4.3.2 تعلیمِ اساتذہ کے ملحقہ کالجز 18

4.3.3 تعلیمی پروگرام اور نششتیں 18

4.4 اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ 19
4.4.1 شعبۂ مینجمنٹ وکامرس 19
4.4.2 تعلیمی پروگرام اور نششتیں 20
4.5 اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت 20
4.5.1 شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت 21
4.5.2 تعلیمی پروگرام اور نششتیں 21
4.6 اسکول برائے سائنسی علوم 21
4.6.1 بیچلر آف سائنس: تعلیمی پروگرام اور نششتیں 21
4.6.2 بیچلر آف ووکیشن کورسز 22
4.6.3 شعبہ ریاضی 22
4.6.3.1 تعلیمی پروگرام: 23
4.7 اسکول برائے ٹکنالوجی 23
4.7.1 شعبۂ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی 23
4.7.1.1 تعلیمی پروگرام اور نششتیں 24
4.7.2 پالی ٹکنکس 24
4.7.2.1 اسکول کے تعلیمی پروگرام: برج کورسز 24
5.0 سٹلائٹ کیمپس 25
5.1 سٹلائٹ کیمپس لکھنؤ (یوپی) 25
5.2 مانو آرٹس وسائنس کالج برائے نسواں، بڈگام، سری نگر (جموں وکشمیر) 26
6.0 عمومی ہدایات برائے داخلہ 26
7.0 داخلوں کے لیے اہلیت 27
7.1 اہلیت کی عمومی شرائط: 27
7.2 داخلوں کے لیے عمر کی حد: 27
7.3 مطلوبہ ڈگری امتحان کے نتائج کے منتظر درخواست دہندگان: 27
8.0 تحقیقی پروگراموں میں داخلے (کل وقتی / جز وقتی) 28
9.0 تحفظات اور رعایت کے ضوابط 29
9.1 ہر پروگرام میں حکومت ہند اور یونیورسٹی کے ضوابط کے مطابق ایس سی / ایس ٹی / او بی سی / خواتین امیدواروں / معاشی کمزور طبقات کے لیے تحفظات 29
9.2 اہلیتی نمبروں، عمر کی چھوٹ اور رجسٹریشن فیس میں رعایت: 30

9.3 متعین تعداد سے زائد کوٹہ (خصوصی / اسپانسر کردہ زمرہ) 30
9.4 خصوصی زمرہ 30
9.5 اسپانسر کردہ زمرہ 30
10.0 دستاویزات اور اسناد 31
11.0 فیس کی ادائیگی اور واپسی کی پالیسی 31
12.0 دیگر اہم ہدایات برائے داخلہ: 31
12.1 داخلہ فارم جمع کرنے کا طریقہ 33
13.0 تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے فیس کی تفصیلات (روپے میں) 34
13.1 حیدرآباد کیمپس کے پہلے سمسٹر کے پروگراموں کی فیس : 34
13.2 حیدرآباد کیمپس کے جفت سمسٹر کے پروگراموں کی فیس : 35
13.3 حیدرآباد کیمپس کے جفت سمسٹر کے پروگراموں کی فیس :پہلے سمسٹر کے سوائے 36
13.4 بیچلر آف ووکیشن حیدرآباد کیمپس کی فیس (روپے میں) 37
13.5 پہلا سمسٹر سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپے میں) 37
13.6 جفت سمسٹر سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپے میں) 38
13.7 طاق سمسٹر (پہلے سمسٹر کے علاوہ) سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپے میں) 38
13.8 غیر ملکی طلبا کے لیے طاق سمسٹر فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں) 39
13.9 غیر ملکی طلبا کے لیے جفت سمسٹر فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں) 39
13.10 فیس کی ادائیگی 39
14.0 تعلیمی شیڈول برائے تعلیمی سال 21-2020 40
15.0 انفرااسٹرکچر 40
15.1 عمارتیں : 40
16.0 امتحانات / ترقی / اصلاحات اور خود کاری 42
16.1 حاضری 42
16.2 تعین قدر 42
16.3 ترقی کے ضوابط 44
16.4 امتحانات کی اصلاحات اور خود کاری 44
17.0 بین الاقوامی طلبا کے داخلے کا طریقہ 44
17.1 غیر ملکی طلبا کے اندراج کا دفتر: 45
18.0 طلبا کے لیے کیمپس میں موجودہ سہولیات 46
18.1 کھیل کود 46
18.2 یونیورسٹی کا مرکز صحت 46

18.3 کینٹین 46
18.4 طلبا یونین 46
18.5 ڈین طلبائے قدیم 46
18.6 بینک اور ڈاک خانہ 47
19.0 ہاسٹل کی سہولت 47
19.1 ہاسٹل فیس کی تفصیلات (21-2020)*: 47
19.2 طعام گاہ کی فیس کی تفصیلات (21-2020)*: 47
20.0 طلبا کی معاون خدمات 48
20.1 داخلی شکایات کمیٹی 48
20.2 ازالہ شکایت کمیٹی 48
20.3 مخالف ریگنگ کمیٹی 48
20.4 مساوی مواقع سیل 48
21.0 طلبا کے لیے امدادی خدمات 48
21.1 دفتر برائے ڈین بہبودی طلبا 48
21.2 پراکٹر دفتر 48
21.3 تربیت و پلیسمنٹ سیل 49
21.4 نیشنل سروس اسکیم (NSS) 49
21.5 نیشنل کیڈٹ کارپس (این سی سی) 49
22.0 سید حامد لائبریری 49
23.0 داخلی معیار ضمانت سیل (IQAC) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی 50
24.0 تعلیمی، تحقیقی، تربیتی و دیگر معاون مراکز 50
24.1 اردو مرکز برائے فروغ علوم 50
24.2 ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن 50
24.3 مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت 51
24.4 مرکز مطالعاتِ نسواں 51
24.5 یو جی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (UGC-HRDC) 51
24.6 مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم 51
24.7 مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ 52
24.8 ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز 52
24.9 مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی 52
24.10 نظامت فاصلاتی تعلیم 53

25.0 یونیورسٹی کے دیگر ملحقہ ادارے 54
25.1 صنعتی تربیتی ادارے 54
25.2 ماڈل اسکول 54
26.0 مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے مختلف پروگراموں کے لیے مدراس کی تسلیم شدہ اسناد کی فہرست 54
27.0 اہم پتے اور ٹیلی فون نمبر 61
27.1 یونیورسٹی صدر مقام 61
27.2 سٹیلائٹ کیمپسز، کالج برائے تعلیم وتربیت اور پالی ٹکنکس 63
28.0 ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کی مطبوعات 65

1.0 یونیورسٹی کا تعارف

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (MANUU) ایک مرکزی یونیورسٹی ہے۔ یہ پارلیمنٹ کے ایک قانون کے ذریعے جنوری 1998 میں کل ہند دائرہ کار کے ساتھ قائم کی گئی۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا صدر دفتر اور مرکزی کیمپس گچی باولی، حیدرآباد میں واقع ہے۔ یہ کیمپس 200 ایکڑ کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کے دوردراز علاقوں میں بسنے والے تعلیم سے محروم اور اردو ذریعۂ تعلیم کی پہلی نسل کے طالب علموں کے لیے روایتی و فاصلاتی طرز کے پروگراموں کے ذریعے اعلیٰ تعلیمی خدمات فراہم کرنے والا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ 1998 میں یونیورسٹی نے فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں سے اپنے تعلیمی سفر کا آغاز کیا اور 2004 میں اس نے اردو میڈیم کے ریگولر پروگراموں سے اپنی تعلیمی و تحقیقی بنیادوں کو مستحکم کیا۔

یہ جامعہ ایک بلند پایہ عالم، دانشور، بہترین ادیب، ایک بے مثال مقرر، عظیم مجاہد آزادی، آزاد ہندوستان کے تعلیمی نظام کے منصوبہ ساز اور ملک میں جدید اور سائنسی تعلیمی اداروں کے بانی، مولانا ابوالکلام آزاد کے نام پر قائم کی گئی ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اس وقت موجودہ شعبوں اور مراکز کو مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف اصلاحی اقدامات کے ذریعے ان افراد کو تعلیم سے بہرہ ور کرنے کی کوشش میں مصروف ہے جو اب تک اس سے محروم تھے۔ اس کے علاوہ وہ بالعموم ملک کی نوجوان نسل اور بالخصوص اردو بولنے والے طبقے کی بڑھتی ہوئی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے بھی کوشاں ہے۔ یونیورسٹی نے تعلیم، تحقیق، نظم و نسق کے تمام محاذوں پر متعین وژن، مشن اور مقاصد کے ساتھ قابل ذکر پیش رفت کی ہے۔

1.1 وژن

شمولیتی پالیسی پر کاربند رہتے ہوئے اردو کے ذریعے معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنا۔

1.2 مشن

سماجی، معاشی، تعلیمی اور ثقافتی طور پر سماج کے پچھڑے طبقات کو بااختیار بنانا تاکہ انہیں مرکزی دھارے میں شامل کیا جاسکے اور اس طرح ملک کی سماجی و معاشی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرنا۔

1.3 بنیادی مقاصد:

مانو ایکٹ 1996 (نمبر 2 آف 1997) سیکشن 4 کے تحت یونیورسٹی کے مقاصد درج ذیل ہیں

- اردو زبان کا فروغ اور اس کی ترقی
- اردو ذریعۂ تعلیم سے تکنیکی و پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کی فراہمی
- روایتی تدریس اور فاصلاتی نظام تعلیم کے توسط سے اردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم و تربیت حاصل کرنے کے خواہش مندوں کے لیے رسائی کے وسیع مواقع کی فراہمی
- تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ

1.4 دیگر اہداف

مذکورہ بالا مقاصد کے حصول کے لیے یونیورسٹی درج ذیل اہداف کے حصول کی کوشش کرے گی:

- باہمی تعامل اور اختراعی تدریس و اکتساب پر خصوصی توجہ کے ساتھ ساتھ سماجی رابطے کے ذریعہ طلبا کو اردو زبان میں تعلیم کا بہترین تجربہ فراہم کرانا
- تعلیمی و تحقیقی نتائج اور رسائی کے اقدامات میں عالمی سطح کی بہترین روایات اور معیار کی پابندی
- قومی و بین الاقوامی بازاروں میں اہل افرادی قوت کی بڑھتی ہوئی مانگ کی تکمیل کے لیے طلبا کی استعداد میں اضافہ کرنا
- مسلسل تعلیم، اسپانسر کردہ تحقیق اور مشاورت کے ذریعے داخلی آمدنی / وصولیابی میں توسیع و اضافہ
- ملکی معیشت کی ترقی میں حصہ ادا کرنے والی اہل افرادی قوت کی تیاری کے ذریعے لاکھوں غریب افراد کے معیار زندگی کو بہتر بنانا
- وسائل کا مؤثر اور بھرپور استعمال کرنا اور عمل پر مبنی متعین اقدامات کے ذریعے یونیورسٹی کو ایک اسمارٹ، ڈیجیٹل اور صاف ستھرے کیمپس میں تبدیل کرنا

1.5 مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ایکٹ میں شامل آرڈیننس کے مطابق ذریعہ تدریس و امتحانات

1. ذریعہ تعلیم اردو ہوگا۔
2. تمام امتحانات کے سوالیہ پرچے اور ان کے جوابات اردو زبان ہی میں دیے جائیں گے، البتہ تمام زبانوں کے امتحانات کے سوالیہ پرچے اور ان کے جوابات متعلقہ زبان ہی میں دیے جائیں گے۔

ضابطہ پر مبنی مالیہ کی فراہمی کے لیے یوجی سی نے کارکردگی کے جو معیار متعین کیے ہیں، یونیورسٹی ان کی تکمیل کررہی ہے جن کا اظہار تعلیم، تحقیق اور نظم و نسق کے کاموں کے حوالے سے یونیورسٹیوں کی ہمہ جہتی ترقی اور پیش رفت کو ظاہر کرنے والے قابل پیمائش اشاریوں سے ہوتا ہے۔

1.6 تعلیمات

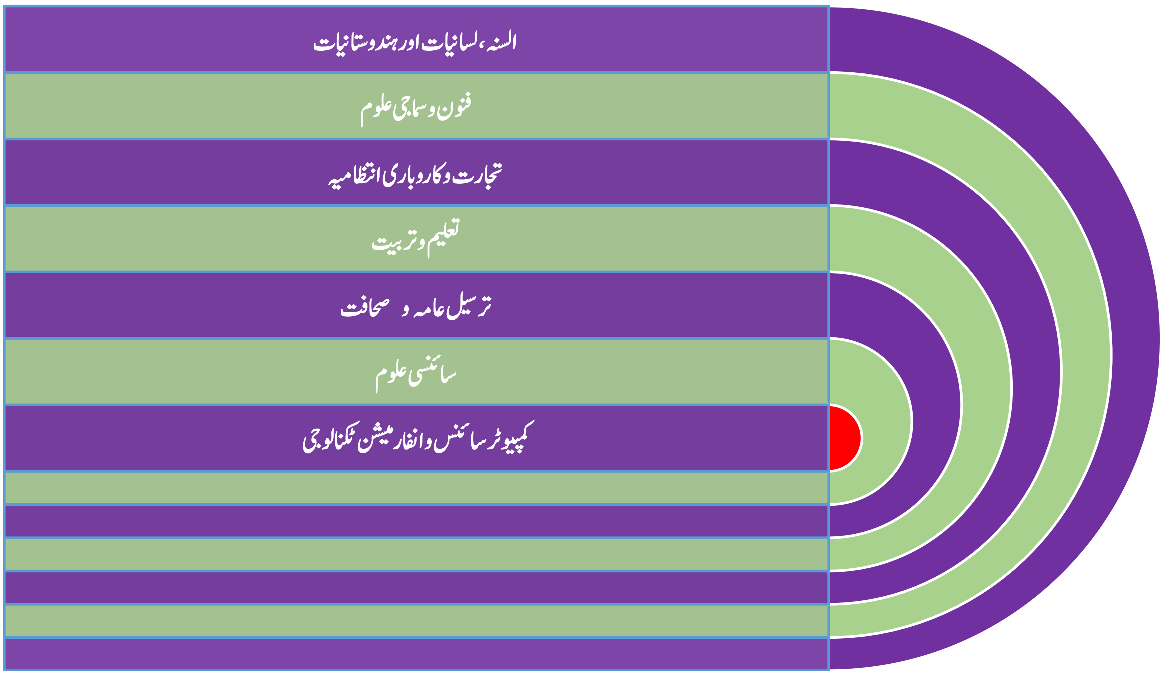

ریگولر طرز کے پروگرام 7 تعلیمی اسکولوں کے ذریعے فراہم کیے جاتے ہیں:

ان سات اسکولوں کے تحت درج ذیل شعبے کام کررہے ہیں۔

اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات
- شعبۂ اردو
- شعبۂ عربی
- شعبۂ انگریزی
- شعبۂ ہندی
- شعبۂ فارسی
- شعبۂ مطالعات ترجمہ

اسکول برائے کامرس اور انتظامیہ
- شعبۂ کامرس
- شعبۂ کاروباری انتظامیہ

اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت
- شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت

اسکول برائے ٹکنالوجی
- شعبۂ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی
- پالی ٹکنک

اسکول برائے آرٹس اور سوشل سائنسز
- شعبۂ اسلامک اسٹڈیز
- شعبۂ معاشیات
- شعبۂ تاریخ
- شعبۂ سیاسیات
- شعبۂ نظم ونسق عامہ
- شعبۂ سماجیات
- شعبۂ سوشل ورک
- تعلیم نسواں

اسکول برائے تعلیم وتربیت
- شعبۂ تعلیم وتربیت

اسکول برائے سائنسز
- شعبۂ ریاضی

ان شعبہ جات کے تحت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں کل 84 پروگرام اور کورسز (25 پی ایچ ڈی؛ 21 پوسٹ گریجویشن؛ 10 گریجویشن؛ 05 پی جی ڈپلوما اور 05 ڈپلوما اور 2 سرٹی فیکیٹ کورسز) فراہم ہیں۔ ان کے علاوہ پالی ٹکنک کے ذریعے (08 ڈپلوما) اور آئی ٹی آئی کے ذریعے (08 سرٹی فیکیٹ ٹریڈس) کے کورسز فراہم ہیں۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی انتخاب پر مبنی کریڈٹ سسٹم کے ذریعے بازار کی ضرورتوں کے مطابق، لچک دار تعلیمی فریم ورک کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی اختراعی اور مناسب حال معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

1.7 نظم ونسق

یونیورسٹی میں شفافیت اور جواب دہی کے لیے پہلے سے قائم تنظیمی ڈھانچوں کے ساتھ مؤثر نظم ونسق کا نظام قائم کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی اپنے داخلی دفتری عمل کو درست رکھنے کے لیے ای گورننس کی جانب پیش رفت کر رہی ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وزارت فروغ انسانی وسائل کے مشن پر مبنی ہدایات کا حصہ ہے۔ جیسے سوچھ بھارت ابھیان؛ سوچھ بھارت - سوستھ بھارت؛ سوچھتا پکھواڑہ؛ ایک بھارت - شریشٹھ بھارت؛ بیٹی بچاؤ - بیٹی پڑھاؤ؛ ودیا ساکشرتا ابھیان اور پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا وغیرہ۔ اس کے علاوہ NKN-NME-ICT کے ڈیجیٹل انڈیا پروجیکٹ میں بھی یونیورسٹی شریک ہے جس میں کیمپس رابطہ، یو جی سی انفلب نیٹ، این ڈی ایل کلسٹر، سوایم اور بھارت وانی وغیرہ شامل ہیں۔

1.8 نئے اقدامات

- دینی مدارس کے طلبا کو تعلیم کے مرکزی دھارے میں شمولیت کے قابل بنانے کے لیے **برج کورس** کا آغاز کیا گیا ہے۔
- مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے **انتخاب پر مبنی کریڈٹ سسٹم (CBCS)** اور کورس کی قدر وقیمت میں اضافے کے لیے **نان - سی جی پی اے کریڈٹ کورس کے طور پر MOOCs** کا نفاذ کیا ہے۔
- قومی و بین الاقوامی اداروں کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کے لیے 20 یادداشتِ مفاہمت (MoUs) طے کی گئی ہیں تاکہ شراکت کے ذریعے تعلیمی، تحقیقی اور تربیتی سرگرمیوں میں وسعت دی جاسکے۔
- یونیورسٹی کے مختلف وابستگان کی توقعات کی تکمیل اور انہیں متوازن شکل دینے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات۔
- مختلف اصلاحی اقدامات کے ذریعے طلبا کی ہمہ جہت ترقی پر توجہ۔
- مائنر ریسرچ اور اختراعی پروجکٹس کے لیے مالیہ کی فراہمی کے ذریعے اساتذہ کا تعاون۔
- اردو زبان کے لیے سلطان قلی قطب شاہ کی خدمات کی یاد میں 'قلی قطب شاہ یادگاری خطبہ' کا اہتمام۔
- عمومی داخلہ تناسب میں اضافے کی خاطر نمائندگی سے محروم یا کم نمائندگی والے زمروں کے لیے نشستوں میں تخففات اور رعایت کے ذریعے داخلوں میں مختلف اصلاحی اقدامات کیے گئے۔
- داخلی معیار ضمانت سیل، مانو نے یونیورسٹی کے تمام شعبہ جات، نظامتوں، مراکز، ٹیچر ایجوکیشن کالجز، بیرونی کیمپس، پالی ٹکنکس، صنعتی تربیتی اداروں (ITIs)، ماڈل اسکولوں اور انتظامی، تعلیمی وترقیاتی صیغوں سے داخلی معیار ضمانت سیل کے کوآرڈی نیٹرس کا تقرر کر کے حصول معیار کی حکمت عملیوں کے نفاذ کی نگرانی کا ایک نظام شروع کیا ہے۔
- داخلی معیار ضمانت سیل نے طلبا کا ایک آن لائین فیڈ بیک تیار کیا ہے جو مانو کے ہر رجسٹرڈ طالب کے علم کے iUMS پر سمسٹر امتحان سے قبل دستیاب رہے گا۔ فیڈ بیک کا یہ سسٹم مانو کے انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز کی مدد سے دسمبر 2018 کے سمسٹر امتحانات سے نافذ کیا گیا تاکہ اس کے ذریعے مانو میں تدریس، اکتساب اور تعین قدر کے معیار کو بہتر بنایا جاسکے۔
- داخلی معیار ضمانت سیل کی پہل کے نتیجے میں یہاں ڈین تحقیق ومشاورت اور ڈین بین الاقوامی طلبا کے دفاتر قائم کیے گئے تاکہ تحقیق کو فروغ دیا جائے اور مانو کو بین الاقوامی طلبا کے لیے بھی پرکشش بنایا جاسکے۔

1.9 انفرادیت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) ملک کی بہترین یونیورسٹیوں میں شامل ہے جہاں عمومی، تکنیکی، پیشہ ورانہ اور پیشہ جاتی تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ یونیورسٹی کو نیشنل اسسمنٹ اینڈ اکریڈیٹیشن کونسل (NAAC) نے 2016 میں 'اے' گریڈ عطا کیا ہے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی اس حیثیت سے بھی منفرد ہے کہ یہاں ابتدائی سے لے کر ڈاکٹریٹ تک تعلیم کی تمام سطحوں پر اردو میڈیم سے تعلیم دی جاتی ہے۔ یونیورسٹی ملک میں اعلیٰ تعلیم کے لیے ایک پسندیدہ منزل بن چکی ہے۔ اس نے سماج کے سب سے زیادہ ضرورت مند طبقات کو اپنی طرف متوجہ کیا اور انہیں اعلیٰ تعلیم کے مرکزی دھارے میں شامل کیا ہے۔ اعلیٰ تعلیم کی ڈگریاں عطا کرنے والے 800 اداروں کے جائزے کی بنیاد پر یونیورسٹی کو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف رینکنگ فریم ورک NIRF - 2017 کے تحت 150-101 کے زمرے میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ڈی ایس ٹی کی شائع شدہ رپورٹ کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو سرکاری مالی تعاون یافتہ یونیورسٹیوں میں پبلی کیشنز کے لحاظ سے 24 ویں اور حوالوں کے لحاظ سے 30 ویں مقام پر رکھا گیا ہے۔

اس وقت ملک کی 11 ریاستوں میں یونیورسٹی کے 18 سٹلائٹ اور آف کیمپسز قائم ہیں۔ اور تقریباً 6000 طلبا روایتی طرز تعلیم کے مختلف پروگراموں کے ذریعے حصولِ تعلیم میں مصروف ہیں۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کی جانب سے فاصلاتی طرز کے مختلف پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں جو اس کے 9 علاقائی مراکز، 5 ذیلی علاقائی مراکز اور

تقریباً158 مطالعاتی مراکز کے ذریعے 1.5 لاکھ سے زائد طلبا تک مختلف کورسز ان کے گھروں تک پہنچانے کی کوشش میں مصروف ہے۔یونیورسٹی کے تعلیمی کیمپس ملک بھر میں پھیلے ہوئے ہیں جیسے 4 صنعتی تربیتی ادارے (ITIs)بالترتیب حیدرآباد(تلنگانہ) ، بنگلور(کرناٹک)، دربھنگہ(بہار)اور کٹک(اوڈیشہ)میں؛5 پالی ٹکنک کالج حیدرآباد(تلنگانہ)، بنگلور(کرناٹک)،دربھنگہ(بہار)،کٹک(اوڈیشہ)اور کڑپہ(آندھراپردیش)میں قائم ہیں۔

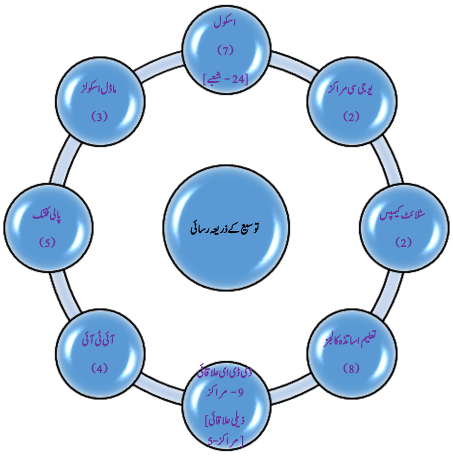

یہ ادارے یونیورسٹی کے ایک اہم مقصد یعنی اردو ذریعہ تعلیم سے تکنیکی وپیشہ ورانہ مضامین کی تعلیم کی فراہمی کی تکمیل کررہے ہیں۔اس کے علاوہ یونیورسٹی نے سری نگر(جموں و کشمیر)، دربھنگہ(بہار)، بھوپال(مدھیہ پردیش)، آسنسول(مغربی بنگال)،سنبھل(اترپردیش)، اورنگ آباد(مہاراشٹرا)،نوح(میوات، ہریانہ) اور بیدر(کرناٹک) میں تعلیم اساتذہ کے آٹھ کالج بھی قائم کیے ہیں۔ جہاں مختلف تربیتی پروگراموں کے ذریعے اساتذہ کی شخصی وذہنی ارتقا کا کام انجام دیا جاتا ہے۔یونیورسٹی کا ایک سٹلائٹ کیمپس لکھنؤ(اترپردیش)میں قائم ہے جہاں گریجویشن، پوسٹ گریجویشن اور تحقیق کے پروگرام فراہم ہیں۔یونیورسٹی نے ایک اہم مقصد یعنی خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے بڈگام(جموں وکشمیر)میں آرٹس وسائنس کالج برائے خواتین بھی قائم کیا ہے۔ اردو کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کے اپنے مشن کی تکمیل اور نئی نسل میں اردو کے لیے شوق پیدا کرنے کے لیے یونیورسٹی نے حیدرآباد، دربھنگہ اور نوح میں تین ماڈل اسکول بھی قائم کیے ہیں تاکہ اردو میڈیم میں معیاری اسکولی تعلیم فراہم کی جاسکے۔

یونیورسٹی میں کئی تعلیمی امدادی مراکز بھی قائم ہیں جیسے مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (HRDC)، مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC) ، انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز(CIT) ،نظامت برائے ترجمہ واشاعت(DTP)،نظامت داخلہ اور ضمانتِ معیار کا داخلی سیل(IQAC)وغیرہ،جو یونیورسٹی کی قدروقیمت میں اضافہ کرتے ہیں۔

اردو ذریعہ تعلیم سے تدریس، تحقیق اور تخلیق کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی کوششوں نے اسے ایک ایسی رجحان ساز اور رہنما یونیورسٹی میں تبدیل کردیا ہے جو ہندوستانی زبانوں کے تمام اداروں کو روشنی فراہم کررہی ہے تاکہ وہ بھی اپنی زبانوں میں سائنس وٹکنالوجی کی تعلیم فراہم کرنے کی اپنی اہلیت کا استعمال کریں۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پاس ترقی، توسیع اور اپنی سرگرمیوں کو بڑھانے کا واضح تصور موجود ہے جو ملک کے ابھرتے ہوئے معاشی ماحول سے مطابقت رکھتا ہے اور سرگرمیوں میں بے تحاشہ اضافہ کی وجہ سے درکار افرادی قوت میں کمی کو پورا بھی کرسکتا ہے۔یہ تصور معیاری تعلیم، تحقیق کے فروغ، داخلی وسائل کی تخلیق، بنیادی ڈھانچے کی تیاری، طلبا مرکوز اقدامات، ای گورننس اقدامات، توسیعی اقدامات وغیرہ کے حوالے سے یوجی سی کے منصوبے اور وزارت فروغ انسانی وسائل کی ہدایات کے مطابق ہے۔ یونیورسٹی قومی ایجنڈہ برائے رسائی، مساوات اور معیار پر بھی کاربند ہے۔یونیورسٹی میں اس بات کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے کہ یہاں سے فارغ ہونے والے تمام طلبا انگریزی زبان اور انفارمیشن ٹکنالوجی میں بھی ضروری مہارت حاصل کریں۔اس سے اردو زبان بھی مستحکم ہوگی اور اردو بولنے والے لوگ ملک کے دیگر طلبا کے ساتھ عمودی اور افقی دونوں سطحوں پر مسابقت کرسکیں گے۔

1.10 کامیابیاں

رسائی: مجموعی داخلہ تناسب میں بتدریج اضافہ برقرار رکھنا تاکہ اس کے ذریعے پیشہ ورانہ طور پر مسابقت کرنے والی اور سماجی طور پر حساس افرادی قوت تیار کی جائے۔

مساوات: یونیورسٹی میں شمولیاتی پالیسیاں جاری ہیں اور اعلیٰ تعلیم کے مستحق اور خواہش مند تمام لوگوں کے لیے موزوں ترین ماحول میں توسیع اور بااختیار بننے کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں تاکہ وہ زندگی اور اس کے اقدار سے ہم آہنگ ہوسکیں اور پورے اعتماد کے ساتھ ہر قسم کی سماجی مشکلات کا سامنا کرسکیں۔

معیار: بنیادی ڈھانچے اور سہولتوں میں قابل ذکر اضافے کے ساتھ ساتھ طالب علم-استاد کے تناسب کو کم سے کم کرنے کے لیے معیاری اساتذہ جیسے ایڈجنکٹ/وزٹنگ/گیسٹ اساتذہ میں بھی اضافہ

بہترین روایات: تعاون ومدد کے مختلف نظاموں اور ارتقائی اقدامات کے ذریعے طلبا کو بااختیار بنانا؛

تعاون کے نظام: ہوسٹل کی سہولت، تعلیمی وظائف، خواتین، خصوصی اہلیت کے حامل افراد کے لیے عمر میں رعایت وغیرہ۔

1.11 ارتقائی اقدامات

سیول سروس امتحانات کوچنگ اکیڈمی (CSECA) اور مساوی مواقع سیل (EOC) کے تحت انتہائی عصری انتظامات کے ساتھ کوچنگ کی سہولت، تعیناتی وتربیت سیل کے زیر اہتمام شخصیت کا ارتقا، ورکشاپس کے علاوہ لینگویج وکمپیوٹر لیب کے ذریعے مہارتوں کا فروغ، مشاورت اور تربیتی نظام کے ذریعے اعتماد میں اضافہ ، کھیل کود، تفریحی و ثقافتی سرگرمیوں اور این ایس ایس کے ذریعے صلاحیتوں کی بہتر نشوونما۔

2.0 تعلیمی پروگراموں کی فہرست (2020-21)

اس حصے میں عمومی، پیشہ ورانہ، تکنیکی اور ووکیشنل طرز کے تحت مختلف تعلیمی پروگرام دستیاب ہیں:

2.1 برج کورسیز: حیدرآباد کیمپس

سلسلہ نمبر	مدرسے کے طلباکے لیے برج کورسز (2 سمسٹر)
1	برج کورس برائے انڈر گریجویٹ پروگرام (بی ایس سی/ بی کام)
2	پالی ٹکنک پروگراموں کے لیے برج کورس

2.2 شعبہ جات کے گریجویشن/ پوسٹ گریجویشن/ تحقیق ودیگر پروگرام: حیدرآباد کیمپس

نمبر	اسکول/ شعبہ	پوسٹ گریجویشن	تحقیق	ڈپلوما	پی جی/ ایڈوانس ڈپلوما
	پروگرام کی مدت	2سال	3سال	1 سال	1سال
	اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات				
1	شعبۂ عربی	ایم اے	پی ایچ ڈی	ڈپلوما عربی	ایڈوانس ڈپلوما پروفیشنل عربی
2	شعبۂ انگریزی	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-
3	شعبۂ ہندی	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	پی جی ڈپلوما فنکشنل ہندی
4	شعبۂ فارسی	ایم اے	پی ایچ ڈی	ڈپلوما فارسی	-
5	شعبۂ اردو	ایم اے	پی ایچ ڈی	ڈپلوما تحسین غزل	پی جی ڈپلوما فنکشنل اردو
6	شعبۂ ترجمہ	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-

اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات کی جانب سے تین سالہ بی اے پروگرام بھی فراہم ہے۔

نوٹ: شعبۂ عربی کی جانب سے سرٹی فیکیٹ کورس عربی ؛ شعبۂ اردو کی جانب سے سرٹی فیکیٹ کورس اردو بھی فراہم ہیں۔

نمبر	اسکول/ شعبہ	پوسٹ گریجویشن	تحقیق	ڈپلوما	پی جی/ ایڈوانس ڈپلوما
	پروگرام کی مدت	2سال	3سال	1سال	1سال
	اسکول برائے فنون وسماجی علوم				
7	شعبۂ معاشیات	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-
8	شعبۂ تاریخ	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-
9	شعبۂ سیاسیات	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-
10	شعبۂ نظم ونسق عامہ	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-
11	شعبۂ سماجیات	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-
12	شعبۂ تعلیم نسواں	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-
13	شعبۂ اسلامک اسٹڈیز	ایم اے	پی ایچ ڈی	اسلامک اسٹڈیز	-
14	شعبۂ سوشل ورک	ایم ایس ڈبلیو	پی ایچ ڈی	--	--
15	ACSSEIP	--	پی ایچ ڈی	--	--

نمبر	اسکول/شعبہ	گریجویشن	پوسٹ گریجویشن	تحقیق	ڈپلوما	پی جی/ایڈوانس ڈپلوما
	پروگرام کی مدت	3 سال	2 سال	3 سال	1 سال	1 سال
	اسکول برائے کامرس وتجارتی انتظامیہ					
16	شعبۂ انتظامیہ و کامرس	--	ایم بی اے	پی ایچ ڈی (انتظامیہ)	-	پی جی ڈپلوما ان ریٹیل منیجمنٹ
		بی کام	ایم کام	پی ایچ ڈی (کامرس)	--	

*یونیورسٹی 21-2020 میں یہ کورس اسی شرط پر جاری رکھے گی جبکہ ہر کورس میں کم از کم 10 طلبا کا داخلہ ہو۔

نمبر	اسکول/شعبہ	گریجویشن	پوسٹ گریجویشن	تحقیق	ڈپلوما	پی جی/ایڈوانس ڈپلوما
	پروگرام کی مدت	3 سال	2 سال	3 سال	3 سال	1 سال
	اسکول برائے سائنسی علوم					
17	اسکول برائے سائنسی علوم	بی ایس سی ((ایم پی سی)	ایم ایس سی (ریاضی)	پی ایچ ڈی (ریاضی)	-	-
		بی ایس سی ((ایم پی سی ایس)	-	پی ایچ ڈی (طبعیات)	-	-
		بی ایس سی (زیڈ بی سی)	-	پی ایچ ڈی (کیمیا)	-	-
		بی ووکیشنل (ایم آئی ٹی)*	-	پی ایچ ڈی (نباتیات)	-	-
		بی ووکیشنل (ایم ایل ٹی)*	-	پی ایچ ڈی (حیوانیات)	-	-

*یونیورسٹی 21-2020 میں یہ کورس اسی شرط پر جاری رکھے گی جبکہ ہر کورس میں کم از کم 30 طلبا کا داخلہ ہو اور یو جی سی کی جانب سے منظوری اور فنڈس کا اجرا ہو۔

نمبر	اسکول/شعبہ	گریجویشن	پوسٹ گریجویشن	تحقیق	ڈپلوما	پی جی/ایڈوانس ڈپلوما
	پروگرام کی مدت	3 سال	2 سال	3 سال	--	--
	اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت					
18	شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت	بی اے (آنرس) ترسیل عامہ و صحافت	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-

نمبر	اسکول/شعبہ	گریجویشن	پوسٹ گریجویشن	تحقیق	ڈپلوما	پی جی/ایڈوانس ڈپلوما
	پروگرام کی مدت	3 سال	2 سال	3 سال	2 سال	--
	اسکول برائے تعلیم وتربیت					
19	شعبۂ تعلیم وتربیت	بی ایڈ	ایم ایڈ	پی ایچ ڈی	-	-

دوسرے کیمپسوں میں فراہم بی ایڈ، ایم ایڈ اور پی ایچ ڈی (تعلیم) کے پروگراموں کی تفصیلات کے لیے براہ کرم حصہ 2.4 ملاحظہ کریں

نمبر	اسکول/شعبہ	گریجویشن	پوسٹ گریجویشن	تحقیق	ڈپلوما	پی جی/ایڈوانس ڈپلوما
	پروگرام کی مدت	4 سال	2 سال	3 سال	--	--
	اسکول برائے ٹکنالوجی					
20	شعبۂ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی	بی ٹیک	ایم ٹیک ایم سی اے	پی ایچ ڈی	-	-
21	پالی ٹکنکس				ڈپلوما کورسز**	

**حیدرآباد پالی ٹکنک کی جانب سے کیمپس میں درج ذیل ڈپلوما کورسز فراہم ہیں:

- ڈپلوما سیول انجنیئرنگ
- الیکٹرانک اینڈ کمیونی کیشن انجنیئرنگ
- کمپیوٹر سائنس انجنیئرنگ
- انفارمیشن ٹکنالوجی

2.3 سٹلائٹ کیمپسز میں تعلیمی پروگرام: لکھنؤ اور بڈگام

سلسلہ نمبر	سٹلائٹ کیمپس لکھنؤ/ بڈگام	گریجویشن	پوسٹ گریجویشن	تحقیق
	پروگرام کی مدت	3سال	2سال	3سال
21.	مانو کیمپس لکھنؤ (اترپردیش)	بی اے	ایم اے عربی/ انگریزی/ فارسی/ اردو	پی ایچ ڈی عربی/ انگریزی/ فارسی/ اردو
22	مانو-آرٹس و سائنس کالج نسواں، بڈگام، سری نگر (جموں و کشمیر)	-	ایم اے (معاشیات/ اسلامک اسٹڈیز/ انگریزی/ اردو)	پی ایچ ڈی اسلامک اسٹڈیز

2.4 دیگر کیمپسوں میں ٹیچر ایجوکیشن کے پروگرام

نمبر شار	کالج آف ٹیچر ایجوکیشن	انڈر گریجویٹ	پوسٹ گریجویٹ	پی ایچ ڈی
	پروگرام کی مدت	2سال	2سال	3سال
1	کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سری نگر	بی ایڈ	ایم ایڈ	پی ایچ ڈی
2	کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ	بی ایڈ	ایم ایڈ	پی ایچ ڈی
3	کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال	بی ایڈ	ایم ایڈ	پی ایچ ڈی
4	کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، آسنسول	بی ایڈ	-	-
5	کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، اورنگ آباد	بی ایڈ	-	-
6	کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سنبھل	بی ایڈ	-	-
7	کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، نوح	بی ایڈ	-	-
8	کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بیدر	بی ایڈ	-	-

2.5 دیگر کیمپسوں میں پالی ٹکنک ڈپلوما انجنیئرنگ پروگرام

نمبر شار	پالی ٹکنک کالج کا نام	ڈپلوما انجنیئرنگ پروگرام
		Program Duration : 3 Years
1.	پالی ٹکنک، بنگلور	ڈپلوما سیول انجنیئرنگ ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجنیرنگ الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجنیئرنگ
2.	پالی ٹکنک، دربھنگہ	
3.	پالی ٹکنک، کڈپہ	ڈپلوما سیول انجنیئرنگ ڈپلوما ان میکانیکل انجنیرنگ ڈپلوما ان الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانک انجنیئرنگ
4.	پالی ٹکنک، کٹک	ڈپلوما سیول انجنیئرنگ ڈپلوما ان میکانیکل انجنیرنگ ڈپلوما ان الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانک انجنیئرنگ

3.0 برج کورس/انڈر گریجویٹ پروگرام

3.1 برج کورسز(2سمسٹر)

یونیورسٹی نے مدارس کے طلبا کے لیے 'برج کورس' کا آغاز کیا ہے۔ مدرسہ نظام تعلیم سے فارغ طلبا کے لیے اس وقت بعض مخصوص یونیورسٹیوں میں صرف عربی، اردو اور اسلامک اسٹڈیز وغیرہ کے کورسز میں عمودی پیش رفت کے محدود مواقع حاصل ہیں۔اس نظام تعلیم کے طلبا کو عصری تعلیمی نظام سے جوڑنے کے لیے انڈر گریجویٹ (بی ایس سی اور بی کام) اور پالی ٹکنک پروگراموں کے لیے برج کورسز شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔اس کورس کی تکمیل کے بعد طلبا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں پڑھائے جانے والے متعلقہ مضامین کے گریجویٹ کورسز اور پالی ٹکنک پروگراموں میں داخلے کے اہل ہو جائیں گے۔اس سے انہیں اپنی پسند کے میدان میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کا موقع بھی فراہم ہوگا اور ان کی روزگار کی اہلیت میں بھی اضافہ ہوگا۔نصاب اور کورس کے مواد میں مضامین کی ان مبادیات اور اس کے وسیع فہم پر توجہ مرکوز رہے گی جو عام اسکولوں کے طلبا میں پائی جاتی ہے۔اس کورس کی مدت دو سمسٹر کی ہوگی۔

داخلے کی اہلیت:(میرٹ کی بنیاد پر داخلے)

پروگرام	اہلیت	نشستیں	EWS کوٹا کے تحت اضافہ شدہ نشستیں
برج کورس برائے پالی ٹکنک پروگرام	مدرسہ نظام کے طلبا (یونیورسٹی ویب سائٹ اور پراسپیکٹس میں فہرست ملاحظہ کریں)	30	38
برج کورس برائے بی کام و بی ایس سی پروگرام		30(ہر مضمون میں)	38(ہر مضمون میں)

*یونیورسٹی 2020-21 میں یہ کورسز اسی شرط پر جاری رکھے گی جبکہ ہر کورس میں کم از کم 10 طلبا کا داخلہ ہو۔

3.2 گریجویٹ پروگرام برائے السنہ، سماجی علوم، کامرس اور سائنسی علوم

یونیورسٹی کی جانب سے السنہ، سماجی علوم، کامرس اور سائنس میں انڈر گریجویٹ پروگرام دستیاب ہیں تاکہ ان کے ذریعے تدریس و اکتساب کے بین علومی اور کثیر علومی طرز کو فروغ دیا جاسکے اور طلبا کی علمی بنیاد کو وسیع کیا جائے اور انہیں تحقیق کی جانب مائل بھی کیا جائے۔یہ پروگرام اختیار پر مبنی کریڈیٹ سسٹم (CBCS) طرز کے ہیں۔

1۔ اس پروگرام میں بنیادی کورسز(CC)، اضافہ قابلیت کے کورسز(AEC)، اضافہ مہارت کے کورسز(SEC)، شعبہ علم سے منتخبات(DSE) اور عمومی منتخبات(GEC) کے زمروں کے کورسز شامل ہوں گے۔عمومی منتخبات کورسز تمام مضامین کے گریجویشن طلبہ کے لیے کھلے ہوں گے۔

2۔ انڈر گریجویٹ پروگرام مشترکہ طور پر متعلقہ مضامین/زبان کے شعبہ جات کی جانب سے فراہم کیے جائیں گے۔متعلقہ اسکول کے ڈین انڈر گریجویٹ پروگراموں کو مربوط (Co-ordinate) کریں گے۔

3.2.1 بیچلر آف آرٹس (بی اے)

داخلہ کا طرز: کوالیفائنگ امتحان کی میرٹ کی بنیاد پر

اہلیت	نشستیں	EWS کوٹا کے تحت اضافہ شدہ نشستیں
- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے یا مدرسے سے 10+2 یا مماثل 40 فیصد نمبروں سے کامیاب (یونیورسٹی ویب سائٹ پر فہرست ملاحظہ کریں)	150 بمقام حیدرآباد	188 بمقام حیدرآباد
	40 بمقام لکھنو	50 بمقام لکھنو

3.2.2 بی اے (آنرز) ترسیل عامہ و صحافت (ایم سی جے)

داخلہ کا طرز: کوالیفائنگ امتحان کی میرٹ کی بنیاد پر

اہلیت	نشستیں	EWS کوٹا کے تحت اضافہ شدہ نشستیں
- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے یا مدرسے سے 10+2 یا مماثل 40 فیصد نمبروں سے کامیاب (یونیورسٹی ویب سائٹ پر فہرست ملاحظہ کریں)	30 بمقام حیدرآباد	38 بمقام حیدرآباد

3.2.3 بیچلر آف کامرس (بی کام)

داخلہ کا طرز: کوالیفائنگ امتحان کی میرٹ کی بنیاد پر

اہلیت	نشستیں
- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 10+2 یا اس کے مساوی سند مجموعی طور پر 40 فیصد نمبروں سے کامیاب ہوا ہو۔	60 حیدرآباد

3.2.4 بیچلر آف سائنس (بی ایس سی)

داخلہ کا طرز: کوالیفائنگ امتحان کی میرٹ کی بنیاد پر

پروگرام	اہلیت	نشستیں
طبیعی علوم (ریاضی، طبیعیات، کیمیا-ایم پی سی)	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 10+2 یا اس کے مساوی سند کم سے کم 40 فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں۔ اور طالب علم نے 10+2 میں ریاضی، طبیعیات اور کیمیا پڑھا ہو۔	40 حیدرآباد
طبیعی علوم (ریاضی، طبعیات، کمپیوٹر سائنس-ایم پی سی ایس)	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 10+2 یا اس کے مساوی سند کم سے کم 40 فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں۔ اور طالب علم نے 10+2 میں ریاضی اور طبیعیات پڑھا ہو۔	40 حیدرآباد
3. حیاتی سائنس (حیوانیات، نباتیات، کیمیا -زیڈ بی سی)	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 10+2 یا اس کے مساوی سند کم سے کم 40 فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں۔ اور طالب علم نے 10+2 میں حیاتیاتی سائنس اور کیمیا پڑھا ہو۔	40 حیدرآباد

4.0 اسکول آف اسٹڈیز اور پروگرام

4.1 اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات

یونیورسٹی نے سال 1999 میں فاصلاتی طرز تعلیم میں زبانوں کے تحت مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیاربندی کے لیے اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات قائم کیا۔ اس اسکول کے قیام کا اصل مقصد ان ہندوستانی زبانوں کے تشخص کو باقی رکھنا تھا جو قومی زبان کے ساتھ اچھی طرح مربوط ہوتے ہیں۔ اسکول نے 2004 میں اپنے ریگولر پروگراموں کا آغاز کیا اور اس وقت اس کے چھ شعبہ جات ہیں۔ لکھنؤ (اترپردیش) اور سری نگر (جموں وکشمیر) میں واقع ملحقہ کالجوں کے پروگرام بھی اسی اسکول کے تحت فراہم کیے جاتے ہیں۔

اس اسکول کا بنیادی مقصد ہندوستانی زبانوں (اردو اور ہندی) کے ساتھ ساتھ ان بیرونی زبانوں (عربی، فارسی اور انگریزی) کا فروغ ہے جنھوں نے ہندوستانی زبانوں کو متاثر کیا ہے۔ اس کے علاوہ مؤثر انٹیگریشن کے لیے مطالعات ترجمہ کا فروغ بھی اس اسکول کا ایک اہم مقصد ہے۔

4.1.1 شعبۂ اردو

شعبۂ اردو کا مقصد عمومی طور پر انسانی زندگی میں اردو زبان کی ادبی اور ثقافتی قدروقیمت سے متعلق شعور کی بیداری اور ملکی وعالمی سطح پر اردو ادب وثقافت کی معنویت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس کا مقصد اردو ثقافت کو ہندوستانی فکر کی نمائندہ ثقافت، اردو زبان کو علم کی زبان اور اردو ادب کو اقدار کے ادب کی حیثیت سے فروغ دینا ہے جس نے وقت کی آزمائشوں کا ثابت قدمی سے مقابلہ کیا اور مسلسل پیش رفت کی ہے۔ شعبہ اس امر کی کوشش کررہا ہے کہ وہ ریسرچ اسکالروں کو اساتذہ کی نگرانی میں بامعنی، مؤثر اور مفید تحقیق میں مصروف کرے تاکہ علم کے میدان میں ارتقا اور وسعت پیدا ہوسکے۔ شعبہ طلبا کے لیے ایسا تعلیمی ماحول پیدا کرنا چاہتا ہے جس میں وہ علم اور اردو ادب کی تاریخی بصیرت حاصل

کر سکیں۔ طلبا اور دیگر خواہش مند افراد میں شاعری اور ادب کا لطیف ذوق پیدا کرنے کے لیے شعبہ نے ڈپلوما تحسین غزل کے نام سے اردو غزل کی تحسین کا ایک خصوصی کورس شروع کیا ہے۔

شعبہ کی جانب سے بی اے، ایم اے، اور پی ایچ ڈی پروگراموں کے علاوہ جز وقتی ڈپلوما پروگرام چلائے جا رہے ہیں۔ جدید ادب، زبان و ثقافت کا مطالعہ؛ دکنی زبان، ادب و ثقافت؛ لسانیات؛ ابلاغ عامہ؛ ترجمہ؛ آزادیات اور ادبی تنقید کے میدان میں نئے طرز وغیرہ شعبہ میں تحقیق کے خصوصی میدان ہیں۔

4.1.2 شعبۂ انگریزی

شعبۂ انگریزی کا مقصد انگریزی زبان و ادب کے جدید رجحانات سے طلبا کو واقف کروانا ہے۔ شعبے میں ایم اے اور پی ایچ ڈی کے علاوہ یونیورسٹی کے تمام انڈر گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لیے سی بی ایس سی کے مطابق بنیادی کورسز، ڈسپلن اسپیسفک کورسز، اضافہ اہلیت کورسز، عمومی منتخبات کورسز فراہم کیے جاتے ہیں۔ شعبہ یونیورسٹی کے تربیت و تعیناتی سیل کے اشتراک سے یونیورسٹی کے تمام انڈر گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ طلبا کے لیے 'ترسیلی مہارتوں' کا بھی ایک کورس چلاتا ہے۔ شعبہ چاہتا ہے کہ طلبا کے اندر نہ صرف حصول روزگار کی اہلیت پیدا ہو بلکہ انہیں سماجی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے بھی تیار کیا جائے۔ شعبہ کا ایک اہم مقصد یہ ہے کہ اردو، انگریزی بین لسانی تحقیق اور اختراعی اور بین علومی تحقیق کو فروغ دیا جائے۔ شعبہ کی جانب سے پابندی کے ساتھ قومی سطح کی کانفرنسیں منعقد کی جاتی ہیں۔ شعبے میں تحقیق کے لیے مرکز توجہ میدان درج ذیل ہیں: تاریخ انگریزی زبان، انگریزی ادب کی تاریخ، انگریزی زبان کی تدریس، ہندوستان میں انگریزی کی تدریس، انگریزی صوتیات، اسلوبیات، برطانوی انگریزی ادب، امریکی انگریزی ادب، دولت مشترکہ کا انگریزی ادب، اردو انگریزی ادب، اردو و انگریزی مطالعات ترجمہ، مسلم انگریزی ادب، انگریزی میں ہندوستانی تحریریں اور ادبی نظریات و تنقید۔

4.1.3 شعبۂ مطالعات ترجمہ

شعبہ مطالعات ترجمہ اپنے خصوصی اردو پس منظر کی وجہ سے ہندوستان میں اپنی نوعیت کا واحد شعبہ ہے۔ شعبہ میں ایک پوسٹ گریجویٹ پروگرام 'ایم اے مطالعات ترجمہ' کے علاوہ پی ایچ ڈی مطالعات ترجمہ کا تحقیقی پروگرام بھی چلایا جا رہا ہے۔ شعبہ مطالعات ترجمہ اپنے طلبا میں مستحکم نظریاتی بنیادوں کی تشکیل کے علاوہ ترجمہ کے عملی پہلوؤں پر بھی خاص توجہ مرکوز کرتا ہے تاکہ ان طلبہ کی پیشہ ورانہ انداز میں ترجمہ کی تربیت ہو سکے، دوسری جانب انہیں مطالعات ترجمہ کے میدان میں تحقیقی کام کے لیے حوصلہ افزائی بھی کی جاتی ہے۔ ترجمہ کے جدید رجحانات، ترجمہ کی ٹکنالوجی اور اصطلاحی مسائل وغیرہ اس کے نصاب کا حصہ ہیں۔ شعبہ کی جانب سے یونیورسٹی کے تمام انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لیے ترجمے کے جینرک (Generic) کورسز بھی فراہم ہیں۔

4.1.4 شعبۂ ہندی

یہ شعبہ غیر ہندی علاقوں میں ہندی کے فروغ کے لیے کوشاں ہے۔ شعبۂ ہندی، اردو، دکنی زبان و ثقافت میں تحقیق اور بین علومی طرز مطالعہ پر خصوصی توجہ مرکوز کرتا ہے۔ شعبہ کی جانب سے مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس؛ گریجویشن پروگراموں کے لیے کورسز؛ ایم اے اور پی ایچ ڈی کے علاوہ ایک جز وقتی پروگرام چلایا جا رہا ہے۔ شعبہ کی جانب سے تانیثی ادب، دلت ادب، عہد وسطیٰ کی شاعری، جدید ادب، تقابلی ادب، ترجمہ، کتھا ساہتیہ، ڈراما، آدی واسی و مسلم ڈسکورس اور جدید تھیئٹر وغیرہ تحقیق کے لیے خصوصی توجہ کے میدان ہیں۔

4.1.5 شعبۂ عربی

عربی سامی زبانوں کے خاندان کی اہم زبان ہے اور اقوام متحدہ کی چھ سرکاری زبانوں میں سے ایک ہے۔ شعبہ عربی کا قیام دسمبر 2006 میں ہوا تا کہ عربی کے ایسے ماہرین کی روز بروز بڑھتی ہوئی مانگ پوری کی جاسکے جو عربی زبان میں مہارت کے ساتھ ساتھ موجودہ علمی و تجارتی دنیا کی ضرورتوں کے مطابق مہارتوں سے لیس ہوں۔ شعبہ میں جدید و قدیم عربی زبان و ادب کی تعلیم دی جاتی ہے۔ یہاں انسانی اقدار پر زور دیا جاتا ہے اور انہیں نصاب کا لازمی جزو بنایا گیا ہے۔ طلبا کی تربیت پر بھی توجہ مرکوز کی جاتی ہے تاکہ ان میں ترجمے و ترجمانی کی مہارتوں کو فروغ دیا جائے اور انہیں معروف قومی و بین الاقوامی اداروں اور کثیر قومی کمپنیوں میں روزگار کے قابل بنایا جائے۔ یہاں کے فارغ طلبا کی ایک بڑی تعداد امیزان، فیس بک اور گوگل جیسی بڑی کثیر ملکی کمپنیوں میں کام کر رہی ہے۔ شعبہ کی جانب سے ایم اے اور پی ایچ ڈی کے علاوہ جدید عربی زبان و ترجمہ کا ایڈوانس ڈپلوما، عربی ڈپلوما اور عربی میں مہارت کا سرٹی فکیٹ کے تین جز وقتی متوازی پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں۔ شعبہ، بی اے، بی کام اور بی ایس سی کے لیے عربی زبان کے کورسز بھی فراہم کرتا ہے۔ تحقیق کے جن میدانوں میں یہاں توجہ دی جاتی ہے ان میں ترجمہ، جدید عربی ادب اور تحقیقی طریقہ کار شامل ہیں۔

4.1.6 شعبۂ فارسی

شعبۂ فارسی 2008 میں اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات کے ایک حصے کے طور پر قائم کیا گیا۔ یہ شعبۂ مطالعاتِ زبان فارسی کا ایک اہم مرکز بننے کے لیے کوشاں ہے۔ شعبہ، برج کورسز، انڈر گریجویٹ پروگرام، ایم اے (فارسی)، پی ایچ ڈی اور ڈپلوما جیسی مختلف سطحوں پر کورسز فراہم کررہا ہے۔ شعبہ کے مطالعات فارسی میں تقابلی لسانیات، علم مخطوطات، دستاویز خواندگی اور ترجمہ، تاریخ نگاری، کتبہ شناسی، مسکوکیات، صوفی شعراء، ہند ایرانی ادب، ثقافتی مطالعات اور فارسی ادب، زبان وثقافت کے جدید رجحانات وغیرہ پر تحقیقی کام انجام دیا جاتا ہے۔ شعبۂ فارسی، ہمارے قومی ثقافتی ورثہ کی ایک تحقیقی زبان اور ایک بین الاقوامی زبان کی حیثیت سے فارسی مطالعات کے بنیادی مقاصد کی تکمیل کے لیے کوشاں ہے۔

4.1.7 پوسٹ گریجویٹ پروگرام (دوسالہ)

پروگرام	نشستوں کی تعداد	EWS کوٹا کے تحت اضافہ شدہ نشستیں	اہلیت داخلہ
بنیادی اہلیت: تمام پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لیے کسی مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے کم سے کم 45 فیصد نمبرات کے ساتھ گریجویشن یا مماثل ڈگری کامیاب ہونا لازمی ہے اور			
ایم اے اردو	50 حیدرآباد	63 حیدرآباد	ترجیحی معیارات: -اردو لازمی یا 8 اختیاری مضمون کے طور پر پڑھی ہو -ڈگری یا مماثل سطح پر اردو ایک زبان کے طور پر پڑھی ہو (مدرسوں کی فہرست ملاحظہ کریں)۔ - متعلقہ مضامین یعنی عربی اور فارسی سے گریجویٹ امیدوار
	30 لکھنؤ	30 لکھنؤ	
	30 بڈگام	30 بڈگام	
ایم اے انگریزی	60 حیدرآباد	75 حیدرآباد	انگریزی میں 45 فیصد نمبر ترجیحی معیارات: - مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی ادب / آنرز + گریجویشن، 2+10 یا 10 کی سطح پر اردو۔ - مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بطور اختیاری مضمون + گریجویشن، 2+10 یا 10 کی سطح پر اردو۔ - مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت زبان + گریجویشن، 2+10 یا 10 کی سطح پر اردو۔ - مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی ادب / آنرس* - مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت اختیاری مضمون* - مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت زبان*
	30 لکھنؤ	30 لکھنؤ	
	30 بڈگام	30 بڈگام	
ایم اے مطالعات ترجمہ	20 حیدرآباد	20 حیدرآباد	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -دسویں، بارہویں یا گریجویشن یا مماثل ڈگری کی سطح پر انگریزی اور اردو دونوں لازمی طور پر پڑھی ہو۔
ایم اے ہندی	30 حیدرآباد	38 حیدرآباد	ترجیحی معیارات: - مطلوبہ ڈگری پروگرام یا مماثل میں ہندی بطور زبان یا بطور اختیاری مضمون + گریجویشن، 2+10 یا 10 کی سطح پر اردو۔ - مطلوبہ ڈگری پروگرام یا مماثل میں ہندی بطور زبان یا بطور اختیاری مضمون*
ایم اے عربی	50 حیدرآباد	63 حیدرآباد	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ ** ترجیحی معیارات: - گریجویشن یا مماثل ڈگری میں عربی لازمی یا دوسری زبان کے طور پر پڑھی ہو (مدارس کی فہرست ملاحظہ کریں)۔ - عربی میں پی جی ڈپلوما کے ساتھ کوئی بھی گریجویٹ یا مذکورہ بالا بنیادی اہلیت کے ساتھ عربی میں ایڈوانس / سینئر ڈپلوما کے حامل امیدوار بھی اہل ہوں گے۔
	40 لکھنؤ	50 لکھنؤ	

پروگرام	نشستوں کی تعداد	EWS کوٹا کے تحت اضافہ شدہ نشستیں	اہلیت داخلہ
ایم اے فارسی	30 **حیدرآباد** 30 **لکھنؤ**	30 **حیدرآباد** 38 **لکھنؤ**	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو. ترجیحی معیارات: - گریجویشن یا مماثل سطح پر فارسی لازمی یا دوسری زبان کے طور پر پڑھی ہو (مدارس کی فہرست ملاحظہ کریں)۔ - کسی بھی سطح پر بشمول ڈپلوما / سرٹی فکیٹ کورسز میں فارسی پڑھی ہو۔ - متعلقہ زبانوں یعنی اردو اور عربی کے ساتھ گریجویشن۔

* اردو سے مستثنیٰ امیدواروں کو اسی شرط پر داخلہ دیا جائے گا کہ وہ یونیورسٹی کی جانب سے چلائے جانے والے اردو سرٹی فیکیٹ کورس میں اپنے اندراج اور کامیابی کا اقرار نامہ لکھ کر دیں، اس کورس میں ناکام ہونے کی صورت میں ڈگری ایوارڈ نہیں کی جائے گی۔

** ایم اے عربی کے طلبا اور کیرالہ، تمل ناڈو اور غیر ملک کے عربی داں طلبا کے لازمی ہو گا کہ وہ شعبہ عربی کی جانب سے چلائے جانے والے چھ ماہی اردو سرٹی فیکیٹ کورس کی تکمیل کر لیں۔ اور ایم اے کی ڈگری اس وقت تک نہیں جاری کی جائے گی جب تک کہ وہ اس کورس کے امتحان میں کامیاب نہ ہو جائیں۔ شعبہ عربی کی جانب سے یہ سرٹی فیکیٹ کورس شعبہ اردو کے نصاب ہی کے مطابق چلایا جائے گا اور وہ شعبہ اردو کی جانب سے چلائے جانے والے اسی کورس کے دیگر طلبا کے ساتھ ہی امتحان دے سکتے ہیں۔

4.1.8 تحقیقی پروگرام:

پروگرام		نشستیں	اہلیت
پی ایچ ڈی (اردو)	حیدرآباد	04	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو. -متعلقہ پوسٹ گریجویٹ پروگرام میں 55 فیصد نمبرات سے کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔ نوٹ: i. ہندی / انگریزی میں / پی ایچ ڈی کی صورت میں ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جنھوں نے 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعہ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو **اور جنہوں نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے ایم اے کی تکمیل کی ہو۔** ii. اردو سے مستثنیٰ امیدواروں کے داخلے اس شرط کے ساتھ مشروط ہوں گے کہ وہ یونیورسٹی کی جانب سے فراہم کیے جانے والے اردو مہارت کے کورس میں داخلے اور کامیابی کا تحریری اقرارنامہ دیں۔ جس کی تکمیل کے بغیر ڈگری نہیں دی جائے گی۔
	لکھنؤ	0	
	بڈگام	0	
پی ایچ ڈی (انگریزی)	حیدرآباد	06	
	لکھنؤ	0	
	بڈگام	0	
پی ایچ ڈی (ہندی)	حیدرآباد	03	
پی ایچ ڈی (عربی)	حیدرآباد	03	
	لکھنؤ	01	
پی ایچ ڈی (فارسی)	حیدرآباد	04	
	لکھنؤ	02	
پی ایچ ڈی (مطالعات ترجمہ)	حیدرآباد	04	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو. -متعلقہ پوسٹ گریجویٹ پروگرام میں 55 فیصد نمبرات سے کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔ جن امیدواروں نے مطالعات ترجمہ کے بجائے کسی اور مضمون میں پوسٹ گریجویشن / ایم فل کیا ہو ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ درج ذیل میں سے کسی ایک اضافی شرط کی بھی تکمیل کریں: 1. کسی مستند اردو جریدے یا رسالے میں انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیے ہوئے پانچ مضامین کی اشاعت۔ 2. کسی سرکاری یا نیم سرکاری ادارے یا کسی معروف میڈیا ادارے میں انگریزی سے اردو مترجم کی حیثیت سے کم از کم تین سالہ تجربہ۔ 3. انگریزی سے اردو میں ترجمہ شدہ کم از کم 100 صفحات کی ایک کتاب کی اشاعت۔

4.1.9 جزوقتی پروگرام: حیدرآباد

یونیورسٹی کے کسی بھی پروگرام میں داخلہ حاصل کیے ہوئے طلبہ جزوقتی کورسز کی حیثیت سے درج ذیل کورسز میں بھی داخلہ حاصل کرسکتے ہیں۔

شعبہ	پروگرام	نشستیں	EWS کوٹا کے تحت اضافہ شدہ نشستیں	اہلیت
اردو	پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما ان فنکشنل اردو	25 حیدرآباد	25 حیدرآباد	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو. 45 فیصد مجموعی نمبرات کے ساتھ کسی بھی یونیورسٹی سے گریجویشن کا امتحان کامیاب۔
	ڈپلوما کورس۔ تحسین غزل	20 حیدرآباد	20 حیدرآباد	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو. 10+2 یا مماثل، / انگریزی / ہندی سے واقفیت
	اردو کا سرٹی فیکیٹ کورس	20 حیدرآباد	20 حیدرآباد	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو. 10+2 یا مماثل، / انگریزی / ہندی سے واقفیت
ہندی	پی جی ڈپلوما ان فنکشنل ہندی اور ترجمہ	25 حیدرآباد	25 حیدرآباد	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو. - کسی مسلمہ یونیورسٹی یا ادارے سے ہندی بطور زبان 40 فیصد نمبروں کے ساتھ گریجویشن یا مماثل ڈگری کامیاب۔
عربی	پروفیشنل عربی میں ایڈوانس ڈپلوما	30 حیدرآباد	30 حیدرآباد	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو. - عربی میں بی اے آنرس / کسی مستند مدرسے سے فضیلت.
	ڈپلوما ان عربک	25 حیدرآباد	31 حیدرآباد	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو. - عربی بحیثیت مضمون کے ساتھ 10+2 یا مماثل / مسلمہ مدرسے سے عالم / عربی میں سرٹی فیکیٹ کورس.
	عربی میں مہارت کا سرٹی فیکیٹ کورس*	25 حیدرآباد	25 حیدرآباد	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو. - کسی مسلمہ ادارے سے دسویں کامیاب.
فارسی	ڈپلوما ان پرشین	25 حیدرآباد	25 حیدرآباد	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو. 10+2 یا مماثل یا مسلمہ اداروں سے عالم / فاضل کامیاب۔

یہ پروگرام اسی وقت فراہم ہوں گے جب ان میں کم از کم 10 طلبا نے داخلہ لیا ہو۔
*اس کورس کی مدت ایک سمسٹر ہے جب کہ دیگر پروگرام 2 سمسٹر کے ہیں۔

4.2 اسکول برائے فنون وسماجی علوم

یونیورسٹی نے سال 2005 میں آرٹس وسماجی علوم کے تحت فراہم کیے جانے والے تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی کے لیے اسکول برائے فنون وسماجی علوم قائم کیا۔ اس اسکول کے قیام کا بنیادی مقصد ان مطالعاتی پروگراموں کی فراہمی ہے جو انسانوں کی فلسفیانہ، سماجی، سیاسی، معاشی، تاریخی اور عوامی زندگی سے متعلق انسانی دل چسپی کے جذبے کو متاثر کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ انسانی سماج اور صنف سے متعلق مسائل وامور کی تفہیم میں اہم کردار ادا کرنا بھی اس کا ایک مقصد ہے۔ فی الوقت اس اسکول کے تحت کل 8 شعبے قائم ہیں اور یہ اس وقت یونیورسٹی کا سب سے بڑا اسکول ہے۔ اس کے تحت سٹلائیٹ کیمپس لکھنؤ اور سری نگر میں بھی مختلف پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں۔

4.2.1 شعبۂ تعلیم نسواں

یہ شعبہ 2005 میں قائم کیا گیا۔ شعبہ میں آغاز ہی سے ایم اے اور پی ایچ ڈی کے پروگرام چلائے جا رہے ہیں۔ ملک میں خواتین ماہرین کی تیاری، ان کے استحکام، انہیں زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے ایک ہمہ جہت طرز کو اختیار کیا گیا ہے۔ مطالعاتِ نسواں ایک غیر روایتی تعلیمی میدان اور ایک نیا شعبہ علم ہونے کے باوجود ایک ڈسکورس، ایک طریقہ کار اور عمل کے لیے ایک ایجنڈہ بھی ہے۔ اس کورس کا اصل موضوع ''عورت'' ہے اسی لیے یہ مختلف شعبہ ہائے علم کی سرحدوں کو پار کرتا ہے اور نتیجتاً اس کی نوعیت ایک بین علومی شعبہعلم کی ہوگئی ہے۔ اس کورس کا نصاب طلبا کو اپنے حقوق اور مراعات کے متعلق مطلوبہ معلومات کی فراہمی کے ذریعے بااختیار بنانا اور انہیں مطلوبہ سمت میں سماجی انقلاب میں تبدیلی کے کامیاب عامل بن کر ابھرنے کے لیے تیار کرنا ہے۔ حالیہ دنوں میں مطالعاتِ نسواں کو یو جی سی کی جانب سے فیلوشپ اور کالجوں و یونیورسٹیوں میں لکچرر شپ کے لیے لازمی امتحان نیٹ و جونیر ریسرچ فیلوشپ کے لیے منظور شدہ مضامین میں شامل کر لیا گیا ہے۔

4.2.2 شعبۂ نظم و نسق عامہ

شعبہ نظم و نسق عامہ 2006 میں قائم کیا گیا۔ یہاں نظم و نسق عامہ میں بی اے، ایم اے اور پی ایچ ڈی کے پروگرام فراہم ہیں۔ نظم و نسق عامہ کے میدان میں ہونے والی تازہ ترین تبدیلیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کورس تشکیل دیا گیا ہے تا کہ طلبا کو مسابقتی امتحانات اور تعلیمی سرگرمیوں کے لیے تیار کیا جائے اور ساتھ ہی ساتھ نجی / کارپوریٹ شعبوں کے تقاضوں سے بھی ہم آہنگ کیا جائے۔ شعبے میں تعلیم یافتہ، فرض شناش اور تدریس و تحقیق میں اعلیٰ تجربات کے حامل اساتذہ موجود ہیں۔ یہاں کے اساتذہ نے انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں کتابیں تصنیف کی ہیں اور مؤقر جرائد میں ان کے مضامین شائع ہوتے ہیں۔ نظم و نسق عامہ کے میدان میں ابھرتے ہوئے چیلنجز کی طرف توجہ مبذول کرتے ہوئے اس شعبہ نے امتیازی لکچر سیریز اور قومی سطح کے سمیناروں کا اہتمام کیا ہے، جس میں مختلف شعبہ جات کے ماہرین نے حصہ لیا۔ شعبہ تحقیقی کاموں میں سرگرم عمل ہے۔ تحقیق کے طلبہ اپنے پی ایچ ڈی پروگرام کی تکمیل کے لیے عوامی پالیسی، مقامی حکومت، ای حکمرانی، حقوق نسواں، حقوق اطفال، اقلیتوں کے حقوق اور انسانی حقوق جیسے موضوعات پر کام کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ کئی اسکالروں نے NET / SET کے امتحانوں میں کامیابی حاصل کی ہے اور ICSSR و مولانا آزاد قومی فیلوشپ برائے تحقیق بھی حاصل کی ہے۔

4.2.3 شعبۂ سوشل ورک

شعبہ سوشل ورک ایسے سماجی جہد کاروں کو تیار کرنا چاہتا ہے جو ملک کے پسماندہ علاقوں میں سماج کے پچھڑے طبقات کی خدمت کرنے کا میلان رکھتے ہوں۔ اس شعبہ میں ماسٹر آف سوشل ورک (MSW) کے نام سے پوسٹ گریجویٹ پروگرام اور ایک تحقیقی پروگرام پی ایچ ڈی (سوشیل ورک) چلایا جا رہا ہے۔ 2009 میں ایم ایس ڈبلیو کی شروعات ہوئی۔ شعبہ نے حیدرآباد اور اس کے اطراف موجود مختلف غیر سرکاری تنظیموں اور سرکاری منصوبوں کے ساتھ ایک وسیع نیٹ ورک قائم کیا ہے تا کہ طلبا کو موثر اور سخت قسم کے فیلڈ ورک کی تربیت دی جاسکے۔ پابندی کے ساتھ ہونے والے ہفتہ وار انفرادی کانفرنسوں، فیلڈ ورک کے سمیناروں اور مہارتی تجربہ گاہوں نے طلبہ کی معلومات اور بنیادی مہارتوں کو مستحکم کرنے اور ان میں ترقی پسندانہ اقدار کے فروغ کے لیے شعبہ کی جدت اور اس کے عزم میں اضافہ کیا ہے۔ شعبہ نے 2014 میں پی ایچ ڈی پروگرام کا آغاز کیا۔ شعبہ میں جن میدانوں کی تحقیق پر توجہ مرکوز کی جارہی ہے وہ اس طرح ہیں: اقلیتیں۔صنفی مسائل کے خصوصی حوالے سے، عمل پر مبنی مداخلتی تحقیق پر زیادہ زور۔

4.2.4 شعبۂ اسلامک اسٹڈیز

شعبہ اسلامک اسٹڈیز 2012 میں قائم کیا گیا۔ اس شعبہ میں ایم اے، پی ایچ ڈی اور ڈپلوما ان اسلامک اسٹڈیز کے پروگرام فراہم ہیں۔ یہ شعبہ دیگر شعبہ جات کے پوسٹ گریجویٹ اور انڈر گریجویٹ طلبا کے لیے اسلامک اسٹڈیز کا بنیادی کورس، جنرک ایلیکٹیو / ڈسپلن اسپیسفک ایلیکٹیو کورس بھی پیش کرتا ہے۔ جدید تناظر میں اسلامک اسٹڈیز کی تدریس اور تحقیق اس شعبہ کا اہم مقصد ہے۔ دور حاضر میں اسلام بالخصوص اس کے سیاسی نظریات اور سماجی طرز عوامی مباحث کا مرکز بن چکا ہے۔ اس کے علاوہ اسلام ہندوستان اور بحیثیت مجموعی پوری دنیا کے حوالے سے اپنی ثروت مند تہذیب و ثقافت کی ایک طویل تاریخ رکھتا ہے۔ انسانی زندگی کے مختلف میدانوں میں اس کے کارنامے انتہائی منفرد نوعیت کے ہیں۔ انسانیت کی ترقی و فلاح میں اس نے قابل ذکر کردار ادا کیا ہے۔ یہ پہلو آج کی علمی دنیا میں تحقیق و مطالعہ کے موضوعات ہیں۔ شعبہ میں اسلامی علوم، ثقافت، تہذیب، تصوف اور افکار اسلامی کے وسیع میدانوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے تا کہ محققین کو اسلامک اسٹڈیز کے موضوع پر تحقیق کی تربیت فراہم کی جاسکے۔

4.2.5 شعبۂ سیاسیات

ایک آزاد شعبہ کی حیثیت سے شعبہ سیاسیات کا قیام 2015 میں ہوا۔ اس سے قبل یہ شعبہ نظم و نسق عامہ کے ساتھ منسلک تھا۔ شعبہ نے 2012 میں ایم اے سیاسیات کے ساتھ اپنے کام کا آغاز کیا اور 2014 سے اس نے بی اے پروگرام بھی شروع کیا۔ شعبہ نے بتدریج ترقی کرتے ہوئے 18-2017 کے تعلیمی سال سے اپنا پی ایچ ڈی پروگرام شروع کیا تا کہ یہاں علمی و تحقیقی سرگرمی کے لیے مناسب ماحول قائم کرتے ہوئے معیاری تحقیق انجام دی جاسکے۔ طلبا کی تعداد اور کورسز کے لحاظ سے یہ شعبہ اس وقت اسکول برائے سماجی علوم ایک بڑا شعبہ بن چکا ہے، جہاں ملک کی 7 سے زائد ریاستوں سے تعلق رکھنے والے مختلف سماجی پس منظر کے حامل طلبا حصول تعلیم میں مصروف ہیں۔ نوجوان اور تجربہ کار اساتذہ کے حسین امتزاج کے ساتھ شعبہ طلبا اور اسکالرس کو معیاری تعلیمی تجربات فراہم کرنے میں مصروف ہے۔ شعبے کی کوشش ہے کہ یہ عمدہ تعلیم اور تحقیق و علم کے

ایک ممتاز مرکز کے طور پر ابھرے۔ شعبہ اس بات کے لیے بھی کوشاں ہے کہ وہ طلبا کو ایسے ہمہ جہت اکتسابی تجربات فراہم کرے جو سخت تعلیمی، اطلاقی، عملی اور بین علومی تناظر کو مربوط کریں تا کہ سیاسیات کے تمام تناظرات میں اس کی گہری بصیرت کے حصول کو یقینی بنایا جا سکے۔

4.2.6 شعبۂ تاریخ

شعبہ تاریخ کا قیام سال 2014 میں ہوا۔ شعبہ میں اس وقت تاریخ میں ایم اے اور پی ایچ ڈی کے پروگرام فراہم ہیں۔ شعبہ میں مختلف معروف یونیورسٹیوں سے آئے ہوئے تجربہ کار اساتذہ موجود ہیں۔ شعبہ نے قومی مفادات، ملک کی اقدار، طلبا کے روزگار کی اہلیت اور خواتین و دیگر پچھڑے طبقات کی ترقی کے حوالے سے یونیورسٹی کے بنیادی مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے نصاب تیار کیا ہے۔ خاص طور پر شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ معیاری تدریس و تحقیق کے عالمی معیارات کے ساتھ قومی یکجہتی اور تکثیریت کی روح کو پروان چڑھایا جائے۔ شعبہ کا منصوبہ ہے کہ سیاحتی انتظامیہ، علم عجائب خانہ (Museology)، علم کتبات، علم سکہ جات اور انتظام آثاریات میں تحقیقی پروگرام وڈپلوما اور صنعتی ترقی، ثقافتی سفارت کاری اور حکومت ہند کی پالیسی منصوبہ بندی سے متعلق کورسز کا آغاز کیا جائے۔

4.2.7 شعبۂ سماجیات

شعبہ سماجیات کا قیام سال 2014 میں ہوا۔ شعبہ کی جانب سے سماجیات میں انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ پی ایچ ڈی کے پروگرام فراہم ہیں۔ شعبہ سماجیات کا مقصد یہ ہے کہ تدریس، تربیت، تحقیق اور دیگر توسیعی سرگرمیوں کے ذریعے ماہرین سماجیات کی ایک ایسی جماعت تیار کی جائے جو بنیادی اہلیتوں، سماجی حساسیت اور سماجی نظاموں میں پائی جانے والی پیچیدگیوں کا اندازہ کرنے والے وسیع سماجی فہم سے آراستہ ہو۔ شعبہ میں جو نصاب فراہم ہے اس میں سماجیاتی نظریات، تحقیقی طریقہ ہائے کار، طب و صحت کی سماجیات، اخراجیت و شمولیت کی سماجیات، ثقافت اور ابلاغ عامہ کی سماجیات سے متعلق کورسز پر خصوصی توجہ کے ساتھ عصری سماجی مسائل پر زور دیا گیا ہے۔ طلبا کی میدانی مطالعات کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جس کے باعث وہ تحقیق کی مختلف حکمت عملیوں کی تربیت حاصل کرتے ہیں اور عملی حقائق کا تجربہ حاصل کرتے ہوئے انہیں ریکارڈ کرنے کے قابل بنتے ہیں؛ اس کے علاوہ وہ سماجیات کے نظریاتی تناظر سے متعلق بھی گہری بصیرت حاصل کرتے ہیں۔

4.2.8 شعبۂ معاشیات

شعبۂ معاشیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ایک نو عمر شعبہ ہے جس کا قیام سال 2014 میں ہوا۔ شعبہ طلبا کو اردو میڈیم کے ذریعے معیاری تدریس کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے تا کہ اعلیٰ تعلیم میں 'شمولیاتی کیفیت' کو فروغ دیا جا سکے جو کہ 'شمولیاتی ترقی' کی ایک بنیادی شرط ہے۔ اپنے آغاز ہی سے شعبہ اپنے چار اساتذہ کی افرادی قوت کے ساتھ معاشیات میں گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن کے کورس فراہم کر رہا ہے۔ شعبہ کے اساتذہ متنوع میدانوں سے تعلق رکھتے ہیں جیسے بین الاقوامی تجارت، بین الاقوامی مالیات، اطلاقی حسابی معاشیات، مقداری معاشیات، زرعی معاشیات، اسلامک بینکنگ، صنف اور ترقیاتی معاشیات وغیرہ۔ اساتذہ کا یہ متنوع اختصاص شعبہ میں مختلف الجہت تحقیق کو فروغ دے رہا ہے اور ساتھ ہی ساتھ معاشیات میں اس کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام کو ایک گہرائی عطا کر رہا ہے۔ زراعت، صنعت، حکومت، آئی ٹی شعبہ، بینکنگ و مالیات، این جی اوز اور سماج و معاشیات سے متعلق دیگر میدانوں کے لیے اطلاقی معاشیاتی تحقیق میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو شعبہ تسلیم کرتا ہے۔ صنعت اور تعلیمی میدان میں تربیت یافتہ ماہرین معاشیات کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے شعبہ نے تعلیمی سال 18-2017 سے معاشیات میں پی ایچ ڈی پروگرام بھی شروع کیا ہے۔ بالعموم ہندوستان اور بالخصوص تلنگانہ و آندھرا پردیش میں پچھڑے اور اقلیتی طبقات کی ترقی شعبہ کے مرکز توجہ میدان ہیں۔ شعبے کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام کے کورس کی ساخت اور یہاں انجام دی جانے والی تحقیق کی منصوبہ بندی اس طرح کی گئی ہے کہ شعبہ کی جانب سے طے کردہ مرکز توجہ میدانوں پر توجہ دی جا سکے۔ شعبہ نے اپنے آغاز ہی سے اس بات کی کوشش کی ہے کہ نظریاتی و کمیتی طرز کے ایک متوازن امتزاج کے ساتھ اپنے آپ کو تدریس و اکتساب اور تحقیق کے لحاظ سے یونیورسٹی کے ایک مستحکم شعبہ کے طور پر فروغ دے۔

4.2.9 البیرونی مرکز برائے مطالعاتِ سماجی اخراجیت و شمولیتی پالیسی

البیرونی مرکز برائے مطالعات سماجی اخراجیت و شمولیتی پالیسی (CSSEIP) کا قیام 2007 میں ہوا۔ اس کے قیام کا مقصد سماجی طور پر پسماندہ طبقوں، بالخصوص مسلم طبقے کی سماجی اخراجیت کی صورتوں، حدود اور نوعیت کا مطالعہ اور اس سلسلے میں نظریاتی و پالیسی سازی پر مشتمل تجاویز پیش کرنا ہے۔ اس کے کلیدی مقاصد میں امتیازی سلوک؛ ذات/نسل اور مذہب کی بنیاد پر اخراج و شمولیت کی تصور سازی؛ تجربی سطح پر امتیازی سلوک کے فہم کا فروغ؛ اور ان طبقات کے حقوق کے تحفظ اور اخراج و امتیازی سلوک کے خاتمے کے لیے پالیسیوں کی تشکیل۔ مرکز کی توجہ کے میدانوں میں سماجی طور پر پچھڑے ہوئے طبقے کی حیثیت سے مذہبی اقلیتوں بالخصوص مسلم طبقہ کا مطالعہ اور دیگر پچھڑے طبقات جیسے دلتوں وغیرہ کا مطالعہ۔

4.2.10 پوسٹ گریجویٹ پروگرام (مدت دو سال)

پروگرام	نشستوں کی تعداد	اہلیت–میرٹ کی بنیاد پر داخلہ
ایم اے (مطالعات نسواں)	30 حیدرآباد	– 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ –45 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری۔
ایم اے (نظم ونسق عامہ)	30 حیدرآباد	– 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ ترجیحی معیارات: – 45 فیصد مجموعی نمبروں کے ساتھ نظم ونسق وعامہ یا سیاسیات کے مضمون کے ساتھ مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔ – 45 فیصد مجموعی نمبروں کے ساتھ کسی بھی مضمون میں گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔
ایم ایس ڈبلیو (ماسٹر آف سوشل ورک)	30 حیدرآباد	– 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ – 45 فیصد نمبروں کے ساتھ کسی مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔
ایم اے (اسلامک اسٹڈیز)	30 حیدرآباد 30 بڈگام	– 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس کی تکمیل کی ہو – مجموعی طور پر 45 فیصد نمبروں کے ساتھ کسی مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔
ایم اے (سیاسیات)	40 حیدرآباد	– 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ ترجیحی معیارات: – 45 فیصد مجموعی نمبروں کے ساتھ نظم ونسق وعامہ یا سیاسیات کے مضمون کے ساتھ مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔ –45 فیصد مجموعی نمبروں کے ساتھ کسی بھی مضمون میں گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔
ایم اے (تاریخ)	30 حیدرآباد	– 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ ترجیحی معیارات: – 45 فیصد مجموعی نمبروں کے ساتھ تاریخ کے مضمون کے ساتھ مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔ – 45 فیصد مجموعی نمبروں کے ساتھ کسی بھی مضمون میں گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔
ایم اے (سماجیات)	30 حیدرآباد	– 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ – مجموعی طور پر 45 فیصد نمبروں کے ساتھ کسی مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔
ایم اے (معاشیات)	30 حیدرآباد 30 بڈگام	– 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ ترجیحی معیارات: – 45 فیصد مجموعی نمبروں کے ساتھ معاشیات کے مضمون کے ساتھ مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔ – انتظامیہ، اکاؤنٹنگ، فائنانس، کامرس، شماریات اور ریاضی بحیثیت مضمون کے ساتھ 45 فیصد نمبروں سے گریجویشن کامیاب امیدوار۔ – 45 فیصد مجموعی نمبروں سے گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔

4.2.11 تحقیقی پروگرام:

پروگرام	نشستیں	اہلیت
پی ایچ ڈی (مطالعہ نسواں)	05 حیدرآباد	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -55 فیصد نمبروں سے ایم اے مطالعہ نسواں یا سماجی علوم میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (نظم و نسق عامہ)	03 حیدرآباد	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - 55 فیصد نمبروں سے ایم اے نظم و نسق عامہ / سیاسیات میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (سوشل ورک)	03 حیدرآباد	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - 55 فیصد نمبروں سے ایم ایس ڈبلیو میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (اسلامک اسٹڈیز)	04 حیدرآباد 03 بڈگام	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -55 فیصد نمبروں سے اسلامک اسٹڈیز / عرب ثقافت میں ماسٹرس ڈگری میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔ اسلامک اسٹڈیز میں پوسٹ گریجویشن کیے ہوئے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔
پی ایچ ڈی (سیاسیات)	03 حیدرآباد	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -55 فیصد نمبروں سے ایم اے سیاسیات / نظم و نسق عامہ / بین الاقوامی تعلقات میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (تاریخ)	03 حیدرآباد	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -55 فیصد نمبروں سے ایم اے تاریخ میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (سماجیات)	03 حیدرآباد	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -55 فیصد نمبروں سے ایم اے سماجیات میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (معاشیات)	02 حیدرآباد	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -55 فیصد نمبروں سے ایم اے معاشیات میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
	0 بڈگام	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - تعلیمی سال 20-2020 کے لیے کوئی نشستیں دستیاب نہیں ہیں۔
پی ایچ ڈی (مطالعہ سماجی اخراجیت و شمولیتی پالیسی)* حیدرآباد	01 حیدرآباد	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -55 فیصد نمبروں سے سماجی علوم / ایجوکیشنل اسٹڈیز (سماجی علوم کا پس منظر) / قانون / صنفی مطالعات / انسانی حقوق / ترقیاتی مطالعات / حقوق اطفال / ثقافتی مطالعات / سماجی اخراج و شمولیتی پالیسی / دلت یا اقلیتی مطالعات / مطالعہ امتیازی سلوک / مطالعات حکمرانی / لبرل اسٹڈیز / مطالعات انسانی / بین الاقوامی مطالعات / مطالعات تقابل مذاہب / دیہی یا شہری مطالعات میں پوسٹ گریجویشن میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔

*بشرطیکہ مرکز تعلیمی سال 21-2020 میں بھی جاری رہے۔

4.2.12 ڈپلوما پروگرام (ایک سال کی مدت): حیدرآباد

دسویں یا مماثل ڈگری کامیاب کوئی بھی طالب علم اس جزوقتی پروگرام میں داخلہ لے سکتا ہے۔ یونیورسٹی کے کسی بھی پروگرام میں داخلہ حاصل کیے ہوئے طلبہ جزوقتی کورسز کی حیثیت سے درج ذیل کورسز میں بھی داخلہ حاصل کرسکتے ہیں۔

پروگرام	نشستیں	اہلیت
اسلامک اسٹڈیز میں ڈپلوما	30	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو. - 10ویں یا اس کے مماثل سند حاصل کی ہو.

4.3 اسکول برائے تعلیم وتربیت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اپنے قیام کے آغاز ہی سے اردو میڈیم اسکولوں کے لیے اساتذہ کی تیاری پر توجہ مرکوز کی ہے۔ڈی ایڈ پروگرام کے پہلے بیچ کا آغاز 2001 میں ہوا اس کے بعد سال 2004 میں یہاں شعبہ تعلیم وتربیت کا قیام عمل میں آیا اور اسی سال بی ایڈ پروگرام کا بھی آغاز ہوا۔

اسکول برائے تعلیم وتربیت کا قیام سال 2006 میں ہوا۔ اسکول برائے تعلیم وتربیت کا مقصد اسکول کے بہترین اساتذہ کے ایسے گروپ کی تیاری ہے جو روایات سے جڑے ہوئے بھی ہوں اور مستقبل کے لیے اچھی طرح تعلیم سے آراستہ بھی ہوں۔اردو میڈیم میں علم کی تخلیق، نظریات کے فروغ اور موثر مشق کے درمیان عملی تعلق پر اسکول میں زیادہ زور دیا جاتا ہے۔یہ اسکول برائے تعلیم وتربیت اپنے اساتذہ اور بنیادی سہولتوں کے اعتبار سے اچھی طرح لیس ہے۔

4.3.1 شعبہ تعلیم وتربیت

اس اسکول کا ایک شعبہ تعلیم وتربیت یونیورسٹی کیمپس حیدرآباد میں قائم ہے جہاں ڈپلوما (ڈی ایل ایڈ)، انڈر گریجویٹ (بی ایڈ)، پوسٹ گریجویٹ (ایم ایڈ) سے تحقیق (پی ایچ ڈی) پروگراموں تک تعلیم اساتذہ کی مختلف سطحوں کے لیے اردو ذریعہ تعلیم سے جدید طرز پر معیاری تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔مرکز توجہ تحقیقی موضوعات میں تعلیم اساتذہ، اقلیتوں کی تعلیم، مدرسہ تعلیم، فاصلاتی تعلیم، شمولیتی تعلیم، ماحولیاتی تعلیم، تعلیم میں اطلاعاتی وترسیلی ٹکنالوجی اور تقابلی تعلیم شامل ہیں۔

4.3.2 تعلیم اساتذہ کے ملحقہ کالجز

اسکول برائے تعلیم وتربیت کے تحت ملک کے طول وعرض میں کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کا جال پھیلا ہوا ہے۔اسکول کے تحت تعلیم اساتذہ کے آٹھ ملحقہ کالجز سری نگر (جموں وکشمیر)، دربھنگہ (بہار)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، سنبھل (اترپردیش)، آسنسول (مغربی بنگال)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، بیدر (کرناٹک) اور نوح (ہریانہ) میں بی ایڈ کا پروگرام چلایا جارہا ہے۔اس کے علاوہ سری نگر (جموں وکشمیر)، دربھنگہ (بہار) اور بھوپال (مدھیہ پردیش) میں ایم ایڈ اور پی ایچ ڈی کے پروگرام بھی فراہم ہیں۔

اسکول کے تمام پروگراموں میں داخلے کے لیے لازمی ہے کہ امیدوار نے 10ویں /12ویں کی سطح پر اردو بطور مضمون بحیثیت ذریعہ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔

4.3.3 تعلیمی پروگرام اور نشستیں

پروگرام	نشستیں	EWS کوٹا کے تحت اضافہ شدہ نشستیں	اہلیت
ڈپلوما ان ایلمنٹری ایجوکیشن (ڈی۔ایل۔ایڈ) شعبۂ تعلیم وتربیت، یونیورسٹی کیمپس حیدرآباد	100 (50 کی دو اکائیاں)	125	- 10ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -ایسے امیدوار جنہوں نے سینئر سکنڈری یا انٹر میڈیٹ یا 2+10 میں مجموعی طور پر کم از کم 50٪ نشانات حاصل کیے ہوں۔(سوائے پیشہ ورانہ کورسز) داخلے کے اہل ہیں۔
بی ایڈ، شعبہ تعلیم وتربیت، یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد، اور	ہر مقام پر 100 (50 کی دو اکائیاں)	125	- 10ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -ایسے امیدوار جنہوں نے کسی بھی مسلمہ جامعہ یا ادارے سے مجموعی طور پر کم از کم 50٪ نشانات کے ساتھ بی اے/ بی ایس سی/ بی ایس سی (ہوم سائنس) یا بی کام میں کامیابی حاصل کی ہو/ سائنس اور ریاضی کے تخصص کے ساتھ 55 فیصد نمبروں سے بی ای یا بی ٹیک کیا ہو۔ مضامین کی فہرست اور نشستوں کا فیصد a. ریاضی*(20٪) b. طبعی سائنس*(15٪) c. حیاتیاتی سائنس*(25٪) d. سماجی علوم* (30٪) e. اردو * (10٪) *نوٹ: کسی بھی مضمون میں اہل اُمیدواروں کی تعداد مضمون کے لیے مختص نشستوں سے کم ہونے پر اس مضمون کی باقی نشستیں دوسرے مضامین کے اُمیدواروں سے پُر کی جائیں گی۔
#بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ، (بہار)			
#بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن بھوپال، (مدھیہ پردیش)			
بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، آسنسول، (مغربی بنگال)			
بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سنبھل، (اترپردیش)	** ہر مقام پر 50 کی ایک اکائی	63	
بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)			
بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بیدر (کرناٹک)			
بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، نوح (ہریانہ)			

نوٹ: ** (جہاں نشستوں کی تعداد 50 ہے وہاں تعلیمی سال 21-2020 کے لیے طبعی علوم کی نشستیں 07 اور حیاتیاتی علوم کی نشستیں 13 ہوں گی۔

ایم۔ایڈ،شعبہ تعلیم وتربیت،یونیورسٹی کیمپس،حیدرآباد۔ #ایم۔ایڈ،مانو تعلیم اساتذہ کالج،دربھنگہ،بہار ایم۔ایڈ،تعلیم اساتذہ کالج،بھوپال،ایم۔پی	ہر مقام پر 50 کی ایک اکائی	63	- 10ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مسلمہ جامعہ / ادارے سے مجموعی طور پر کم از کم 50٪ نمبر کے ساتھ بی۔ایڈ میں کامیابی حاصل کی ہو۔
پی۔ایچ ڈی،(ایجوکیشن)، شعبہ تعلیم و تربیت ، یونیورسٹی کیمپس،حیدرآباد	18	--	- 10ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مسلمہ یونیورسٹی یا ادارے سے کم از کم 55٪ نمبرات کے ساتھ ایم ایڈ / ایم اے (ایجوکیشن) مع بی ایڈ / ایم فل (ایجوکیشن) کامیاب کیا ہو اور ریسرچ کے لیے عمومی ہدایات میں بیان کیے گئے لازمی اہلیتی معیار کے حامل ہوں، داخلے کے اہل ہیں۔
پی۔ایچ ڈی،(ایجوکیشن)،مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن،دربھنگہ، بہار	02	--	
پی۔ایچ ڈی،(ایجوکیشن)،مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال، مدھیہ پردیش	06	--	

#این سی ٹی کی منظوری کے بعد ہی ان سی ٹی ای پر یہ کورس جاری رہے ہیں گے۔

نوٹ:

1. جن امیدواروں نے بی ایڈ / ڈگری / انٹر میڈیٹ سال آخر کے امتحان میں شرکت کی ہو اور نتیجہ کے منتظر ہیں وہ بھی بالترتیب ایم ایڈ / بی ایڈ / ڈی ایل ایڈ کے داخلہ امتحان میں شرکت کر سکتے ہیں۔ تاہم انہیں کونسلنگ کے موقع پر اپنی مارکس شیٹ اور پروویژنل سرٹی فیکیٹ تصدیق کے لیے پیش کرنا ہوگا۔
2. مانو کیمپس حیدرآباد کے باہر واقع کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کے اساتذہ کے زیر نگرانی پی ایچ ڈی میں داخلہ لینے والے طلبا کو اس بات کا موقع ہوگا کہ وہ پی ایچ ڈی کورس ورک متعلقہ آف کیمپس پر کریں یا ہیڈ کوارٹر پر۔ تاہم پی ایچ ڈی کورس ورک امتحانات؛ تحقیقی خاکہ / عنوان کی منظوری کے لیے پیش کش؛ پری سبمشن سمینار؛ آخری زبانی امتحان (Viva-Voce) اور شعبہ جاتی تحقیقاتی کمیٹی کے طے کردہ دیگر امور کی تکمیل لازماً مانو صدر دفتر پر ہی انجام دینے ہوں گے۔

4.4 اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ

یونیورسٹی نے سال 2004 میں اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ قائم کیا۔ اسکول کا بنیادی مقصد انتظامیہ اور کامرس کے میدان میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگرام فراہم کرنا ہے۔ ان پروگراموں کا مقصد ایسے طلبا کو تیار کرنا ہے جو ایک کامیاب کاروباری بن سکیں یا جو تجارتی وکاروباری دنیا یا چھوٹے / درمیانی صنعتوں میں سوپروائزری یا مینیجریل پوزیشن حاصل کر سکیں اور سماج ومعیشت میں اپنا تعاون فراہم کر سکیں۔ اس کے علاوہ اسکول کا مشن یہ ہے کہ انتظامیہ وکامرس کے میدانوں میں معیاری تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جاسکے تاکہ اعلیٰ اخلاق وقائدانہ صفات کے فارغین تیار کیے جاسکیں۔

فی الوقت اس اسکول کے دو شعبے ہیں:

4.4.1 شعبۂ مینجمنٹ وکامرس

شعبہ انتظامی علوم (مینجمنٹ اسٹڈیز) وکامرس کا قیام تعلیمی سال 05-2004 میں اسکول برائے تجارت وکاروباری انتظامیہ کے تحت دو سالہ فل ٹائم ایم بی اے پروگرام کے آغاز کے ساتھ عمل میں لایا گیا۔ شعبہ انتظامیہ وکامرس میں ایم۔کام پروگرام کی شروعات تعلیمی سال 12-2011 اور بی۔کام پروگرام کی شروعات تعلیمی سال 16-2015 میں کی گئی۔ تحقیق کے فروغ کے لیے شعبہ انتظامیہ وکامرس دو پی ایچ ڈی پروگرامس، پی ایچ ڈی (انتظامیہ) و پی ایچ ڈی (کامرس) بھی فراہم کرتا ہے۔ پارٹ ٹائم پی ایچ ڈی پروگرام (مینجمنٹ) میں داخلہ انڈسٹری کے لئے کھلا ہے۔

ایم بی اے پروگرام

ایم بی اے پروگرام میں داخلہ یونیورسٹی کے ذریعہ پورے ہندوستان میں ہر سال منعقد کیے جانے والے داخلہ جاتی امتحانوں کے ذریعہ فراہم کیا جاتا ہے اور یہ پروگرام ملک کے کثیر طلبا کو اپنی جانب متوجہ کرتا ہے۔ ایم بی اے کا پروگرام تین تخصیصی مضامین کے ساتھ فراہم ہے: بازارکاری کا انتظامیہ، مالیاتی انتظامیہ اور انسانی وسائل کا انتظامیہ۔ ایم بی اے کا نصاب مسلسل اپڈیٹ کیا جاتا ہے تاکہ صنعتی میدان کے چیلنجز کو پورا کیا جاسکے۔ انتظامیہ کے عام مضامین، جو کسی بھی انتظامیہ کے کورس کا لازمی جزو ہیں، کے علاوہ متعلقہ عملی میدانوں میں کیس اسٹڈیز، شخصیت کا ارتقا کے اجلاس، صنعت سے وابستہ ماہرین کے مہمان لکچرس، مختلف النوع عنوانات پر طلبا کے سمینار، مینجمنٹ گیمس اور صنعتی دورے جیسے امور پر خاص توجہ مرکوز کی گئی ۔ شعبہ انتظامیہ و کامرس طلبہ کو پلیسمنٹ میں معاونت فراہم کرتا ہے اور گذشتہ جماعتوں کے متعدد طلباء نمایاں نیلی چپ کمپنیوں اور عوامی شعبے میں بھی تقرری حاصل کرچکے ہیں۔

بی کام اور ایم کام پروگرام

بی کام اور ایم کام پروگراموں کو اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ صنعت اور کاروبار کے تقاضوں کی تکمیل ہوسکے۔ ایم کام کورس میں فائنانس، اکاؤنٹنگ اور آڈیٹنگ میں بھی تخصیص فراہم ہے۔ پروجکٹ ورک ایم کام پروگرام کا ایک لازمی جزو ہے جس کے ذریعے صنعت کا حقیقی عملی تجربہ فراہم ہوتا ہے۔ ایم کام اور بی کام طلباء کو صنعتی ماہرین سے خصوصی لیکچر لینے کی اجازت ہوتی ہے۔ یہ پروگرام ہر سال کثیر طلبا کو اپنی جانب متوجہ کرتے ہیں۔

پی ایچ ڈی پروگرام-مینیجمنٹ اور کامرس (فل ٹائم/ پارٹ-ٹائم)

یہ تحقیقی پروگرام جدت کو فروغ دیتے ہیں اور ایسی سرگرمیوں پر مرکوز ہیں جو صنعت اور سماج سے متعلق مسائل کے حل میں کارآمد ہوں۔ نیز ایسے تجارت دوست رویے کے حامل ہیں جو بیرونی اشتراک کو بڑھاوادے سکتے ہیں۔ شعبہ کی تحقیقی توجہ صرف اس کی مہارت کے روایتی علاقوں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ جنرل مینیجمنٹ کے مختلف ابھرتے ہوئے علاقوں پر بھی مرکوز ہے۔ شعبہ میں بہترین تحقیقی و صنعتی بیک گراونڈ والے تجربا کار فیکلٹی ممبران موجود ہیں۔ شعبہ میں ایک انتہائی معاون تحقیقی ماحول موجود ہے جو نوجوان محققین کی آنے والی نسل کو پروان چڑھائے گا۔ شعبہ انتظامیہ میں پارٹ ٹائم پی ایچ ڈی پروگرام کی شروعات بھی تعلیمی سال 21-2020 سے ہونے جا رہی ہے جس میں صنعتی میدان میں کام کرنے والے افراد خصوصی فیس کی ادائیگی کے ساتھ داخلہ لے سکتے ہیں۔

4.4.2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں

پروگرام	نشستیں	EWS کوٹا کے تحت اضافہ شدہ نشستیں	اہلیت
بیچلر آف کامرس (بی کام)	60 حیدرآباد	--	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - کسی مسلمہ بورڈ سے انٹرمیڈیٹ یا مماثل امتحان میں بحیثیت مجموعی 40 فیصد نمبروں سے کامیاب۔
پی جی ڈپلوما، ریٹیل انتظامیہ	40 حیدرآباد	40	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -45 فیصد نمبروں سے کسی بھی مضمون میں کسی مسلمہ یونیورسٹی سے گریجویشن ڈگری۔
ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے)	#90 حیدرآباد	113	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -45 فیصد نمبروں سے کسی بھی مضمون میں کسی مسلمہ یونیورسٹی سے گریجویشن ڈگری۔
ماسٹر آف کامرس (ایم کام)	45	--	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - بحیثیت مجموعی 45 فیصد نمبروں سے کسی مسلمہ یونیورسٹی سے بی کام (جنرل)/ بی کام (کمپیوٹرز)/ بی کام (کمپنی سکریٹری) کامیاب۔
پی ایچ ڈی (علوم انتظامیہ)	10 حیدرآباد	--	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -55 فیصد نمبروں سے ایم بی اے/ ایم فل (انتظامیہ)/ 55 فیصد نمبروں سے تجارتی انتظامیہ میں 2 سالہ پی جی ڈپلوما جو AICTE سے مسلمہ ہو اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (کامرس)	04 حیدرآباد	--	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم کام/ ایم فل (کامرس) کامیاب اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔

#نشستوں کی تعداد اے آئی سی ٹی ای کی منظوری کے مطابق تبدیل ہو سکتی ہے۔

4.5 اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت

یونیورسٹی نے سال 1999 میں ترسیل عامہ و صحافت کے تحت فراہم کیے جانے والے مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی اور شعبہ جات کی تشکیل کی سفارشات کرنے کے لیے اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت قائم کیا۔ اس اسکول کا مقصد ترسیل عامہ و صحافت کے میدان میں اخلاقیات اور نہایت موثر صحافتی اظہار خیال کے سلسلے میں مولانا ابوالکلام آزاد کی وراثت کے مطابق معیاری پیشہ ور افراد کی تربیت کرنا ہے۔ یہ پروگرام اردو ذرائع ابلاغ کے وسیع تر میدان میں پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرتا ہے۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد ایسے پیشہ ور افراد کی تیاری ہے جو الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا اور تحقیق کے میدان میں ابھرنے والے چیلنجز کا سامنا کرنے کی صلاحیت سے لیس ہوں۔ فی الوقت اس اسکول میں صرف شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کا ایک شعبہ قائم ہے۔

4.5.1 شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت

یہ شعبہ سال 2004 میں ترسیل عامہ وصحافت میں ایم اے ڈگری پروگرام کے ساتھ قائم ہوا۔ شعبہ میں ایسے تجربہ کار اساتذہ موجود ہیں جو میڈیا کے وسیع تجربے اور دلچسپیوں کے حامل ہیں۔ شعبہ میں پرنٹ میڈیا، ریڈیو، ٹی وی، ویڈیو پروڈکشن اور گرافکل اینی میشن کے لیے انتہائی عصری آلات سے لیس تجربہ گاہیں موجود ہیں۔

شعبہ کی جانب سے ترسیل عامہ وصحافت میں پی ایچ ڈی کا پروگرام بھی چلایا جارہا ہے۔ داخلہ امتحان کے ذریعے پی ایچ ڈی میں داخلہ ہوتا ہے۔ میڈیا میں اقلیتوں اور ہندوستان کے پسماندہ طبقات کی تصویر کشی، محروم طبقات کی میڈیا میں نمائندگی اور دیگر علمی و تحقیقی اداروں میں جن موضوعات پر تحقیق نہ ہوئی ہو وہ شعبہ میں تحقیق کے خصوصی موضوعات ہیں۔ تعلیمی سال 2018 سے شعبہ میں بی اے (جے ایم سی) کا انڈر گریجویٹ پروگرام بھی شروع کیا گیا، جس میں 30 طلبا کے داخلے کی گنجائش ہے۔

4.5.2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں

پروگرام	نشستیں	درکار اہلیت
بی اے (آنرس) ترسیل عامہ وصحافت	30 حیدرآباد	– 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو. - کسی مسلمہ بورڈ / ادارے / مدرسے سے 40 فی صد نمبروں کے ساتھ 2+10 یا مماثل کامیاب. (فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ / پراسپکٹس دیکھیں)۔
ایم۔اے (ترسیل عامہ وصحافت)	30 حیدرآباد	– 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو. -45٪ نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن / مماثل ڈگری.
پی۔ایچ ڈی (ترسیل عامہ وصحافت)	05 حیدرآباد	– 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو. -پوسٹ گریجویشن (جے ایم سی) میں مجموعی طور پر 55٪ نمبرات اور عمومی ہدایات میں بیان کیے گئے اہلیتی معیار.

4.6 اسکول برائے سائنسی علوم

یونیورسٹی نے مختلف میدانوں میں ترقی کے لیے سائنسی تعلیم کی اہمیت کے پیش نظر 2006 میں اسکول برائے سائنسی علوم قائم کیا تاکہ انسانی مرکوز مضامین (فنون وسماجی علوم) سے الگ منفرد قسم کے پروگراموں کا آغاز کیا جاسکے۔ تاہم سائنسی شعبہ ہائے علم ہی کو کروڑوں انسانوں کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے میں ٹکنالوجی کی ترقی کے لیے انسانوں کو بنیادی محرکہ فراہم کرنے والا کہا جاتا ہے۔ سائنس کے عناصر میں تجربات کے ذریعے نئے تصورات کی دریافت، عملی مشاہدات کی سہولت فراہم کرنا، علم کے ماخذات کے ذریعے کسی نظریے کی تشکیل کے لیے مفروضے اخذ کرنا اور تعبیرات پیش کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

سائنسی مضامین کے پروگراموں کا بنیادی مقصد نئی معلومات کے حصول کے لیے انسان کی فطری جستجو کو اس طرح ابھارنا کہ سائنس کا مطالعہ ان کے لیے اسی طرح پرکشش ہوجائے جس طرح سماج کی ضرورتوں کے مطابق مختلف مسائل کے حل کی تلاش پرکشش ہوتی ہے۔ حتی طور پر سماج پر سائنسی افکار اور اس کے مصنوعات کی کارفرمائی ہوتی ہے اور انسانی زندگی کے تمام شعبوں پر سائنس کے اثرات مسلسل بڑھتے جاتے ہیں۔

اسکول میں اس وقت: ریاضی، طبعیات، کیمیا، نباتیات اور حیوانیات کے پانچ مضامین میں پی ایچ ڈی پروگرام؛ ایک پوسٹ گریجویٹ پروگرام ایم ایس سی (ریاضی) اور تین گریجویشن پروگرام: بی ایس سی (طبعی علوم–ایم پی سی)، بی ایس سی (طبعی علوم–ایم پی سی ایس) اور بی ایس سی (حیاتیاتی علوم–زیڈ بی سی) چلائے جارہے ہیں۔ اس وقت اسکول کے تحت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس فراہم ہیں۔ بی ایس سی پروگراموں کی اہلیت کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

4.6.1 بیچلر آف سائنس: تعلیمی پروگرام اور نشستیں

پروگرام	نشستیں	اہلیت
بی ایس سی (ایم پی سی) طبیعی علوم–ریاضی، طبعیات، کیمیا	40 حیدرآباد	– 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو. - کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 2+10 یا اس کے مساوی سند کامیاب کی ہو۔ اور طالب علم نے 2+10 میں ریاضی، طبیعیات اور کیمیا 40٪ فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں۔

پروگرام	نشستیں	اہلیت
بی ایس سی (ایم پی سی ایس) طبیعی علوم- ریاضی، طبعیات، کمپیوٹر سائنس	40 حیدرآباد	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 2+10 یا اس کے مساوی سند کامیاب کی ہو۔ اور طالب علم نے 2+10 میں ریاضی اور طبیعیات 40٪ فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں۔
بی ایس سی (زیڈ بی سی) حیاتی علوم حیوانیات، نباتیات، کیمیا	40 حیدرآباد	- 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 2+10 یا اس کے مساوی سند کامیاب کی ہو۔ اور طالب علم نے 2+10 میں حیاتیاتی سائنس اور کیمیا 40٪ فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں۔

4.6.2 بیچلر آف ووکیشن کورسز

اسکول آف سائنسز مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے تعلیمی سال تعلیمی سال 21-2020 درج ذیل بیچلر آف ووکیشن (B.Voc.) کورسز چلائے جارہے ہیں جو نیشنل اسکل کوالیفیکیشن فریم ورک (NSQF) کے تحت یونیورسٹی گرانٹس کمیشن سے منظور شدہ ہیں۔

پروگرام	نشستیں	EWS کوٹا کے تحت اضافہ شدہ نشستیں	اہلیت
# بیچلر آف ووکیشن: میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی)	70 حیدرآباد	88 حیدرآباد	- دسویں یا بارہویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو۔ - کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 2+10 یا اس کے مساوی سند کامیاب کی ہو۔ اور طالب علم نے 2+10 میں ریاضی، طبعیات اور کیمیا 40 فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں یا میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی میں انٹر میڈیٹ کیا ہو۔ یا میڈیکل امیجنگ ٹیکنیشن میں ڈپلوما کیا ہو۔
# بیچلر آف ووکیشن: میڈیکل لیبریٹری ٹیکنالوجی (ایم ایل ٹی)	70 حیدرآباد	88 حیدرآباد	- دسویں یا بارہویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو۔ - کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 2+10 یا اس کے مساوی سند کامیاب کی ہو۔ اور طالب علم نے 2+10 میں ریاضی، طبعیات اور کیمیا 40 فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں یا میڈیکل میڈیکل لیبریٹری ٹیکنالوجی میں انٹر میڈیٹ کیا ہو۔ یا میڈیکل لیبریٹری ٹیکنیشن میں ڈپلوما کیا ہو۔

 # یو جی سی سے منظوری کے بعد ہی یہ کورسز جاری رکھے جائیں گے

کورس کی اہم خصوصیات:

- اے آئی سی ٹی کی جانب سے منظور شدہ NSQF کے نصاب میں مختلف سطحوں کا ایسا سلسلہ ہے جس کے نتائج قومی و بین الاقوامی سطح کے مساوی ہیں۔
- ان کورسز میں مختلف میدانوں کے پیشہ ور اور تجربہ کار اساتذہ کی تدریس ہوگی۔
- طلبہ کو حیدرآباد کے معروف کارپوریٹ اسپتالوں میں تربیت دی جائے گی۔
- معروف کارپوریٹ اسپتالوں سرکاری دواخانوں نرسنگ ہومز اولڈ ایج ہوم وغیرہ میں سو فیصد بھرتی کا موقع فراہم رہے گا۔ (شراکت دار اسپتالوں کی مشاورت سے)
- نشستوں کی دستیابی کی صورت میں غیر مقامی طلبہ کو ہاسٹل کی سہولت بھی فراہم کی جائیں گی۔

4.6.3 شعبہ ریاضی

شعبہ ریاضی کا قیام سال 2011 میں ہوا۔ شعبہ ریاضی کے تحت بی ایس سی، ایم ایس سی اور پی ایچ ڈی ریاضی کے پروگرام فراہم ہیں۔ شعبہ کے اساتذہ متنوع تحقیق دل چسپیوں کے حامل ہیں۔ جیسے 'ویویلیٹ اور اس کے اطلاقات، الجبرا، تجزیہ، فلوئیڈ میکانکس، کیلس ٹیل میکانکس اور ڈائنامیکل آسٹرونومی وغیرہ۔ شعبہ میں ملک کے مختلف خطوں کے طلبا شریک ہوتے ہیں جس کے باعث تدریس واکتساب کا ماحول بہت اچھا اور دلچسپ ہوتا ہے۔ شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ طلبا کی منطقی اور ریاضی کی مہارتوں کو تیز کیا جائے، انہیں سائنس، انجینئرنگ اور صنعت کی مختلف شاخوں میں ریاضی کے اطلاق کے متنوع امکانات سے واقف کروایا جائے۔

4.6.3.1 تعلیمی پروگرام:

پروگرام	نشستیں	اہلیت داخلہ
ایم ایس سی (ریاضی)	30 حیدرآباد	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -45 فی صد نمبروں اور بحیثیت ایک مضمون ریاضی کے ساتھ گریجویشن کامیاب کیا ہو۔
پی ایچ ڈی (ریاضی)	02 حیدرآباد	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -55 فیصد نمبروں کے ساتھ ریاضی یا اطلاقی ریاضی میں پوسٹ گریجویشن کامیاب اور عمومی ہدایات میں درج اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (حیوانیات)	03 حیدرآباد	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -55 فیصد نمبروں کے ساتھ حیوانیات / حیاتی علوم / حیاتیاتی کیمیا / حیاتیاتی ٹکنالوجی / جینیات میں پوسٹ گریجویشن کامیاب اور عمومی ہدایات میں درج اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (طبیعیات)	03 حیدرآباد	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -55 فیصد نمبروں کے ساتھ طبعیات میں پوسٹ گریجویشن کامیاب اور عمومی ہدایات میں درج اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (کیمیا)	02 حیدرآباد	-دسویں یا بارہویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو۔ -55 فیصد نمبروں کے ساتھ کیمیا میں پوسٹ گریجویشن کامیاب اور عمومی ہدایات میں درج اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (نباتیات)	04 حیدرآباد	- 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ -55 فیصد نمبروں کے ساتھ نباتیات میں پوسٹ گریجویشن کامیاب اور عمومی ہدایات میں درج اہلیتیں۔

شعبہ کی جانب سے پی ایچ ڈی پروگرام بھی فراہم ہے۔ اساتذہ منظمیات / حیاتیاتی تنوع، جینیات، سمیات، انڈوکرینولوجی اور کینسر بیالوجی کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔

شعبہ کے اساتذہ طبعیات کے عصری میدانوں جیسے ٹھوس حالت طبعیات (الیکٹرونکس)، فضائی طبعیات، نظریاتی طبعیات اور فلکیات وغیرہ میں تدریس وتحقیق کے وسیع تجربات کے حامل ہیں.

شعبہ کے اساتذہ حیاتیاتی تنوع، ماحولیاتی سائنس، فائیٹوپیتھولوجی اور پلانٹ فزیولوجی کے میدانوں میں وسیع تدریسی وتحقیقی تجربے کے حامل ہیں۔

4.7 اسکول برائے ٹکنالوجی

یونیورسٹی نے سال 2014 میں کمپیوٹر سائنس وٹکنالوجی کے تحت فراہم کیے جانے والے مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی کے لیے اور مختلف میدانوں میں سماج کی ترقی میں انفارمیشن ٹکنالوجی تعلیم کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسکول برائے کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی (موجودہ اسکول برائے ٹکنالوجی) قائم کیا۔ اسکول کا بنیادی مقصد کمپیوٹر سائنس اور دوسرے انجنیئرنگ ٹکنالوجیز کے میدان میں معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے اس کے علاوہ ایسے مضامین کے حقیقی بین علوی گروپ کا امتزاج پیش کرنا بھی اس کے مقاصد میں شامل ہے جو اعلیٰ درجے کی ماہر اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے میدان میں دنیا کی بہترین افرادی قوت سے مقابلہ کرنے والی افرادی قوت کی تیاری میں معاون ہو۔ فی الوقت اس اسکول میں ایک شعبہ قائم ہے جس کا نام شعبہ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی ہے۔ اس کے علاوہ اس اسکول میں حیدرآباد، بنگلورو، دربھنگہ، کڈپہ اور کٹک میں واقع پالی ٹکنک کالجز بھی شامل ہیں۔

4.7.1 شعبۂ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی

شعبہ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹیکنالوجی (سی ایس اینڈ آئی ٹی) کا قیام 2006 میں ایک سالہ پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی (پی جی ڈی آئی ٹی) کے ساتھ کیا گیا. تعلیمی سال 13-2012 میں شعبہ نے تین سالہ ایم سی اے پروگرام کا آغاز کیا۔ تعلیمی سال 14-2013 سے شعبے میں چار سالہ بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس) جاری ہے اور اسی تعلیم سال سے پی ایچ ڈی (کمپیوٹر سائنس) کا بھی آغاز ہوا۔ شعبہ نے 2015 میں ایم ٹیک (سی ایس) پروگرام متعارف کرایا ہے۔ پالی ٹکنک طلبا کے لیے بی ٹیک کے دوسرے سال میں راست داخلے کا موقع بھی دستیاب ہے۔ بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس) پروگرام AICTE سے منظور شدہ ہے۔ شعبے کی جانب سے فراہم پروگراموں کے لیے اہلیت کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

4.7.1.1 تعلیمی پروگرام اور نشستیں

پروگرام	نشستیں	EWS کوٹا کے تحت اضافہ شدہ نشستیں	اہلیت
بی۔ٹیک (کمپیوٹر سائنس)	60	75	– 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ طبیعیات، کیمیا اور ریاضی (MPC) مضامین کے ساتھ 2+10 میں مجموعی طور پر 45٪ نمبرات سے کامیاب یا پالی ٹکنک ڈپلوما کامیاب۔
پالی ٹکنک ڈپلوما کے طلبا کے لیے بی۔ٹیک (کمپیوٹر سائنس) سال دوم میں راست داخلہ	06#	08#	– 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ پالی ٹکنک کمپیوٹر سائنس / انفارمیشن ٹکنالوجی / الیکٹرانکس و کمیونی کیشن / الیکٹریکل انجینیرنگ میں مجموعی طور پر کم از کم 45 فیصد نمبر۔
ایم سی اے (ماسٹر آف کمپیوٹر اپلیکیشن)	30	38	– 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - گریجویشن میں مجموعی طور پر 45٪ نمبرات اور 2+10 یا گریجویشن میں ریاضی بطور مضمون۔
*ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس)	18*	23*	– 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - کسی مسلمہ یونیورسٹی سے کمپیوٹر سائنس / انفارمیشن ٹکنالوجی / الیکٹرانکس و کمیونیکیشن انجینیرنگ میں بی ٹیک ڈگری یا ایم سی اے یا ایم ایس سی کمپیوٹر سائنس / آئی ٹی / الیکٹرانکس میں مجموعی طور پر کم سے کم 55 فیصد نمبروں یا مساوی سی جی پی اے سے کامیابی۔
پی۔ایچ ڈی (کمپیوٹر سائنس)	04	--	– 10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ - کمپیوٹر سائنس / کمپیوٹر اپلیکیشن / انفارمیشن ٹکنالوجی / یا کمپیوٹر ٹکنالوجی سے متعلق کسی بھی انٹر ڈسپلنری برانچ سے پوسٹ گریجویشن امتحان میں 55٪ نمبرات کا حصول۔

*60 فیصد نشستیں ایم ٹیک کے داخلہ امتحان میں کامیاب میرٹ امیدواروں کے لیے، اور 40 فیصد نشستیں GATE کامیاب امیدواروں کے لیے مختص ہیں۔ GATE کامیاب امیدواروں کو GATE امتحان میں حاصل کردہ رینک کے مطابق داخلے دیے جائیں گے۔ اگر GATE کامیاب امیدوار دستیاب نہ ہوں تو وہ نشستیں داخلہ امتحان کامیاب امیدواروں سے اور داخلہ امتحان کامیاب امیدوار نہ ہوں تو GATE کامیاب امیدواروں سے پر کردی جائیں گی۔

#بی ٹیک سال اول میں بچی ہوئی دستیاب سیٹوں کے مطابق نشستوں میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

4.7.2 پالی ٹکنکس

یونیورسٹی نے اپنے دستور کے مطابق سال 09-2008 میں پیشہ وارانہ اور تکنیکی کورسوں کو فروغ دینے کے لیے پالی ٹکنک کا آغاز کیا۔ اقلیتوں کے تعلیمی مواقع میں اضافہ کے لیے سچر کمیٹی کی سفارشات کے تحت حکومت ہند کے تعاون سے حیدرآباد، دربھنگہ اور بنگلور میں تین پالی ٹکنک کالج قائم کیے گئے۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے 2018 سے دو نئے پالی ٹکنک قائم کرنے کی منظوری دی ہے۔ چنانچہ یونیورسٹی نے رواں تعلیمی سال 2018 سے کٹک اور کڑپہ میں بھی پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام شروع کیے ہیں۔ پالی ٹکنک پروگراموں کی میعاد تین سال ہے۔ تمام پولی ٹیکنک یو جی سی کے ذریعہ منظور اور قائم ہیں جبکہ پولی ٹیکنک، حیدرآباد AICTE سے منظور شدہ ہے۔

4.7.2.1 اسکول کے تعلیمی پروگرام: برج کورسز

پروگرام	نشستیں	EWS کوٹا کے تحت اضافہ شدہ نشستیں	اہلیت
پالی ٹکنک پروگرام کے لیے برج کورس	30 حیدرآباد	38 حیدرآباد	ریاستی مدرسہ بورڈ سے ملحق ان مدارس کے طلبا جن کے پروگرام یونیورسٹی سے منظورہ ہیں۔ (مدارس کی فہرست کے لیے پراسپیکٹس دیکھیں)

تکنیکی ڈپلوما پروگرامس

سلسلہ نمبر	پروگرام	نشستیں	EWS کوٹا کے تحت اضافہ شدہ نشستیں	درکار اہلیت
1	مانوپالی ٹکنک، حیدرآباد، تلنگانہ			
.i	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	60	75	-دسویں یا بارہویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو۔ -دسویں / ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں ٪35 نمبرات سے کامیابی۔
.ii	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس و انجینئرنگ	60	75	
.iii	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	60	75	
.iv	ڈپلوما ان انفارمیشن ٹکنالوجی	60	75	
2	مانوپالی ٹکنک، بنگلور، کرناٹک			
.i	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	60	75	-دسویں یا بارہویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو۔ -دسویں / ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں ٪35 نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہو۔
.ii	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس و انجینئرنگ	60	75	
.iii	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	60	75	
3	مانوپالی ٹکنک، دربھنگہ، بہار			
.i	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	60	75	-دسویں یا بارہویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو۔ -دسویں / ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں ٪35 نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہو۔
.ii	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس و انجینئرنگ	60	75	
.iii	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	60	75	
4	مانوپالی ٹکنک، کڑپہ، آندھرا پردیش			
.i	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	60	75	-دسویں یا بارہویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو۔ -دسویں / ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں ٪35 نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہو۔
.ii	ڈپلوما ان میکانیکل انجینئرنگ	60	75	
.iii	ڈپلوما ان الیکٹریکل اینڈ الکٹرانک انجینئرنگ	60	75	
.iv	ڈپلوما ان اپیرل انجینئرنگ	60	75	
5	مانوپالی ٹکنک، کٹک، اڈیشہ			
.i	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	60	75	-دسویں یا بارہویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو -دسویں / ایس ایس سی مساوی بورڈ امتحان میں ٪35 نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہو۔
.ii	ڈپلوما ان میکانیکل انجینئرنگ	60	75	
.iii	ڈپلوما ان الیکٹریکل اینڈ الکٹرانک انجینئرنگ	60	75	
.iv	ڈپلوما ان آٹوموبائیل انجینئرنگ	60	75	

نوٹ: درخواست فارم کی تعداد کی بنیاد پر فیصلہ کیا جائے گا کہ ڈپلومہ اِن انجینئرنگ میں داخلہ جاتی امتحان کی بنیاد پر داخلہ لیا جائے یا پھر داخلہ جاتی امتحان کے بجائے نظامت داخلہ کی جانب سے میرٹ کی بنیاد پر داخلہ لیا جائے۔

آئی ٹی آئی سے پالی ٹکنک کے سال دوم میں راست داخلہ (میرٹ کی بنیاد پر)

پروگرام	نشستیں (اے آئی سی ٹی ضوابط - کے مطابق)	اہلیت
پالی ٹکنک کے سال دوم (تیسرے سمسٹر) میں راست داخلہ	منظورہ نشستوں کی 10 فیصد یعنی مانو پالی ٹکنک حیدرآباد، بنگلور اور دربھنگہ کے فی پروگرام کے لیے 6 / EWS کے ساتھ 8 نشستیں	-دسویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو -دسویں / ایس ایس سی مساوی بورڈ امتحان میں ٪35 نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہو۔ -متعلقہ ٹریڈ میں آئی ٹی آئی پاس کیا ہو۔

5.0 سٹلائٹ کیمپس

5.1 سٹلائٹ کیمپس لکھنؤ (یوپی)

یونیورسٹی نے 2009 میں لکھنؤ میں ایک سٹلائٹ کیمپس قائم کیا تا کہ وہاں زبانوں کے اعلیٰ تعلیمی پروگرام فراہم کیے جائیں۔ اس کیمپس میں متعلقہ شعبوں کے ذریعے چار زبانوں یعنی اردو، انگریزی، فارسی اور عربی کے پوسٹ گریجویٹ اور تحقیقی پروگرام فراہم ہیں۔ تعلیمی سال 2018 سے بیچلر آف آرٹس کا پروگرام بھی شروع کیا گیا۔ کیمپس

تدریس و تحقیق کی سہولتوں سے اچھی طرح لیس ہے۔ تعلیم و تدریس کے علاوہ کیمپس میں زائد نصابی سرگرمیاں، توسیعی خطبات، سمینار اور دیگر مہارتوں کی تربیت وغیرہ بھی بھر پور انداز سے انجام پاتی ہیں۔

5.2 مانو آرٹس و سائنس کالج برائے نسواں، بڈگام، سری نگر (جموں وکشمیر)

مانو آرٹس و سائنس کالج برائے نسواں 2015 میں قائم ہوا۔ یہ کالج خواتین کو بااختیار بنانے کے بنیادی مقصد کی تکمیل کے لیے قائم کیا گیا۔ اس وقت کالج میں ایم اے اسلامک اسٹڈیز، معاشیات، انگریزی، اردو اور پی ایچ ڈی اسلامک اسٹڈیز کے پروگرام دستیاب ہیں۔ تمام پروگرام سی بی سی ایس طرز میں فراہم کیے جاتے ہیں۔

6.0 عمومی ہدایات برائے داخلہ

1. **ذریعہ تعلیم:** تمام پروگراموں کا ذریعہ تعلیم اردو ہو گا سوائے ان شعبوں کے پروگراموں کے جہاں زبانیں پڑھائی جاتی ہیں۔

2. **داخلے کا طریقہ**

(i) **رجسٹریشن**

یونیورسٹی کے کسی بھی پروگرام میں داخلہ کے لیے امیدوار کو رجسٹریشن کرنا لازمی ہے۔ تمام پروگراموں میں داخلہ کے دو طریقہ کار ہیں: میرٹ پر مبنی داخلہ اور انٹرنس امتحان پر مبنی داخلہ۔

(ii) **آن لائن درخواست فارم برائے رجسٹریشن:**

a) **داخلہ امتحان کی بنیاد پر ہونے والے داخلے:** ڈی ایل ایڈ، ڈپلوما (پالی ٹکنک) پروگرام، بی ایڈ، ایم ایڈ، ایم بی اے، بی ٹیک (سی ایس)، ایم ٹیک (سی ایس)، ایم سی اے، پروگراموں کے علاوہ پی ایچ ڈی کے تمام پروگراموں میں داخلہ امتحان کی بنیاد پر داخلے دیے جاتے ہیں۔ یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر 21-2020 میں داخلہ کے لیے درخواست فارم کا لنک دستیاب رہے گا ۔ ان پروگراموں میں رجسٹریشن کی آخری تاریخ **10 جون 2020** ہے۔ فارم بھرنے سے پہلے درخواست فارم پر موجود ہدایات غور سے پڑھیں۔ صحیح پروگرام کا انتخاب کریں۔ کالج / مراکز / شعبہ، امتحانی مرکز (جو بھی اور جہاں بھی قابل اطلاق ہو) وغیرہ کا صحیح اندراج کریں۔ درخواست فارم پر کرنے کے بعد کمپیوٹر درخواست نمبر (یوزر نام) اور پاس ورڈ تشکیل دے گا جو مستقبل میں حوالے کے طور پر کام آئے گا۔ اسی لیے ای میل اور ایس ایم ایس کے ذریعے بھیجے گئے آپ کے صارف نام اور پاس ورڈ کو یاد رکھیں اور محفوظ کر لیں۔ کمپیوٹر میں دی جانے والی ہدایات کی پابندی کریں۔

b) **ہال ٹکٹ:** داخلہ امتحان پر مبنی پروگراموں کے لیے ہال ٹکٹ یونیورسٹی کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیے جاسکتے ہیں۔ امیدواروں کو ان کی درخواست کی وصولیابی اور ہال ٹکٹوں کی دستیابی کی تاریخ کے بارے میں ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے مطلع کیا جائے گا۔ درخواست دہندگان یونیورسٹی ویب سائٹ پر لاگ ان آئی ڈی اور پاس ورڈ کی مدد سے اپنی درخواست کے موجودہ موقف کے متعلق معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ڈاک کے ذریعے کوئی ہال ٹکٹ ارسال نہیں کیا جائے گا۔ یہ امیدوار کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ہال ٹکٹ ڈاؤن لوڈ کر لے۔ یونیورسٹی سے ہدایات کی وصولیابی کے لیے مستند موبائل فون نمبر اور ای میل درج کریں۔ صرف ان ہی امیدواروں کو ہال ٹکٹ جاری کیے جائیں گے جن کی درخواستیں متعینہ فیس اور دیگر ضروری تفصیلات کے ساتھ وصول ہوئی ہوں۔ امیدواروں کو چاہیے کہ تصدیق اور تلبیس شخصی کے امکانات کو ختم کرنے کے لیے ان ہال ٹکٹوں کے ساتھ اپنا ایک مستند تصویری شناختی کارڈ بھی رکھیں۔ ہال ٹکٹ اور مستند تصویری شناختی ثبوت کے بغیر کسی بھی امیدوار کو داخلہ امتحان لکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

براہ کرم اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ ہال ٹکٹ تمام درخواست گزار طلبا کو جاری کر دیے جائیں گے قطع نظر اس سے کہ وہ اس پروگرام میں داخلے کے اہلیتی معیار کی تکمیل کر رہے ہوں یا نہیں۔ اور اس اہلیت کی قطعی تصدیق کونسلنگ اور، اگر داخلہ ملتا ہے تو، داخلے کے وقت کی جائے گی۔ اسی لیے امیدواروں کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ پراسپکٹس کا بغور مطالعہ کر لیں اور درخواست فارم داخل کرنے سے قبل اپنی اہلیت جانچ لیں۔

اس تنبیہ کے باوجود اگر طلبا کم سے کم اہلیتی معیار کی تکمیل کیے بغیر درخواست داخل کرتے ہیں اور داخلہ امتحان دیتے ہیں تو اس کی ذمہ داری خود ان پر ہوگی۔ کسی بھی مرحلے پر یہ پتہ چلے کہ کوئی امیدوار کم سے کم اہلیتی معیار کی تکمیل نہیں کر رہا ہے تو داخلے کے لیے اس کی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا، اگر داخلہ دیا جا چکا ہے تو وہ منسوخ کر دیا جائے گا اور اگر فیس ادا کر دی گئی ہے تو وہ ضبط کر لی جائے گی۔ یونیورسٹی اس طرح کے امیدواروں کے خلاف مناسب قانونی کارروائی کر سکتی ہے۔

c) **میرٹ کی بنیاد پر داخلے** کے تمام پروگراموں کے لیے درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ **10 اگست 2020** ہے۔ درخواست فارم پر کرنے کا طریقہ وہی ہے جو داخلہ امتحان پر مبنی پروگراموں کا ہے۔

d) **درخواست فیس کی ادائیگی کا طریقہ:** ڈیبٹ کارڈس / کریڈٹ کارڈس / انٹرنیٹ بینکنگ کا استعمال کرکے صرف آن لائن ادائیگی۔ آن لائن درخواست فارم میں درج ہدایات کی پابندی کریں۔ ادائیگی کی کوئی دوسری صورت قبول نہیں کی جائے گی۔

e) **درخواستوں (داخلہ امتحان اور میرٹ پر مبنی دونوں قسم کے پروگرام) کی ہارڈ کاپی / طبع شدہ درخواست فارم یونیورسٹی کو ارسال نہ کی جائے۔**

7.0 داخلوں کے لیے اہلیت

7.1 اہلیت کی عمومی شرائط:

یونیورسٹی کے تمام پروگراموں میں داخلہ کے لیے ضروری ہے کہ اسکول سسٹم سے آنے والے امیدوار نے دسویں / بارہویں کی سطح پر **اردو ذریعہ تعلیم سے تعلیم حاصل کی ہو یا بحیثیت مضمون اردو کا پرچہ کامیاب کیا ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس کی تکمیل کی ہو** اور اس کے ساتھ ساتھ متعلقہ شعبوں کے تحت مختلف پروگراموں کے لیے بیان کردہ اہلیتی معیار کی تکمیل کرتا ہو۔

صرف ہندی اور انگریزی شعبوں میں امیدواروں کو اس شرط پر اردو سے استثنٰی کے ساتھ داخلہ دیا جائے گا کہ وہ یونیورسٹی کی جانب سے اردو کے سرٹیفکیٹ کورس میں اپنے اندراج اور کامیابی کا اقرارنامہ داخل کریں۔ جس کے بغیر انھیں ڈگری نہیں دی جائے گی۔

اسکول سسٹم سے آنے والے درخواست کنندہ کے لیے لازمی ہے کہ اس نے متعلقہ پروگرام کے لیے طے شدہ متعلقہ مضامین پڑھے اور ان میں مطلوبہ کم سے کم نمبر حاصل کیے ہوں۔

مدارس کے فارغ درخواست کنندگان اپنی اہلیت کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ اور پراسپکٹس 21-2020 پر مسلمہ پروگراموں اور مدرسوں کی فہرست ملاحظہ کرلیں۔

جن مدارس کا ذریعہ تعلیم اردو نہیں ہے ان کی اسناد کو اردو اہلیت کے لیے تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

7.2 داخلوں کے لیے عمر کی حد:

یونیورسٹی کے مختلف پروگراموں کے لیے طے کردہ عمر کی حد درج ذیل ہے:

پروگرام	زیادہ سے زیادہ عمر کی حد	پروگرام	زیادہ سے زیادہ عمر کی حد
برج کورسز	28 سال	انڈر گریجویٹ پروگرام	30 سال
پوسٹ گریجویٹ پروگرام	35 سال	ڈپلوما ان انجینئرنگ ڈپلوما ان ایجوکیشن	25 سال
پی ایچ ڈی پروگرام	عمر کی حد نہیں	جز وقتی ڈپلوما پروگرام	عمر کی حد نہیں

نوٹ: عمر کا شمار متعلقہ **تعلیمی سال 30 جون** سے کیا جائے گا۔

7.3 مطلوبہ ڈگری امتحان کے نتائج کے منتظر درخواست دہندگان:

i. **داخلہ امتحان کی بنیاد پر داخلے:** ایسے امیدوار جنھوں نے مطلوبہ ڈگری کے امتحان میں شرکت کی ہو یا شرکت کرنے والے ہوں وہ بھی داخلہ امتحان کے لیے درخواست دے سکتے ہیں اور شرکت بھی کرسکتے ہیں۔ لیکن ایسے تمام امیدوار اسی صورت میں اہل قرار دیے جائیں گے جب وہ داخلہ امتحان میں اہل قرار دیے جائیں اور مقررہ تاریخ سے پہلے اہلیتی شرائط کے مطابق مطلوبہ ڈگری امتحان میں کم از کم نمبرات حاصل کرتے ہوئے کامیابی حاصل کرلیں۔ تاہم ایسے امیدواروں کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اپنی مارکس شیٹ اور دیگر دستاویزات کی اصل داخلے کے وقت پیش کریں۔ اس سلسلے میں مزید کوئی خط و کتابت نہیں کی جائے گی۔

ii. **میرٹ کی بنیاد پر داخلے:** ایسے امیدوار جنھوں نے مطلوبہ ڈگری کے امتحان میں شرکت کی ہو یا شرکت کرنے والے ہوں وہ بھی میرٹ پر مبنی داخلوں کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ یونیورسٹی انھیں درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ سے قبل تک درخواست فارم میں ترمیم کی اجازت دے گی۔ تاہم آخری تاریخ سے قبل ان

کے مطلوبہ ڈگری امتحان کا نتیجہ آجانا چاہیے۔ان کے لیے ضروری ہو گا کہ وہ اپنی مارکس شیٹ اور دیگر دستاویزات کی اصل داخلے کے وقت پیش کریں۔اس سلسلے میں مزید کوئی خط وکتابت نہیں کی جائے گی۔

8.0 تحقیقی پروگراموں میں داخلے (کل وقتی / جزوقتی)

1. **نشستوں کی تعداد:** تحقیقی پروگراموں کے لیے اعلان کردہ خالی نشستوں کی تعداد داخلے کے وقت تبدیل ہوسکتی ہے۔

2. **اہلیت:** پی ایچ ڈی میں داخلہ لینے کے خواہش مند امیدواروں کے لیے لازمی ہو گا کہ وہ اصل یا متعلقہ مضمون (شعبہ یا متعلقہ مرکز کی جانب سے اعلانیہ) میں بحیثیت مجموعی 55٪ نمبروں یا گریڈ سسٹم ہو تو پوائنٹ اسکیل میں اس کے مساوی گریڈ کے ساتھ پوسٹ گریجویشن کی ڈگری حاصل کی ہو۔

3. **ریسرچ اسکالروں کے لیے مالی امداد:** یونیورسٹی کی جانب سے ریگولر پی ایچ ڈی اسکالروں کو یوجی سی نان نیٹ ضوابط کے مطابق 8000 روپے کی یوجی سی نان نیٹ فیلوشپ فراہم کی جاتی ہے۔یہ فیلوشپ انہی اسکالروں کو دیے جائیں گے جن کی حاضری 75٪ فیصد ہو اور جو یونیورسٹی کے قواعد وضوابط کی پابندی کرتے ہوں۔تمام مالی امداد یوجی سی کے اصول وضوابط اور فنڈس کی دستیابی پر منحصر ہیں۔

4. **داخلہ امتحان:** یونیورسٹی پی ایچ ڈی میں امیدواروں کا داخلہ دو مراحل کی کاروائی یعنی داخلہ امتحان اور انٹرویو کے ذریعے کرتی ہے:

i. داخلہ امتحان 100 نمبروں کا ہو گا جس میں 1 نمبر والے معروضی نوعیت کے کثیر انتخابی سوالات ہوں گے۔داخلہ امتحان کا نصاب 50٪ تحقیق کے طریقہ کار اور 50٪ متعینہ مضمون پر مشتمل ہو گا۔داخلہ امتحان کا نصاب اور سوالات کا احاطہ و نوعیت یوجی سی / سی ایس آئی آر-نیٹ کے نمونے اور سطح کے مطابق ہو گا۔تحریری امتحان کا وقت دو گھنٹے ہو گا۔

ii. انٹرویو 20 نمبروں کا ہو گا۔انٹرویو میں امیدوار کو شعبہ کی جانب سے تشکیل کی گئی شعبہ جاتی تحقیقی کمیٹی / انٹرویو بورڈ کے سامنے ایک پیش کش کے ذریعے تحقیق کے لیے اپنی دل چسپی کے میدان سے متعلق گفتگو کرنی ہو گی۔انٹرویو بورڈ درج ذیل پہلوؤں کو بھی پیش نظر رکھے گا:

- امیدوار مجوزہ تحقیق کی استعداد کا حامل ہو
- تحقیق کا کام یونیورسٹی میں بہتر طریقہ سے انجام دیا جاسکتا ہے۔
- مجوزہ میدان تحقیق نئی / اضافی معلومات فراہم کرسکتا ہے۔
- امیدوار اردو زبان میں تحریری صلاحیت کا حامل ہو۔

iii. پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلے کا اہل ہونے کے لیے امیدوار کا داخلہ امتحان کے تحریری امتحان اور انٹرویو میں علاحدہ علاحدہ 50٪ نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔

iv. زبانوں کے شعبہ کے سوا تمام پروگراموں کے داخلہ امتحان کا میڈیم اردو ہو گا۔

5. **تحقیقی پروگراموں کے لیے داخلہ امتحان سے استثنیٰ:** جن امیدواروں نے متعلقہ مضمون میں UGC/CSIR - JRF/NET/valid GATE score/ SLET کامیاب ہوں یا ٹیچر فیلوشپ کے حامل ہوں یا ایم فل ڈگری حاصل کرچکے ہوں (پی ایچ ڈی کے لیے) ان کے لیے تحریری امتحان لازمی نہیں ہے۔تاہم انٹرویو میں ان کی شرکت لازمی ہے۔

i. **انتخاب کا طریقہ کار:** داخلہ امتحان (تحریری امتحان) کے بدلے SLET/ایم فل کامیاب امیدواروں کو 50٪؛ UGC/CSIR-NET/valid GATE score امیدواروں کو 60٪؛ اور UGC/CSIR-JRF امیدواروں کو 70٪ نمبر دیے جائیں گے۔

ii. ایم فل ڈگری کے حامل امیدوار کو پی ایچ ڈی کے داخلہ امتحان سے استثنیٰ اور پروگرام میں داخلہ دیا جائے گا بشرطیکہ متعلقہ مضمون میں ایم فل کی ڈگری یوجی سی ضوابط 2016/2009 کے مطابق دی گئی ہو اور اس نے کورس ورک میں مجموعی طور پر 55٪ نمبر یا مساوی گریڈ حاصل کیا ہو۔امیدوار کو پی ایچ ڈی انٹرویو سے قبل متعلقہ یونیورسٹی کے ارباب مجاز (رجسٹرار یا کنٹرولر امتحانات) سے اس کا صداقت نامہ پیش کرنا ہو گا۔

iii. مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ایسے ایم فل اسکالر جن کے تحقیقی مقالے کی جانچ اور مثبت رپورٹ حاصل ہو چکی ہو اور زبانی امتحان نہ ہوا ہو، انہیں بھی تحریری امتحان سے استثنیٰ حاصل رہے گا۔اگر وہ پی ایچ ڈی پروگرام کے لیے منتخب ہو جاتے ہیں تو ان کا داخلہ عارضی ہو گا تاکہ وہ ایم فل کے زبانی امتحان میں کامیاب ہو جائیں۔

iv. **انٹرویو کے لیے منتخب امیدواروں کا تناسب:** یونیورسٹی کی جانب سے دستیاب نشستوں کے لیے میرٹ کی بنیاد پر 1:5 کی نسبت سے امیدواروں کو انٹرویو کے لیے طلب کیا جائے گا۔ایسے اہل امیدوار جنہیں داخلہ امتحان سے استثنیٰ حاصل ہے انہیں بھی انٹرویو کے لیے طلب کیا جائے گا۔اگر JRF/NET/SLET/GATE/M.Phil امیدوار حتمی میرٹ فہرست میں مسابقت کے لیے مزید نمبر حاصل کرنا چاہتے ہوں تو وہ داخلہ امتحان میں شریک ہو سکتے ہیں۔

v. فاصلاتی تعلیم کے ذریعے ایم فل کرنے والے امیدوار تحریری امتحان سے مستثنیٰ نہیں ہوں گے۔

6. **جزوقتی تحقیقی پروگرام:** درج ذیل زمروں کے امیدوار اپنے امپلائر کی جانب سے تحریری اجازت نامے کی پیش کشی پر پی ایچ ڈی پروگرام میں جزوقتی بنیاد پر داخلے کے اہل ہوں گے:

i. کسی یو جی سی / سی ایس آئی آر سے مسلمہ یونیورسٹی / کالج یا اطمینان بخش تحقیقی سہولتوں سے آراستہ عوامی شعبہ / سرکاری ادارے کا مستقل ملازم جس کی باقاعدہ ملازمت کی مدت دو سال ہو چکی ہو۔ امیدوار کو اس بات کا تحریری اقرار کرنا ہوگا کہ وہ پی ایچ ڈی پروگرام کی مدت کے دوران کم از کم ایک سال کی مدت کے لیے رخصت حاصل کرے گا؛ جس میں پہلے چھ ماہ کی رخصت پی ایچ ڈی کورس ورک کی کلاسز / مسئلہ کے تعین کے لیے اور چھ ماہ پی ایچ ڈی کا مقالہ جمع کرنے سے قبل ہوگی۔

ii. مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا مستقل استاد، چاہے وہ صدر مرکز میں ہو یا بیرونی کیمپس میں، جسے یونیورسٹی میں تدریس کا دو سالہ تجربہ ہو۔ جزوقتی پی ایچ ڈی کرنے کے خواہش مند اساتذہ کے لیے لازمی ہے کہ وہ پہلے سمسٹر کے کورس ورک امتحانات کی تکمیل کے لیے 6 ماہ کی رخصت حاصل کریں۔

iii. ایسے امیدوار داخلے کی باقی تمام کارروائی کو مکمل کریں اور پی ایچ ڈی کے ضوابط کے مطابق دیگر تمام شرائط کی تکمیل کریں۔

7. **ملحقہ کالجوں میں پی ایچ ڈی :** ملحقہ کالجوں میں طلبا / نشستوں / تحقیقی نگرانوں کے تعین کا فیصلہ (جہاں بھی اطلاق ہو) شعبہ کی تحقیقی کمیٹی (Departmental research committee) کرے گی۔ ایسے طلبا کو پی ایچ ڈی کورس ورک اپنے متعلقہ کیمپس میں ہی مکمل کرنا ہوگا۔ البتہ پی ایچ ڈی کورس ورک امتحان اور مقالہ (Thesis) جمع کرنے کے لیے دیگر ضروریات کو لازمی طور پر یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر پر ہی ادا کیا جائے گا۔ اور دیگر تمام کارروائیاں یونیورسٹی کے پی ایچ ڈی ضوابط کے مطابق ہوں گی۔

8. **بیرونی طلبا:** یونیورسٹی بیرون ملک طلبا کو بھی DASA کے تحت داخلہ دے گی اور ان پر بھی یونیورسٹی کے پی ایچ ڈی ضوابط نافذ ہوں گے۔ داخلے کے لیے اردو کی لازمی شرط سے انہیں استثنیٰ دیا جائے گا تاہم انہیں پروگرام کی تکمیل سے قبل یونیورسٹی کی جانب سے فراہم اردو زبان کی مہارت کا سرٹی فیکیٹ کورس مکمل کرنا ہوگا۔ بیرون ملک طلبا یونیورسٹی کی کسی بھی اسکالرشپ / فیلوشپ کے حقدار نہیں ہوں گے۔

9. تحقیقی پروگراموں میں داخلہ لینے والے تمام طلبا موجودہ اور وقتاً فوقتاً اعلان کیے جانے والے قواعد و ضوابط کی پابندی کریں گے۔

9.0 تحفظات اور رعایت کے ضوابط

یونیورسٹی حکومت ہند کی جانب سے جاری کی جانے والی تحفظات پالیسی پر عمل کرتی ہے۔ یہ تحفظات تمام پروگراموں پر نافذ ہوں گے۔ یونیورسٹی نے دو قسم کے تحفظات (عمودی اور افقی) کو اختیار کیا ہے تاکہ شمولیاتی پالیسی کے طور پر مختلف زمروں کے طلبا کی اطمینان بخش نمائندگی ہو سکے۔ ان زمروں میں تحفظات حاصل کرنے کے خواہشمند امیدواروں کو داخلے کے موقع پر ذات / قبیلے یا دیگر تحفظات کے لیے حکومتِ ہند کے قواعد کے مطابق اربابِ مجاز کی جانب سے متعینہ فارم میں جاری کردہ مستند صداقت نامہ پیش کرنا ضروری ہے۔ بصورت دیگر امیدوار کو داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

9.1 ہر پروگرام میں حکومت ہند اور یونیورسٹی کے ضوابط کے مطابق ایس سی / ایس ٹی / او بی سی / خواتین امیدواروں / معاشی کمزور طبقات کے لیے تحفظات

i.	**عمودی طرز کے تحفظات**	
a	درج فہرست ذاتیں (ایس سی)	15٪
b	درج فہرست قبائل (ایس ٹی)	7.5٪
c	دیگر پسماندہ طبقات (نان کریمی لیئر)	27٪
ii.	**افقی طرز کے تحفظات***	
a	خواتین طالبات	33٪
b	معذورین	05٪
iii.	معاشی کمزور طبقے کا کوٹا	
a.	تعلیمی سال 21-2020 سے معاشی کمزور طبقات کے لیے کوٹہ مقرر ہے جو کہ مراسلہ نمبر U1-2019/4-12 مؤرخہ 2019/1/17 کے مطابق وزارت فروغ انسانی وسائل، حکومت کی منظوری کے تابع ہے۔	10٪

*افقی تحفظات کے لیے اوپن / عمومی پول کے علاوہ ایس سی / ایس ٹی / او بی سی نشستوں کے محفوظ زمروں میں بھی رینک پر مبنی میرٹ کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ کم سے کم 40 فیصد جسمانی معذوری کے حامل امیدوار ہی معذورین کے زمرے میں تحفظات حاصل کر سکتے ہیں اور انہیں متعینہ معذوری کے لیے طبی صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا۔

9.2 اہلیتی نمبروں، عمر کی چھوٹ اور رجسٹریشن فیس میں رعایت:

سلسلہ نمبر	زمرہ	تحفظات	نمبروں میں رعایت	عمر میں چھوٹ	رجسٹریشن فیس میں رعایت
1	خواتین	افقی	5٪	5 سال	داخلہ امتحان پر مبنی کورسز کے لیے 200 روپے اور میرٹ پر مبنی کورسز کے لیے 100 روپے برائے داخلہ رجسٹریشن میں رعایت ہے۔
2	خصوصی اہلیت کے حامل افراد		5٪	5 سال	
3	ایس سی / ایس ٹی	عمودی	5٪	5 سال	
4	او بی سی (نان کریمی لیئر)		5٪	3 سال	
5	کشمیری مہاجرین	متعین تعداد سے زائد	10٪	3 سال	-
6	کھلاڑی		5٪	3 سال	-

9.3 متعین تعداد سے زائد کوٹہ (خصوصی / اسپانسر کردہ زمرہ)

یونیورسٹی یو جی سی / وزارت فروغ انسانی وسائل کی جانب سے وقت بہ وقت جاری کیے جانے والے رہنمایانہ خطوط پر عمل آوری کرتی ہے۔ منظورہ نشستوں سے زائد کوٹے کے تحت داخلے متعلقہ زمرے کے تحت طے شدہ شرائط سے مشروط ہیں۔ ان نشستوں کے لیے امیدواروں کا انتخاب میرٹ میں منتخب نہ ہونے والے امیدواروں میں سے اعظم ترین نمبروں کے لیے بنائے گئے ویٹیج پر مبنی غیر مرکب میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

9.4 خصوصی زمرہ

ملک اور ادارے کے وقار کو بڑھانے اور ہم نصابی وزائد نصابی سرگرمیوں کے تحت متنوع صلاحیتوں کی نشوونما کے لیے کیے جانے والے اقدام کے طور پر خصوصی زمرے کے تحت، اہلیتی شرائط کی تکمیل پر، زائد نشستوں کے لیے داخلے پر غور کیا جائے گا۔

نمبر	ذیلی زمرہ	نشستوں کی تعداد
1	مانو ماڈل اسکول کے طلبا	ابتدائی سطح کے پروگراموں (ڈی ایل ایڈ، بی ایڈ، بی اے / بی کام / بی ایس سی / بی اے (آنرس) جے ایم سی اور پالی ٹکنک انجینئرنگ ڈپلوما پروگرام) میں منظورہ نشستوں کا 10 فیصد۔
2	جموں کشمیر مہاجرین	حکومت ہند کی ہدایات کے مطابق میرٹ پر مبنی پروگراموں میں 5 فیصد تحفظات
3	فوجیوں کے بچے (CAP)	مسلح افواج بشمول نیم فوجی دستوں (سی اے پی زمرہ) کے بچوں / فوجی بیواؤں کے لیے ہر پروگرام میں 5 فیصد نشستیں۔
4	اسپورٹس، زائد از نصابی سرگرمیاں (ای سی اے) کوٹہ نیشنل کیڈٹ کارپس (این سی سی) نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس)	میرٹ پر مبنی داخلوں والے ابتدائی سطح کے پروگراموں (بی اے / بی کام / بی ایس سی / بی اے (آنرس) جے ایم سی اور پالی ٹکنک انجینئرنگ ڈپلوما پروگرام) اسپورٹس کی مشق کی بنیاد پر 5 فیصد نشستیں۔
5	پی ایم ایس ایس	پرائم منسٹر اسپیشل اسکالرشپ اسکیم برائے جموں و کشمیر طلبا کے تحت منتخب امیدواروں کو راست داخلہ دیا جائے گا۔

9.5 اسپانسر کردہ زمرہ

موثر توسیع کی خاطر مختلف اداروں اور ایجنسیوں کے ساتھ اشتراک کی حوصلہ افزائی کے لیے تمام کورسز میں اسپانسر زمرے کی نشستوں میں داخلہ دیا جائے گا۔ اس کے لیے اہلیت اور میرٹ کا تعین یونیورسٹی کے طے شدہ ضوابط کے مطابق ہوگا، امیدوار کے لیے ضروری ہو گا کہ وہ طے شدہ کم سے کم اہلیتوں (بشمول داخلہ امتحان)، جہاں بھی اطلاق ہو، کی تکمیل کرے۔

نمبر	اسپانسر کرنے والی ایجنسی	نشستوں کی تعداد
1	صنعت	5
2	ادارے	5
3	پیشہ ورانہ تنظیم	2
4	غیر سرکاری تنظیم	2
5	حکومت / خود مختار ادارہ	2
نوٹ: مذکورہ بالا زمروں کے امیدواروں کے لیے فیس کا ڈھانچہ مختلف ہوگا۔		

10.0 دستاویزات اور اسناد

1. **رجسٹریشن کے لیے درکار اسکین شدہ دستاویزات:**
   - امیدوار کی تصویر
   - امیدوار کا دستخط
   - 10ویں/10+2 کی سطح پر اردو ذریعہ تعلیم/اردو بطور مضمون یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس کی تکمیل کے سرٹی فیکیٹ کی اسکین شدہ نقل۔
   - متعلقہ زمرے کے صداقت نامے کی اسکین شدہ کاپی(او بی سی/ایس سی/ایس ٹی/معاشی پسماندہ طبقہ/جسمانی معذورین)
   - رجسٹریشن کے وقت مذکورہ بالا صداقت ناموں کے علاوہ امیدوار کا ای میل اور موبائل نمبر بھی مطلوب ہے۔

2. **دستاویزات کی تصدیق:** یونیورسٹی درخواست گزاروں کی جانب سے پیش کی گئی اہلیتوں/تعلیمی قابلیتوں، تحفظات و رعایتوں وغیرہ کے زمروں کی تصدیق داخلے کے وقت کرے گی۔ دستاویزات کی تصدیق کے موقع پر تعلیمی قابلیتوں میں اگر کوئی کمی پائی جائے تو داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔

11.0 فیس کی ادائیگی اور واپسی کی پالیسی

1. **فیس کی ادائیگی:** مختلف پروگراموں کے لیے منتخبہ امیدواروں کو ای میل کے ذریعے فیس کی تفصیلات (پراسپیکٹس کے مطابق) اور داخلے کے وقت فیس ادائیگی کے طریقہ کار کے متعلق اطلاع دی جائے گی۔

2. **خواتین امیدواروں کو ٹیوشن فیس سے استثنیٰ (صرف پہلے سمسٹر کے لیے):** یونیورسٹی نے صنفی مساوات اور مختلف پروگراموں میں خواتین کے داخلوں میں اضافے کو یقینی بنانے کے لیے خواتین امیدواروں کو پہلے سمسٹر کی ٹیوشن فیس کی ادائیگی سے چھوٹ دی ہے۔

3. یونیورسٹی کورس کی مدت کے دوران فیس ڈھانچے پر نظر ثانی کا حق رکھتی ہے۔

4. **فیس واپسی پالیسی:** اگر کوئی طالب علم کسی بھی وقت اپنے تعلیمی پروگرام کو منسوخ یا منقطع کرنا چاہتا ہے تو اسے اس کی اجازت ہوگی۔ فیس واپسی کی پالیسی ذیل کے مطابق ہوگی:

سلسلہ نمبر	مجموعی فیس کی واپسی کا فیصد	یونیورسٹی کو داخلے سے دستبرداری کی اطلاع دینے کا وقت
1	100٪	داخلے کی آخری تاریخ سے 15 یا اس سے زائد دن قبل
2	90٪	داخلے کی آخری تاریخ سے 15 سے کم دن قبل
2	80٪	داخلے کی آخری تاریخ کے بعد 15 دن کے اندر
3	50٪	داخلے کی آخری تاریخ کے بعد 15 سے 30 دنوں کے اندر
4	0 ٪	داخلے کی آخری تاریخ سے 30 دنوں کے بعد

مزید یہ کہ طالب علم کو صداقت نامہ منتقلی (T.C) کے حصول کے لیے صداقت نامہ بے باقی (No Dues Certificate) داخل کرنا ہوگا۔ صداقت نامہ منتقلی پر متعین طور سے 'پروگرام منقطع' کا جملہ تحریر ہوگا۔ اگر امیدوار یونیورسٹی کے کسی ایک پروگرام سے دوسرے پروگرام میں منتقل ہونا چاہتا ہے تو یہ داخلے کے عمل کی تکمیل سے قبل اسی وقت ممکن ہے جب کہ وہ اس میں داخلے کی شرائط پوری کر رہا ہو اور درخواست گزار بھی ہو۔

12.0 دیگر اہم ہدایات برائے داخلہ:

1. کسی بھی صورت میں غلط/نامکمل درخواستیں مسترد کر دی جائیں گی۔ اس لیے امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ درخواست فارم پُر کرنے اور پر کردہ درخواست فارم داخل کرنے سے پہلے پراسپکٹس کا بغور مطالعہ کر لیں۔

2. امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے نام اور تاریخ پیدائش کے کالموں کو پُر کرتے ہوئے مکمل احتیاط سے کام لیں۔ (یہ معلومات SSC یا میٹرک یا اس کے مساوی سرٹیفیکیٹ کے مطابق ہونی چاہیے)۔

3. یونیورسٹی کو کسی بھی درخواست کو مسترد کرنے اور یونیورسٹی کے اصول وضوابط کے مطابق کسی معقول سبب سے کسی بھی امیدوار کا داخلہ منسوخ کرنے کا حق حاصل ہے۔ تمام داخلے عارضی ہیں؛ یونیورسٹی کو کسی بھی وقت کسی بھی طالب علم کا داخلہ منسوخ کرنے کا حق ہوگا۔

4. امیدوار کو کسی بھی یونیورسٹی کے دوہمہ وقتی ڈگریوں (گریجویشن / پوسٹ گریجویشن / تحقیق) اور کسی بھی طرز (ریگولر یا فاصلاتی) میں بیک وقت تعلیم جاری رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

5. اگر کوئی امیدوار معینہ تاریخ تک داخلے کے ضابطوں کی تکمیل سے قاصر رہے تو وہ اپنے داخلہ کے حق سے محروم ہو جائے گا۔

6. اگر کوئی طالب علم اپنا داخلہ منسوخ کروانا چاہتا ہو تو اسے اپنے لاگ ان آئی ڈی کے ذریعے ایک آن لائن درخواست داخل کرنی ہوگی اور یونیورسٹی کی فیس واپسی پالیسی کے مطابق اس کی فیس واپس کردی جائے گی۔ البتہ درخواست فیس واپس نہیں ہوگی۔

7. اگر یونیورسٹی کوئی کورس فراہم نہ کرنے کا فیصلہ کرتی ہے تو وہ درخواست فیس کے سوا ساری فیسیں واپس کردے گی۔

8. اگر کسی امیدوار کے متعلق داخلہ فارم میں فراہم کردہ معلومات میں بوقت معائنہ یا داخلے کے بعد بھی کوئی کمی یا غلطی پائی جائے یا اس کی فراہم کردہ دستاویزات میں کوئی بھی نقص پایا جائے تو اس کا داخلہ منسوخ کردیا جائے گا۔ ایسے امیدوار کی جانب سے یونیورسٹی کو ادا کی گئی فیس واپس نہیں کی جائے گی۔ نیز یونیورسٹی اس کے خلاف دھوکہ دہی کے ضمن میں قانونی کارروائی کرسکتی ہے۔

9. درخواست گزار اگر (عوامی یا خانگی اداروں یا تنظیموں میں) ملازم ہے تو اسے داخلے کے وقت پروگرام کی مدت کے لیے امپلائر کی جانب سے فراہم کردہ "رخصت کی تصدیق" اور "صداقت نامہ عدم اعتراض" (No Objection Certificate) پیش کرنا ہوگا۔

10. کسی بھی منتخب امیدوار کو اپنی غیر حاضری میں کسی اور کے ذریعے داخلے کے ضوابط کی تکمیل کی اجازت نہیں ہوگی۔

11. تمام پروگراموں میں داخلہ حاصل کیے ہوئے طلبا کو یونیورسٹی کے موجودہ ضوابط اور وقت بہ وقت جاری کیے جانے والے ضوابط کی پابندی کرنی ہوگی۔

12. **پروگرام کی مدت:** کسی بھی پروگرام کی تکمیل کی زیادہ سے زیادہ مدت اصل مدت سے دو سال زائد (4 سمسٹر) ہوگی، قطع نظر اس سے کہ متعلقہ پروگرام کی مدت جو بھی ہو۔ ڈی ایل ایڈ، بی ایڈ اور ایم ایڈ کی تکمیل کی زیادہ سے زیادہ مدت تین سال ہوگی (نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کے ضوابط کے مطابق)۔

13. مخصوص اہلیت کے حامل افراد کے لیے اسکرائب (کاتب) : 40 فیصد اور اس سے زائد معذوری والے افراد جیسے بینائی سے معذور / کمزور بینائی / دونوں ہاتھوں سے معذور افراد اور دماغی فالج کی وجہ سے دونوں ہاتھوں سے معذور افراد کو داخلہ امتحانات کے لیے کاتب فراہم کیے جائیں گے۔ ایسے امیدواروں کو چاہیے کہ وہ اپنے مطلوبہ پروگرام اور تاریخ و مقام کے متعلق معلومات کے ساتھ ایک باضابطہ درخواست admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔ کاتب کی مدد سے امتحان لکھنے والے معذور امیدواروں کو 40 منٹ کا اضافی وقت دیا جاسکتا ہے۔

14. **داخلہ امتحان کے سوالیہ پرچوں کا نمونہ:** تمام پروگراموں کے داخلہ امتحانات کے سوالیہ پرچوں کا نمونہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ یہ امتحان صرف کثیر انتخابی سوالات کے نمونے پر ہوگا۔ اور جوابی شیٹ OMR شیٹ کی صورت میں ہوگی۔

15. **مماثل اسناد کی فہرست:** مختلف پروگراموں میں داخلے کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے تسلیم شدہ مدارس و دیگر اداروں کی مماثل اسناد کی فہرست یونیورسٹی کی ویب سائٹ / پراسپکٹس میں موجود ہے۔

16. **میرٹ فہرستیں:** داخلہ امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کی میرٹ فہرست اور اہل امیدواروں کی فہرست طے شدہ نظام العمل کے مطابق ان کے متعلقہ شعبوں / کالجز / مراکز کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کرنے کے علاوہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر بھی جاری کی جائے گی۔ اہل / منتخب امیدواروں کو ان کے داخلے سے متعلق تازہ ترین معلومات ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے بھی فراہم کی جائیں گی۔

17. **قانونی معاملات کا دائرہ کار:** تمام قانونی تنازعات کا دائرہ کار **حیدرآباد کی عدالتوں کے دائرہ کار** تک محدود رہے گا۔

12.1 داخلہ فارم جمع کرنے کا طریقہ

1. **امیدواروں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ فارم داخل کرنے آن لائین فراہم کردہ ہدایات کا غور سے مطالعہ کرلیں اور اس کی پابندی کریں۔**
2. غلط / نامکمل درخواست فارم مسترد کردیے جائیں گے۔ اس لیے امیدواروں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ درخواست پر کرنے اور اسے جمع کرنے سے قبل پراسپکٹس کا غور سے مطالعہ کرلیں۔
3. داخلے کا رجسٹریشن کروانے کے لیے امیدوار اسی آن لائن درخواست فارم کا استعمال کریں جو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے داخلہ پورٹل پر دستیاب ہے۔ www.manuu.edu.in, https://manuucoe.in/RegularAdmission/.
4. آن لائین فارم جمع کرنے کی کارروائی درج ذیل دو مرحلوں پر مشتمل ہے:
   a. **امیدوار کا رجسٹریشن:** امیدوار کی بنیادی معلومات کا اندراج؛ اور
   b. **داخلہ امتحان کی درخواست جمع کرنا:** پروگرام / پروگراموں کا انتخاب، زمرہ اور پروسپکٹس کے متعلقہ حصے میں مذکورہ درخواست فیس جمع کرنا۔
5. داخلے کے لیے درخواست دینے سے قبل، امیدوار کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ پراسپکٹس کے مطابق اپنی اہلیت کا تیقن کرلے۔
6. رجسٹریشن کی کارروائی کے وقت امیدوار کے پاس درج ذیل **معلومات** تیار رہنی چاہیے:
   a. ایک مستند ای میل آئی ڈی اور موبائیل فون نمبر - امیدوار کے ساتھ مستقبل کی تمام ترسیل امیدوار کے اسی رجسٹر شدہ ای میل اور موبائیل پر ہی بھیجی جائے گی۔
   b. امیدوار کی ایک رنگین پاسپورٹ سائز کی اسکین شدہ تصویر (زیادہ سے زیادہ 100 KB سائز) جو JPG/JPEG فارمیٹ میں اور سفید پس منظر کے ساتھ ہو۔
   c. امیدوار کی دستخط کی اسکین شدہ نقل (زیادہ سے زیادہ 100KB سائز) اور JPG/JPEG فارمیٹ میں ہو۔
   d. 10ویں یا 12ویں یا اس کی مماثل سطح پر اردو بطور مضمون یا ذریعہ تعلیم کے صداقت نامے کی اسکین شدہ نقل۔
   e. آن لائین ادائیگی کی تفصیلات، جیسے کریڈٹ کارڈ، ڈیبٹ کارڈ یا نیٹ بینکنگ وغیرہ۔
7. جیسے ہی رجسٹریشن کی کارروائی مکمل ہوجائے گی سسٹم کی جانب سے ای میل اور ایس ایم ایس پر ایک منفرد رجسٹریشن نمبر اور ای میل اور فون نمبر کی تصدیق کے لیے ایک تصدیقی کوڈ ارسال کیا جائے گا۔
8. رجسٹر شدہ امیدوار اس رجسٹریشن نمبر کو **لاگ اِن آئی ڈی اور تصدیقی کوڈ** کو پاس ورڈ کے طور پر استعمال کرکے ایڈمیشن پورٹل تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ پورٹل میں لاگ ان ہونے کے لیے سسٹم ان کا مطالبہ کرے گا۔
9. ایڈمیشن پورٹل میں کامیابی کے ساتھ لاگ ان ہونے کے بعد امیدوار اپنی پسند کے پروگراموں میں درخواست دے سکتا ہے اور درخواست فیس جمع کرسکتا ہے۔
10. درخواست فیس کریڈٹ کارڈس / ڈیبٹ کارڈس / نیٹ بینکنگ کا استعمال کرکے صرف **آن لائن** ہی جمع کی جاسکتی ہے۔
11. طلبا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ فیس کی ادائیگی کے بعد درخواست فارم کی ایک ہارڈ کاپی اپنے پاس محفوظ کرلیں۔ درخواست کی ہارڈ کاپی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نام پر ارسال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

13.0 تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے فیس کی تفصیلات (روپے میں)

13.1 حیدرآباد کیمپس کے پہلے سمسٹر کے پروگراموں کی فیس:

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس										زر ضمانت (یکمشت)	کل بوقت داخلہ (طلبا)*	کل بوقت داخلہ (طالبات)*	کل بوقت داخلہ (PWD)*
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیبس / کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	انٹرنیٹ کی فیس	کھیل کود کی فیس	طلبا امپاور منٹ فیس / یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	مجموعی فیس				
پی ایچ ڈی (عام)	200	2550	400	200	500	100	100	25	25	4100	1000	5100	5100	2550
پی ایچ ڈی (پیشہ ورانہ / ٹکنیکل)	200	5050	400	200	500	100	100	25	25	6600	1000	7600	7600	2550
ایم بی اے	200	4050	350	300	100	100	100	25	25	5250	200	5450	1400	1400
پی جی ڈپلوما رٹیل انتظامیہ	200	4050	350	300	100	100	100	25	25	5250	200	5450	1400	1400
ایم اے (جے ایم سی)	200	2550	350	200	100	100	100	25	25	3650	200	3850	1300	1300
ایم سی اے	200	1550	350	200	100	100	100	25	25	2650	200	2850	1300	1300
ایم کام / ایم ایس ڈبلیو	200	1550	350	100	100	100	100	25	25	2550	200	2750	1200	1200
ایم ایس سی (ریاضی)	200	1550	350	300	100	100	100	25	25	2750	200	2950	1400	1400
دیگر پوسٹ گریجویٹ پروگرام	200	1050	300	100	100	100	100	25	25	2000	200	2200	1150	1150
بی ٹیک (سی ایس) / ایم ٹیک (سی ایس)	200	4050	400	500	100	100	100	25	25	5500	200	5700	1650	1650
بی ایڈ / ایم ایڈ	200	4050	300	100	100	100	100	25	25	5000	200	5200	1150	1150
بی اے / بی کام	200	900	200	100	100	100	100	25	25	1750	200	1950	1050	1050
بی اے (جے ایم سی)	200	2050	300	200	100	100	100	25	25	3100	200	3300	1250	1250
بی ایس سی	200	1200	300	300	100	100	100	25	25	2350	200	2550	1350	1350
ڈی ایل ایڈ	200	1500	200	100	100	100	100	25	25	2350	200	2550	1050	1050
پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام	200	1600	300	100	100	100	100	25	25	2550	200	2750	1150	1150
برج کورسز	200	750	200	100	100	100	100	25	25	1600	200	1800	1050	1050
جزوقتی پروگرام	200	450	200	-	100	100	-	-	-	1050	200	1250	800	800

* حیدرآباد کیمپس کے پروگراموں میں داخلہ لینے والے طلبا کے لیے میڈیکل انشورنس فیس کی ادائیگی لازمی ہے۔انشورنس کی اصل پریمیم رقم علاحدہ طور پر صرف حیدرآباد میں داخلہ لینے والے طلبا ہی سے وصول کی جائے گی۔

** انفرادی طور سے شعبہ جات انڈسٹری انٹرن فیس / تعلیمی ٹور / صنعتی دورہ کی فیس وصول کریں گے۔

نوٹ:

- پی ایچ ڈی (عام) میں زبانیات، آرٹس، سماجی علوم، کامرس اور سائنس کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- پی ایچ ڈی (پیشہ ورانہ تعلیم) میں تعلیم، انتظامیہ، سوشل ورک اور ترسیل عامہ وصحافت اور کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- یونیورسٹی کو وقتاً فوقتاً فیس پر نظر ثانی کا حق حاصل ہے۔
- زرضمانت داخلے کے وقت ادا کرنا ہوگا اور یونیورسٹی چھوڑتے وقت (تمام متعلقہ دفاتر سے 'کوئی بقایا نہیں صداقت نامہ' پیش کرکے) سے واپس حاصل کیا جاسکتا ہے۔
- سمسٹر فیس۔ سمسٹر کی ابتدا کے بعد دو ہفتوں کے اندر لازمی طور پر ادا کرنی ہوگی اور تاخیری فیس کے ساتھ چوتھے ہفتے کے ختم تک ادا کرنی ہوگی۔ بصورت دیگر داخلہ منسوخ ہوجائے گا
- کوئی بھی دوبارہ داخلہ کلاسیز کے آغاز سے دو ہفتوں کے اندر مکمل ہوجانا چاہیے۔

13.2 حیدرآباد کیمپس کے جفت سمسٹر کے پروگراموں کی فیس:

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس										
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیبس / کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	انٹرنیٹ کی فیس	کھیل کود کی فیس	طلبا امداد اور منٹ فیس / یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	طلبا و طالبات کی مجموعی فیس	PWD طلبا کی مجموعی فیس
پی ایچ ڈی (عام)	200	2550	400	200	500	100	100	25	25	4100	1550
پی ایچ ڈی (پیشہ ورانہ / ٹکنیکل)	200	5050	400	200	500	100	100	25	25	6600	1550
ایم بی اے / پی جی ڈپلوما ریٹیل انتظامیہ	200	4050	350	300	100	100	100	25	25	5250	1200
ایم اے (جے ایم سی)	200	2550	350	200	100	100	100	25	25	3650	1100
ایم سی اے	200	1550	350	200	100	100	100	25	25	2650	1100
ایم کام / ایم ایس ڈبلیو	200	1550	350	100	100	100	100	25	25	2550	1000
ایم ایس سی (ریاضی)	200	1550	350	300	100	100	100	25	25	2750	1200
دیگر پوسٹ گریجویٹ پروگرام	200	1050	300	100	100	100	100	25	25	2000	950
بی ٹیک (سی ایس) / ایم ٹیک (سی ایس)	200	4050	400	500	100	100	100	25	25	5500	1450
بی ایڈ / ایم ایڈ	200	4050	300	100	100	100	100	25	25	5000	950
بی اے / بی کام	200	900	200	100	100	100	100	25	25	1750	850
بی اے (جے ایم سی)	200	2050	300	200	100	100	100	25	25	3100	1050
بی ایس سی	200	1200	300	300	100	100	100	25	25	2350	1050
ڈی ایل ایڈ	200	1500	200	100	100	100	100	25	25	2350	1050
پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام	200	1600	300	100	100	100	100	25	25	2550	950
برج کورسز	200	750	200	100	100	100	100	25	25	1600	850
جز وقتی پروگرام	200	450	200	-	100	100	-	-	-	1050	600

نوٹ:

- پی ایچ ڈی (عام) میں زبانیات، آرٹس، سماجی علوم، کامرس اور سائنس کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- پی ایچ ڈی (پیشہ ورانہ تعلیم) میں تعلیمات، کاروباری انتظامیہ، سوشل ورک اور ترسیل عامہ و صحافت اور کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- یونیورسٹی کو وقتاً فوقتاً فیس پر نظر ثانی کا حق حاصل ہے۔
- زرضمانت داخلے کے وقت ادا کرنا ہوگا اور یونیورسٹی چھوڑتے وقت (تمام متعلقہ دفاتر سے 'کوئی بقایا نہیں صداقت نامہ' پیش کرکے) اسے واپس حاصل کیا جاسکتا ہے۔
- سمسٹر فیس۔ سمسٹر کی ابتداء کے بعد دوہفتوں کے اندر لازمی طور پر ادا کرنی ہوگی اور تاخیری فیس کے ساتھ چوتھے ہفتے کے ختم تک ادا کرنی ہوگی۔ بصورت دیگر داخلہ منسوخ ہوجائے گا۔
- کوئی بھی دوبارہ داخلہ کلاسیز کے آغاز سے دوہفتوں کے اندر مکمل ہوجانا چاہیے۔

13.3 حیدرآباد کیمپس کے جفت سمسٹر کے پروگراموں کی فیس: پہلے سمسٹر کے سوائے

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس										زرضمانت (یکمشت)	کل بوقت داخلہ (طلبا)*	کل بوقت داخلہ (طالبات)*	کل بوقت داخلہ (PWD)*
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیب/کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	انٹرنیٹ کی فیس	کھیل کود کی فیس	طلبا امور متفرق فیس/یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	مجموعی فیس				
پی ایچ ڈی (عام)	200	2550	400	200	500	100	100	25	25	4100	1000	5100	5100	2550
پی ایچ ڈی (پیشہ ورانہ/ٹکنیکل)	200	5050	400	200	500	100	100	25	25	6600	1000	7600	7600	2550
ایم بی اے	200	4050	350	300	100	100	100	25	25	5250	200	5450	5450	1400
پی جی ڈپلوما رٹیل انتظامیہ	200	4050	350	300	100	100	100	25	25	5250	200	5450	5450	1400
ایم اے (جے ایم سی)	200	2550	350	200	100	100	100	25	25	3650	200	3850	3850	1300
ایم سی اے	200	1550	350	200	100	100	100	25	25	2650	200	2850	2850	1300
ایم کام/ایم ایس ڈبلیو	200	1550	350	100	100	100	100	25	25	2550	200	2750	2750	1200
ایم ایس سی (ریاضی)	200	1550	350	300	100	100	100	25	25	2750	200	2950	2950	1400
دیگر پوسٹ گریجویٹ پروگرام	200	1050	300	100	100	100	100	25	25	2000	200	2200	2200	1150
بی ٹیک (سی ایس)/ایم ٹیک (سی ایس)	200	4050	400	500	100	100	100	25	25	5500	200	5700	5700	1650
بی ایڈ/ایم ایڈ	200	4050	300	100	100	100	100	25	25	5000	200	5200	5200	1150
بی اے/بی کام	200	900	200	100	100	100	100	25	25	1750	200	1950	1950	1050
بی اے (جے ایم سی)	200	2050	300	200	100	100	100	25	25	3100	200	3300	3300	1250
بی ایس سی	200	1200	300	300	100	100	100	25	25	2350	200	2550	2550	1350
ڈی ایل ایڈ	200	1500	200	100	100	100	100	25	25	2350	200	2550	2550	1050
پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام	200	1600	300	100	100	100	100	25	25	2550	200	2750	2750	1150
برج کورسز	200	750	200	100	100	100	100	25	25	1600	200	1800	1800	1050
جزوقتی پروگرام	200	450	200	-	100	100	-	-	-	1050	200	1250	1250	800

**** حیدرآباد کیمپس کے پروگراموں میں داخلہ لینے والے طلبا کے لیے میڈیکل انشورنس فیس کی ادائیگی لازمی ہے۔ انشورنس کی اصل پریمیم رقم علاحدہ طور پر صرف حیدرآباد میں داخلہ لینے والے طلبا ہی سے وصول کی جائے گی۔**

نوٹ:

- پی ایچ ڈی (عام) میں زبانیات، آرٹس، سماجی علوم، کامرس اور سائنس کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- پی ایچ ڈی (پیشہ ورانہ تعلیم) میں تعلیم، انتظامیہ، سوشل ورک اور ترسیل عامہ و صحافت اور کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- یونیورسٹی کو وقتاً فوقتاً فیس پر نظرثانی کا حق حاصل ہے۔
- زرضمانت داخلے کے وقت ادا کرنا ہوگا اور یونیورسٹی چھوڑتے وقت (تمام متعلقہ دفاتر سے 'کوئی بقایا نہیں صداقت نامہ' پیش کر کے) اسے واپس حاصل کیا جاسکتا ہے۔
- سمسٹر فیس۔ سمسٹر کی ابتدا کے بعد دو ہفتوں کے اندر لازمی طور پر ادا کرنی ہوگی اور تاخیری فیس کے ساتھ چوتھے ہفتے کے ختم تک ادا کرنی ہوگی۔ بصورت دیگر داخلہ منسوخ ہو جائے گا۔
- کوئی بھی دوبارہ داخلہ کلاسیز کے آغاز سے دو ہفتوں کے اندر مکمل ہو جانا چاہیے۔

13.4 بیچلر آف ووکیشن حیدرآباد کیمپس کی فیس (روپے میں)

پروگرام کا نام	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	لیبس / کمپیوٹر لیب فیس	مسلمر کروانے کی فیس	کھیل کود کی فیس	فیلڈ اسٹڈی وٹور	اسکل سیکٹر کونسل جانچ فیس (ایک مرتبہ)	پلیسمنٹ سرگرمی فنڈ	اسٹوڈینٹس لائسنس فیس	امتحان فیس	خصوصی فیس (ماڈولیب اور کاؤنسل)	کل	زرضمانت (ایک بار)	کل فیس بوقت داخلہ
ایم آئی ٹی	200	10000	3000	100	100	500	800	250	100	1500	5000	21550	200	21750
ایم ایل ٹی	200	10000	3000	100	100	500	800	250	100	1500	5000	21550	200	21750

نوٹ: حیدرآباد کیمپس کے پروگراموں میں داخلہ لینے والے طلبا کے لیے میڈیکل انشورنس فیس کی ادائیگی لازمی ہے۔ انشورنس کی اصل پریمیم رقم علاحدہ طور پر صرف حیدرآباد میں داخلہ لینے والے طلبا ہی سے وصول کی جائے گی۔

13.5 پہلا سمسٹر سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپے میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس								زرضمانت (یکمشت)	کل بوقت داخلہ (مرد طلبا)*	کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات)*	کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات) (پہلے سمسٹر کی فیس سے استثنیٰ)*
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیبس / کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	طلبا امپاور منٹ فیس / یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	جملہ فیس				
پی ایچ ڈی (عام)	200	2550	400	200	500	25	25	3900	1000	4900	4900	2350
پی ایچ ڈی (ایجوکیشن)	200	5050	400	200	500	25	25	6400	1000	7400	7400	2350
ایم اے	200	1050	300	100	100	25	25	1800	200	2000	950	950
بی ایڈ، ایم ایڈ	200	4050	300	100	100	25	25	4800	200	5000	950	950
بی اے	200	900	200	100	100	25	25	1550	200	1750	850	850
پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام	200	1600	300	100	100	25	25	2350	200	2550	950	950

***نوٹ:**

- زرضمانت داخلے کے وقت ادا کرنا ہو گا اور یونیورسٹی چھوڑتے وقت (تمام متعلقہ دفاتر سے ' کوئی بقایا نہیں صداقت نامہ' پیش کرکے) اسے واپس حاصل کریں۔
- سمسٹر فیس۔ سمسٹر کی ابتدا کے بعد دو ہفتوں کے اندر لازمی طور پر ادا کرنی ہو گی اور تاخیری فیس کے ساتھ چوتھے ہفتے کے ختم تک ادا کرنی ہو گی۔ بصورت دیگر داخلہ منسوخ ہو جائے گا۔
- کوئی بھی دوبارہ داخلہ کلاسیز کے آغاز سے دو ہفتوں کے اندر مکمل ہو جانا چاہیے۔

13.6 جفت سمسٹر سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپے میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس										PWD طلبا کی مجموعی فیس
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیبس / کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	انٹرنیٹ فیس	کھیل کود فیس	طلبا اسپاور منٹ فیس / یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	طلبہ وطالبات کی جملہ فیس	
پی ایچ ڈی (عام)	200	2550	400	200	500	-	-	25	25	3900	1350
پی ایچ ڈی (ایجوکیشن)	200	5050	400	200	500	-	-	25	25	6400	1350
ایم اے	200	1050	300	100	100	-	-	25	25	1800	750
بی ایڈ، ایم ایڈ	200	4050	300	100	100	-	-	25	25	4800	750
بی اے	200	900	200	100	100	-	-	25	25	1550	650
پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام	200	1600	300	100	100	-	-	25	25	2350	750

*نوٹ:

- زرضمانت داخلے کے وقت ادا کرنا ہوگا اور یونیورسٹی چھوڑتے وقت (تمام متعلقہ دفاتر سے 'کوئی بقایا نہیں صداقت نامہ' پیش کرکے) اسے واپس حاصل کریں۔
- سمسٹر فیس۔ سمسٹر کی ابتدا کے بعد دو ہفتوں کے اندر لازمی طور پر ادا کرنی ہوگی اور تاخیری فیس کے ساتھ چوتھے ہفتے کے ختم تک ادا کرنی ہوگی۔ بصورت دیگر داخلہ منسوخ ہوجائے گا۔
- کوئی بھی دوبارہ داخلہ کلاسیز کے آغاز سے دو ہفتوں کے اندر مکمل ہوجانا چاہیے۔

13.7 طاق سمسٹر (پہلے سمسٹر کے علاوہ) سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپے میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس								زرضمانت (یکمشت)	کل بوقت داخلہ (مرد طلبا)*	کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات)*	کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات) (پہلے سمسٹر کی فیس سے استثنیٰ)*
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیبس / کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	طلبا اسپاور منٹ فیس / یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	جملہ فیس				
پی ایچ ڈی (عام)	200	2550	400	200	500	25	25	3900	1000	4900	4900	2350
پی ایچ ڈی (ایجوکیشن)	200	5050	400	200	500	25	25	6400	1000	7400	7400	2350
ایم اے	200	1050	300	100	100	25	25	1800	200	2000	2000	950
بی ایڈ، ایم ایڈ	200	4050	300	100	100	25	25	4800	200	5000	5000	950
بی اے	200	900	200	100	100	25	25	1550	200	1750	1750	850
پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام	200	1600	300	100	100	25	25	2350	200	2550	2550	950

13.8 غیر ملکی طلبا کے لیے طاق سمسٹر فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر					طبی بیمہ سالانہ (ڈالر)	زر ضمانت (ایک بار) (ڈالر)	کل بوقت داخلہ (ڈالر)
	داخلہ فیس (ڈالر)	ٹیوشن فیس (ڈالر)	امتحان فیس (ڈالر)	خصوصی فیس (ڈالر)	جملہ فیس (ڈالر)			
پی ایچ ڈی / پی جی	50	600	50	100	800	50	50	900
دیگر پروگرام	50	300	50	100	500	50	50	600

i. اسپانسر کردہ اور خصوصی زمروں (غیر مقیم ہندوستانی / ہندوستانی نژاد / سی آئی ڈبلیو جی) کی فیس کا ڈھانچہ یونیورسٹی کے ویب سائٹ پر علاحدہ سے جاری کیا جائے گا۔

13.9 غیر ملکی طلبا کے لیے جفت سمسٹر فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر				
	داخلہ فیس (ڈالر)	ٹیوشن فیس (ڈالر)	امتحان فیس (ڈالر)	خصوصی فیس (ڈالر)	جملہ فیس (ڈالر)
پی ایچ ڈی / پی جی	50	600	50	100	800
دیگر پروگرام	50	300	50	100	500

13.10 فیس کی ادائیگی

1. مانو صرف آن لائن طرز پر ہی فیس قبول کرتی ہے یعنی (نیٹ بینکنگ، کریڈٹ کارڈس اور ڈبیٹ کارڈس)
2. تمام فیس اعلان شدہ تاریخ پر یا اس سے قبل داخلے کے وقت ایک ہی قسط میں ادا کرنی ہوگی۔
3. ڈالرز کرنسی نوٹوں یا چیک کی صورت میں قبول نہیں کیے جائیں گے۔ فیس امریکی ڈالرس کے مساوی ہندوستانی روپوں میں آن لائن طریقے ہی سے جمع کروانی ہوگی۔
4. پہلے سمسٹر میں داخلہ لیا ہوا طالب علم اگر یونیورسٹی ہی کے کسی دوسرے پروگرام میں داخلہ لیتا ہے تو اس کی فیس اس میں ایڈجسٹ کی جاسکتی ہے بشرطیکہ دونوں پروگراموں کے فیس کا ڈھانچہ یکساں ہو۔ تاہم، اگر ان دونوں پروگراموں کے فیس کا ڈھانچہ الگ الگ ہو تو طالب علم کو نئے پروگرام کی مکمل فیس متعینہ تاریخ میں ادا کرنی ہوگی۔ ایسی صورت میں سابقہ پروگرام کی پوری فیس یونیورسٹی کے طے شدہ ضابطے کے مطابق واپس کردی جائے گی۔

14.0 تعلیمی شیڈول برائے تعلیمی سال 21-2020

سلسلہ نمبر	تفصیلات	نظام الاوقات
1.	درمیانی (انٹرمیڈیٹ) سمسٹر کے لیے جماعتوں کا آغاز	4اگست 2020
2.	پہلے سمسٹر کے لیے جماعتوں کا آغاز	1ستمبر 2020
3.	درمیانی سمسٹر کے لیے تدریس (انسٹرکشن) کا آخری دن	14دسمبر 2020
4.	فریش بیچ کے لیے تدریس کا آخری دن	18دسمبر 2020
5.	ایجوکیشن پروگراموں کے لیے تدریس کا آخری دن	9جنوری 2021
6.	سرمائی تعطیلات	19دسمبر تا30دسمبر 2020
7.	اختتام سمسٹر کے امتحانات کا انعقاد (ایجوکیشن کے علاوہ)	1جنوری تا25جنوری 2021
8.	ایجوکیشن پروگراموں کے لیے اختتام سمسٹر کے امتحانات کا انعقاد	14جنوری تا25جنوری 2021
9.	جفت سمسٹر کے لیے جماعتوں کا آغاز (سب کے لیے)	27جنوری 2021
10.	جفت سمسٹر کے لیے ہدایت کا آخری دن	22مئی 2021
11.	اختتام سمسٹر کے امتحانات کا انعقاد	27مئی تا20جون 2021
12.	گرمائی تعطیلات	22جون تا31جولائی 2021
13.	اکیڈمک سیشن 22-2021 کا آغاز	2اگست 2021

نوٹ: سی ٹی ای سری نگر اور آرٹس اینڈ سائنس کالج برائے خواتین بڈگام کے لیے علیحدہ تعلیمی شیڈول جاری کیا جائے گا۔

15.0 انفرااسٹرکچر

یونیورسٹی کا مرکزی کیمپس 14 تعلیمی اور 3 انتظامی عمارتوں پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ دیگر سہولتوں پر مشتمل توسیعی عمارتیں بھی یہاں واقع ہیں جیسے 6 ہاسٹل جن میں 4 لڑکوں کے لیے، 2 خواتین کے لیے، 2 مہمان خانے، کینٹین، بینک اور ڈاک خانے کی عمارتیں، یونیورسٹی کے اساتذہ اور دیگر عملے کے لیے 94 رہائشی کوارٹر، ایک اوپن ایئر تھیئٹر اور اسپورٹس کمپلکس وغیرہ۔ السنہ، لسانیات و ہندوستانیات؛ فنون و سماجی علوم؛ تعلیم و تربیت؛ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی، ترسیل عامہ و صحافت، تجارت اور کاروباری انتظامیہ، سائنسی علوم کے اسکولوں؛ پالی ٹکنک، آئی ٹی آئی؛ یونیورسٹی کتب خانہ، مرکز تدریسی ذرائع ابلاغ اور انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز کے لیے موزوں تعلیمی عمارتیں بھی کیمپس میں موجود ہیں۔ مہارتوں کے فروغ کے لیے تمام سہولتوں سے لیس یونٹ – انجینئرنگ ورکشاپ، تعلیمی ترقی کے لیے لینگوئج لیب اور دیگر تجربہ گاہیں بھییہاں دستیاب ہیں۔ طلبا کے ہمہ جہتی ارتقا کے لیے کھیل کود کی سہولتیں – انڈور اسٹیڈیم، کھیل کا میدان، جمخانہ بھی دستیاب ہیں جہاں طلبا کو مختلف کھیل کود کے مقابلوں کے لیے تربیت دی جاتی ہے تاکہ یونیورسٹی کے لیے اعزازات حاصل کر سکیں۔

15.1 عمارتیں:

i. **اکیڈمک بلاکس**

1) اسکول برائے فنون وسماجی علوم
2) اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات
3) اسکول برائے تعلیم تربیت
4) اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت (مرکز تدریسی ذرائع ابلاغ میں قائم)
5) اسکول برائے کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی (مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی میں قائم)
6) اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ (مرکز برائے پیشہ ورانہ فروغ اردو میڈیم اساتذہ میں قائم)
7) اسکول برائے سائنسی علوم (پالی ٹکنک میں قائم)
8) نظامت فاصلاتی تعلیم (DDE)
9) پالی ٹکنک
10) صنعتی تربیتی ادارہ (ITI)

11) مرکز مطالعات اردو ثقافت (CUCS)

12) ہارون خاں شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن

13) مرکز برائے پیشہ ورانہ فروغ اردو میڈیم اساتذہ (CPDUMT)

14) یو جی سی-مرکز فروغ انسانی وسائل

15) سی ایس سی-ریزیڈنشیل کوچنگ اکیڈمی

ii. **انتظامی بلاکس**

1) انتظامی عمارت

2) دفتر ڈین بہبودی طلبا

3) انجنیئرنگ سیکشن

iii. **دیگر سہولتوں کا بلاک**

1) رہائشی کوارٹر: ارکان عملہ کے لیے رہائشی کوارٹرس

2) ہاسٹل: بوائز ہاسٹل-(چار)؛ گرلس ہاسٹل (دو)

iv. **مہمان خانے**

1) یونیورسٹی کا مہمان خانہ

2) یو جی سی-مرکز فروغ انسانی وسائل کا مہمان خانہ

v. **دیگر سہولیات**

1) بینک اور ڈاک خانے کی عمارت

2) مانو کینٹین

3) مرکز صحت

4) اوپن ایئر تھیٹر

vi. **تعلیمی سہولیات**

1) سید حامد لائبریری

2) مرکز تدریسی ذرائع ابلاغ

vii. **انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی سہولیات**

1) مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی

viii. **مہارتوں کے فروغ کی سہولیات**

1) انجنیئرنگ ورک شاپ

2) لسانی تجربہ گاہ

3) کمپیوٹر تجربہ گاہ

4) دیگر تدریسی تجربہ گاہیں

ix. **کھیل کود کی سہولیات**

1) اسپورٹس کمپلکس

a. انڈور اسٹیڈیم

b. ورزش گاہ (جمخانہ)

2) کھیل کا میدان

16.0 امتحانات/ترقی/اصلاحات اور خودکاری

یونیورسٹی امتحانات کے طریقہ کار میں بہتری، انفارمیشن ٹکنالوجی کے وسائل کے ارتباط اور اعلیٰ ویٹنگس کے ساتھ داخلی تعین قدر کے عناصر کی مسلسل شمولیت کے ذریعے امتحانات میں اصلاحات لانے کے لیے کوشاں ہے۔ یونیورسٹی کے پاس امتحانات کے انتظامیہ کا ایک موثر اور مستحکم نظام موجود ہے، یہ یونیورسٹی کی ای آر پی کا ایک ماڈیول 'انٹگریٹیڈ یونیورسٹی مینجمنٹ سسٹم (iUMS) ہے جسے یونیورسٹی کے مرکز انفارمیشن ٹکنالوجی نے خود یونیورسٹی ہی کے افراد کے ذریعے تیار کیا ہے۔ یہ سسٹم بہت ہی آسان اور سادہ ہے اور کسی بھی تعلیمی ادارے میں اس کو موثر طریقے سے اطلاق کیا جاسکتا ہے۔ IUMS ایک نجی کلاوڈ ماحول کی طے طور پر کنفیگر کیا گیا ہے۔ اس کو ایک مرکزی ڈیٹا بیس سے مربوط کیا گیا ہے، جو یونیورسٹی کی مختلف سرگرمیوں کے لیے ایک ڈیجیٹل ذخیرہ کے طور پر موجود ہے۔ یہ سسٹم ادارہ جاتی نیٹ ورک کے اندر ایک ڈیسک ٹاپ اپلی کیشن کی صورت میں پیش ہے، جس میں 'اپلی کیشن ورچولائزیشن ہوسٹ' کا استعمال کیا گیا ہے، اس کے علاوہ یہ لوکل کلاوڈ سرور پر ہوسٹ کردہ ایک ویب اپلی کیشن کی صورت میں بھی موجود ہے (https://manuucoe.in/)۔ طالب علم کا یونیورسٹی دورانیہ ماڈیول بشمول نتیجے کی کارروائی کا ماڈیول بھی ہے جس میں آن لائن داخلے کی کارروائی سے نتیجے کی اشاعت طالب علم سے متعلق تمام سرگرمیوں کا احاطہ کیا گیا ہے اور اس کا اختتام اسناد کی پرنٹنگ پر ہوتا ہے۔ تمام خدمات یونیورسٹی کے تمام وابستگان یعنی طلبا، اساتذہ اور انتظامیہ کے لیے ان کی انگلی کی نوک پر دستیاب ہیں۔ یہ یونیورسٹی میں طلبا کی نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کے تمام مراحل سے متعلق خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔

16.1 حاضری

- سمسٹر اختتام امتحانات میں شریک ہونے کے لیے طالب علم کو تمام مسلسل داخلی تعین قدر/(CIE) انٹرنل اسسمنٹ / عملی امتحان / زبانی امتحان جو بھی ہو اس میں کامیابی اور 75٪ مجموعی اقل ترین حاضری کی شرط کی تکمیل لازمی ہے۔ پیشہ ورانہ اور تکنیکی پروگراموں کے لیے حاضری کی اس شرط میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ مثلاً ٹیچر ایجوکیشن کے پروگراموں میں مجموعی اقل ترین حاضری 80٪ ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ ٹیچر ایجوکیشن (جیسے بی ایڈ اور ایم ایڈ) اور ماسٹر آف سوشل ورک وغیرہ میں تدریس کی مشق / فیلڈورک کے لیے اقل ترین حاضری 90٪ ہونی چاہیے۔ ان پروگراموں کے عملی کاموں میں اقل ترین حاضری کی شرط پورا نہ کرنے والے طلبا کو سمسٹر اختتام امتحانات میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی اور انہیں دوبارہ سمسٹر پورا کرنا ہوگا۔
- جائز طبی بنیادوں پر اور طبی صداقت نامہ پیش کرنے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ 10٪ کی رعایت دی جاسکتی ہے بشرطیکہ صدر شعبہ / پرنسپل اسے تسلیم کریں اور متعلقہ اسکول کے ڈین اس کی منظوری دیں۔ مزید یہ کہ صرف وہی طبی صداقت نامے حاضری کے لیے قبول کیے جائیں گے جن کے متعلق دوران بیماری یا بیماری کے بعد دو ہفتوں کے اندر صدر شعبہ کو مطلع کیا گیا ہو۔ جس طالب علم کو کسی ہم نصابی یا زائد نصابی سرگرمی یا کھیل کود یا اسی طرح کی سرگرمیوں کے لیے یونیورسٹی نے نامزد کیا ہو اسے زیادہ سے زیادہ 5٪ کی مزید رعایت دی جاسکتی ہے۔

16.2 تعین قدر

کورس کی جانچ: یہ مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) اور سمسٹر اختتام امتحانات (SEE) پر مشتمل ہوتی ہے اور یہ ہر کورس کے لیے اہم تعین قدر کے طور پر طے کیے گئے ہیں۔

ہر تھیوری کورس کے لیے CIE اور SEE کے بالترتیب 30٪ اور 70٪ نمبر ہوں گے، مثال کے طور پر 100 نمبر کے لیے (70+30) یا 50 نمبروں کے لیے (15+35) یا اسی کے مماثل ہوں گے قطع نظر اس سے کہ کریڈٹ جو بھی ہوں۔ ان جانچوں یا سمینار پیش کش سے غیر حاضری یا تفویضات یا حاضری کے تاخیر سے جمع کرنے کے نتیجے میں نمبروں کا نقصان ہوگا۔

مسلسل داخلی تعین قدر (CIE): صرف انہیں طلبا کو کسی کورس کے سمسٹر اختتام امتحانات میں شرکت کی اجازت دی جائے گی جو مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) میں اقل ترین معیار (کامیابی کے نمبر) کو برقرار رکھیں گے۔ اس طرح جو طالب علم کسی کورس / پرچے کے مسلسل داخلی تعین قدر / داخلی جانچ اور عملی کام میں ناکام ہوجاتا ہے تو اسے اس کورس / پرچے کے سمسٹر اختتام امتحانات میں شریک ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور اسے متعلقہ طاق / جفت سمسٹر میں داخلی مسلسل تعین قدر / عملی امتحان اور سمسٹر اختتام امتحان دونوں میں دوبارہ شرکت کرنی ہوگی۔

ہر سمسٹر میں مسلسل داخلی تعین قدر یعنی داخلی امتحانات کے نمبروں کی تفصیل ذیل کے مطابق ہوگی:

نظری			عملی		MOOCs		ہم نصابی وزائد نصابی	
کلاس ٹسٹ	15	7.5	عملی امتحان	10	تفویضات	25	سرگرمی کی رپورٹ	25
تفویضات / کوئز / سمینار	10	5	جامع تعین قدر	15	پیشکش / سمینار	20	پیشکش / سمینار	20
حاضری	5	2.5	حاضری	5	حاضری	5	حاضری	5
کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	30	15	کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	30	کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	50	کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	50

تمام پروگراموں کے لیے مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) کے ایک جزوکی حیثیت سے حاضری کے نمبروں کی تقسیم:

ٹیچر ایجوکیشن کے سوا سی بی سی ایس کے تحت تمام پروگرام				سی بی ایس کے تحت ٹیچر ایجوکیشن کے پروگرام			
سلسلہ نمبر	حاضری٪	MM=5 [CIE=30]	MM=2.5 [CIE=15]	سلسلہ نمبر	حاضری٪	MM=5 [CIE=30]	MM=2.5 [CIE=15]
1	≥95	5	2.5	1	≥95	5	2.5
2	≥90 to 94.99	4	2	2	≥90 to 94.99	4	2
3	≥85 to 89.99	3	1.5	3	≥85 to 89.99	3	1.5
4	≥80 to 84.99	2	1	4	≥80 to 84.99	2	1
5	≥75 to 79.99	1	0.5	5	≥75 to 79.99	0	0
6	75سے کم	0	0	6	75سے کم	0	0

سمسٹر اختتام امتحانات (SEE): ان امتحانات کا انعقاد شعبہ / اسکول کی سطح پر کیا جاتا ہے اور ان میں کورس کے مکمل نصاب کا احاطہ ہوتا ہے۔ سمسٹر اختتام امتحانات میں طالب علم کی مجموعی جانچ کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے تمام پروگراموں کے لیے ماڈل سوالیہ پرچہ تیار کیا ہے۔ یہ ماڈل سوالیہ پرچہ تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ پورے نصاب کا احاطہ ہو اور ہر کورس کے لیے طلبا کی حقیقی، توضیحی اور تجزیاتی فہم کا امتحان لیا جاسکے۔

ہر سمسٹر کے اختتام پر امتحانات کی متعلقہ اسکیم یعنی نظام الاوقات کے مطابق یونیورسٹی کے امتحانات منعقد ہوں گے۔ یونیورسٹی اپنے تعلیمی کیلنڈر کے مطابق طاق و جفت سمسٹروں کے امتحانات کا انعقاد کرے گی۔ بیک لاگ / نمبروں میں اضافے کے لیے امتحان دینے والے طلبا متعلقہ طاق / جفت سمسٹروں کے امتحانات میں شریک ہوسکیں گے۔ یونیورسٹی میں کوئی سپلمنٹری امتحانات نہیں ہوں گے۔

کسی بھی پروگرام کے صرف آخری سمسٹر کے طلبا کو یہ استثنیٰ حاصل ہوگا کہ وہ فوری گزرے ہوئے طاق سمسٹر کے بیک لاگ پرچوں کے امتحانات کے لیے رجسٹر کرواسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی دوسالہ پروگرام میں سمسٹر IV کے طلبا کو بیک لاگ پرچے کامیاب کرنے کے لیے سمسٹر IV کے امتحانات کے ساتھ ساتھ سمسٹر III کے امتحانات میں شرکت کا موقع ہوگا۔

کسی طالب علم کو کسی سمسٹر کے سمسٹر اختتام امتحان میں اس وقت مکمل طور پر کامیاب سمجھا جائے گا جب کہ اس نے ذیل میں دیے گئے اقل ترین نمبر حاصل کیے ہوں۔

سمسٹر اختتام امتحانات میں کامیابی کے لیے اقل ترین نمبر (SEE)		مسلسل داخلی تعین قدر میں کامیابی کے لیے اقل ترین نمبر (CIE)	
فی سمسٹر	اقل ترین نمبر	فی سمسٹر	اقل ترین نمبر
فی نظری مضمون	40٪	فی نظری مضمون	40٪
فی عملی مضمون	50٪	فی عملی مضمون	50٪
پی ایچ ڈی کورس ورک میں کامیاب ہونے کے لیے CIE اور SEE دونوں میں کم سے کم 55٪ نمبرات ضروری ہیں۔			

اگر کوئی طالب علم طاق اور جفت سمسٹر امتحانات کے کسی مضمون / کورس / پرچے میں اقل ترین نمبر حاصل کرنے میں ناکام ہوجائے تو وہ متعلقہ طاق / جفت سمسٹر کے صرف ناکام مضامین / پرچوں (بیک لاگ کورسز / پرچوں) ہی کے امتحان میں شریک ہوسکتا ہے۔

16.3 ترقی کے ضوابط

- طاق سمسٹر سے جفت سمسٹر میں طالب علم کی ترقی خود بخود ہو جاتی ہے سوائے اس کے کہ حاضری کی کمی کی وجہ سے اسے روک دیا گیا ہو۔
- طالب علم کو جفت سمسٹر سے طاق سمسٹر یعنی دوسرے سال میں منتقل ہونے کی اسی وقت اجازت دی جائے گی جب کہ اس نے جفت سمسٹر کے اختتام پر سی بی سی ایس پر مبنی پروگرام کی صورت میں کم سے کم 5.0 سی جی پی اے برقرار رکھا ہو یا غیر سی بی سی ایس پروگرام کی صورت میں کل کورسز/ پرچوں میں سے کم از کم 50٪ کامیاب کیے ہوں۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں وہ سابق طالب علم کی حیثیت سے اسی سال میں رہے گا یہاں تک کہ وہ کم سے کم 5.0 سی جی پی اے حاصل کرلے یا درکار تعداد میں کورسز/ پرچے کامیاب کرلے۔
- جس طالب علم کو حاضری کی کمی کی وجہ سے روک دیا گیا ہو اسے اگلے سمسٹر میں ترقی کا موقع نہیں دیا جائے گا اور اسے ریگولر طالب علم کی حیثیت سے دوبارہ رجسٹر اور اگلے بیچ کے طلبا کے ساتھ مذکورہ سمسٹر کے تمام کورسز کا اعادہ کرنا ہوگا۔
- اگر کوئی طالب کسی پروگرام کے پہلے سمسٹر میں حاضری کی کمی کے باعث موقوف کردیا گیا ہو اسے اگلے سال اسی سمسٹر میں دوبارہ داخلہ والے امیدوار کے طور پر رجسٹر کروانے کا موقع دیا جائے گا بشرطیکہ اس نے کم سے کم 40٪ حاضری پوری کی ہو۔
- پہلے سمسٹر میں 40٪ سے کم حاضری پوری کرنے والے طلبا کو موقوف کردیا جائے گا اور ان کا داخلہ منسوخ ہو جائے گا۔ اگر وہ اس پروگرام کو جاری رکھنا چاہتے ہوں تو انہیں دوبارہ نئے امیدوار کی حیثیت سے درخواست دینی ہوگی اور اعلامیہ کے مطابق داخلہ کی کارروائی میں مسابقت کرنی ہوگی۔
- جو طالب علم کسی کورس کے نظری یا عملی امتحان میں ناکام ہوجاتا ہے تو اسے اس کورس کے نظری اور عملی دونوں امتحانات دوبارہ دینے ہوں گے۔
- جو طالب علم مسلسل داخلی تعین قدر/ کسی پرچے یا کورس کی داخلی جانچ میں ناکام ہو جائے تو اسے اس کورس/ پرچے کے سمسٹر اختتام امتحان میں شریک ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اسے اگلے طاق/ جفت سمسٹر میں اس کورس کے داخلی امتحان اور سمسٹر اختتام امتحان دونوں میں دوبارہ شرکت اور کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔
- جو طالب علم ریگولر امتحانات میں فیس کی ادائیگی کے ذریعے رجسٹریشن کے بعد پہلے سے اطلاع کے ذریعے شرکت نہ کرے تو اسے اگلے متعلقہ سمسٹر امتحان میں فیس کے بغیر دوبارہ رجسٹریشن کی اجازت ہوگی۔

16.4 امتحانات کی اصلاحات اور خودکاری

امتحانات میں ایک اصلاح کی صورت میں اور اس میں معروضیت، شفافیت اور غیر جانب داری کو شامل کرنے کے لیے یونیورسٹی نے طے کیا ہے کہ نتائج کی اشاعت سے قبل سمسٹر اختتامی امتحانات کے جوابی پرچے طلبا کو دکھائے جائیں۔ طلبا کو جوابی پرچوں کے مشاہدے سے تعین قدر کے نظام میں مزید شفافیت آئے گی اور استاد شاگرد تعلقات میں اعتماد پیدا ہوگا۔ جانچنے کے بعد اپنے جوابی پرچے دیکھنے کا موقع فراہم کرنے سے طلبا اپنے جوابات کے متعلق اساتذہ سے گفتگو کرسکتے ہیں، اور اگر انہوں نے کوئی غلطی کی ہو تو انہیں اس سے واقفیت ہوگی اور اساتذہ کی مدد سے وہ اپنی غلطی کی اصلاح کرسکتے ہیں، عمومی طور پر تدریس واکتساب کا عمل بہتر اور مضبوط ہوسکتا ہے اور بالخصوص تعین قدر کا معیار اچھا ہوسکتا ہے۔ اس طریقہ کار کے سبب طلبا سے آنے والی شکایات بھی کم ہوسکیں گی۔

ااصلاحات کی صورت میں اختیار/ تجویز کیے گئے مختلف اقدامات نے انفارمیشن ٹکنالوجی وسائل کے استعمال کے سبب امتحانات کے نظام پر مثبت اثرات مرتب کیے ہیں، جیسے آن لائین امتحانات کے رجسٹریشن، فیس ادائیگی کی سہولت، حاضری کا نظم وانصرام اور متعلقہ اساتذہ کے اپنے لاگ ان آئی ڈی کے ذریعے مسلسل داخلی تعین قدر، سمسٹر اختتامی امتحانات کے نمبروں کا اندراج، فوری نتائج کی کارروائی، فارغ ہونے والے طلبا کے لیے خصوصی امتحانات کا انعقاد، دستاویزات کی تصدیق کا کام انجام پارہا ہے جو کم لاگتی بھی ہے اور کاغذ کے بغیر ماحول دوست بھی ہے۔

17.0 بین الاقوامی طلبا کے داخلے کا طریقہ

- مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان تمام طلبہ کو بیرونی شہری تصور کرے گی جو ہندوستان کے باشندے نہیں ہیں۔
- غیر ملکی شہریوں کو گریجویشن، پوسٹ گریجویشن (زبانوں کے پروگرام) اور ریسرچ کے پروگراموں میں داخلہ دیا جائے گا جن میں بالترتیب میرٹ یا داخلہ امتحان اور انٹرویو کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس کے لیے کوئی علاحدہ اعلامیہ جاری نہیں کیا جائے گا۔
- بیرونی شہریوں کو بھی ہندوستانی طلبا کے لیے طے شدہ اہلیتی شرائط (اردو کے علاوہ) کی تکمیل کرنی ہوگی۔ اگر اہلیت کی شرائط میں درج مطلوبہ پروگرام کسی بیرون ملک کے بورڈ/ ادارے/ یونیورسٹی کی جانب سے فراہم نہ ہو تو داخلہ کمیٹی کسی مماثل پروگرام پر بھی غور کرسکتی ہے۔

- غیر ملکی شہری کسی ایسے پروگرام کے لیے درخواست دے رہے ہوں جس میں میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے تو انہیں اس بات کا صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا کہ ان کا تعلیمی پروگرام تعلیمی مدت اور معیار کے لحاظ سے جامعہ ہذا میں داخلہ کے لیے مطلوبہ ڈگری کے مماثل ہے۔
- جو داخلہ کمیٹی ہندوستانی امیدواروں کے داخلوں کو منظوری دے گی وہی کمیٹی بیرونی شہریوں کے لیے بھی نظامت داخلہ کی سفارش پر داخلہ منظور کرے گی۔
- اگر کسی بیرونی شہری کا کسی پروگرام میں داخلے کے لیے انتخاب ہو جاتا ہے تو اسے اپنے پروگرام کی تکمیل سے قبل اردو کے ایک سرٹی فیکیٹ پروگرام کو کامیاب کرنا لازمی ہے، انہیں اس کا اقرارنامہ دینا ہوگا۔
- اگر کوئی بیرونی شہری کسی پروگرام میں داخلہ کے لیے منتخب کرلیا جاتا ہے تو اسے حسب ذیل دستاویزات پیش کرنے ہوں گے:

(الف)طالب علم کا ویزا (ب)حکومت ہند کا تجویز کردہ طبی صداقت نامہ (ج)وزارت خارجہ، حکومت ہند کا اجازت نامہ

17.1 غیر ملکی طلبا کے اندراج کا دفتر:

تمام غیر ملکی طلبا کے لیے لازمی ہوگا کہ ہندوستان پہنچنے کے 14 دن کے اندر وہ غیر ملکیوں کے اندراج کے دفتر (F.R.O) میں اپنا نام درج کروالیں۔ غیر ملکیوں کے اندراج کا دفتر (F.R.O) غیر ملکی قومیت کے طلبا کے لیے ایک سال کی مدت تک کارکرد ایک رہائشی اجازت نامہ دیتا ہے اور اس کو آخری تاریخ کے ختم ہونے سے 15 دن قبل دوبارہ کارکرد بنایا جاسکتا ہے۔ رجسٹریشن کے وقت درج ذیل دستاویزات داخل کرنا ضروری ہے۔

a. پرویژنل داخلہ / اہلیتی خط

b. پاسپورٹ مع اسٹوڈنٹ ویزا

c. رہائشی ثبوت

d. تعلیمی صداقت نامہ

e. ہندوستان آمد پر کسی مسلمہ دواخانے سے حاصل کردہ HIV صداقت نامہ

f. یا کوئی اور ڈاکومنٹ جو فارین رجسٹریشن آفس مطالبہ کرے

- **داخلہ کے لیے درخواست فارم کے ساتھ حسب ذیل دستاویزات داخل کی جائیں۔**
  - ہائی اسکول سے اوپر کی تمام اسناد اور مارکس شیٹ یا گریڈ کارڈ کی نقول مصدقہ انگریزی ترجمہ (اگر دستاویزات دوسری زبان میں ہوں) کے ساتھ داخل کی جائیں۔
  - جس جگہ طالب علم نے اپنی تعلیم مکمل کی ہے وہاں کے پرنسپل / ڈائرکٹر آف کالج / مرکز / یونیورسٹی کی جانب سے ایک سفارشی خط۔ اس خط کو لازماً مہربند ہونا چاہیے یا پھر جس شعبہ میں داخلہ مطلوب ہو اس کے صدر کو براہ راست یا بذریعہ ای میل بھی بھیجا جاسکتا ہے۔
  - ایسے طلبا جنہیں پی ایچ ڈی میں داخلہ مطلوب ہو وہ اپنی تحقیق کا مجوزہ خاکہ بھی داخل کریں۔
  - مناسب مالی امداد اور اسکالرشپ کا ثبوت.
- **داخلے کے وقت پیش کی جانے والی دستاویزات:**
  - تمام اصل اسناد، اگر دستاویزات انگریزی کے بجائے دوسری زبان میں ہوں تو ان کا انگریزی ترجمہ
  - پاسپورٹ کی نقل اور ویزا
  - کسی مسلمہ دواخانے سے طبی صحت کی موزونیت کا صداقت نامہ
  - متعینہ فیس
  - تمام دستاویزات کی نقول کے دو سیٹ
  - پاسپورٹ سائز کی 12 تازہ ترین رنگین تصاویر
  - مناسب ڈاک ٹکٹ کے حامل 4 لفافے جن پر اپنا پتہ درج ہو۔
  - دو معتبر شخصیات کے سفارشی خطوط

جب کسی غیر ملکی طالب علم کا داخلہ یونیورسٹی کے کسی بھی تعلیمی پروگرام میں ہو جائے تو اسے بین الاقوامی طالب علم تصور کیا جائے گا۔

18.0 طلبا کے لیے کیمپس میں موجودہ سہولیات

18.1 کھیل کود

نظامت جسمانی تعلیم طلبا کو جسمانی سرگرمیوں و کھیل کود کی سہولت فراہم کرتا ہے تاکہ ان کی صحت بہتر ہو، وہ کھیل کی مہارتیں سیکھیں، ان میں قیادت کا جذبہ پروان چڑھے، ان میں اجتماعی احساس بڑھے اور وہ بہتر معیار زندگی برقرار رکھ سکیں۔ اس کا یہ بھی مقصد ہے کہ یونیورسٹی کے طلبا کو کھیل کود اور جسمانی تعلیم کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی اہمیت سے واقف کروائے؛ کھیلوں کے معیار کو بلند کرے اور کھیل کے جذبے کی حوصلہ افزائی کرے؛ انسان کی مجموعی نشوونما کے حصول میں کھیلوں کی ضرورت کے متعلق شعور بیدار کرے؛ کھیلوں اور اسپورٹس کے فروغ اور توسیع کی ایسی منصوبہ بندی کرے کہ اس سے ایسی دیگر سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی ہو اور جس سے طلبہ میں اقدار اور نظم وضبط والے کردار کی نشوونما ہوسکے؛ اسپورٹس، گیمس اور جسمانی صحت کے لیے تربیت کا اہتمام کرے؛ اہم کھیلوں میں طلبا کے لیے مقابلوں کا اہتمام کرے اور مختلف ٹورنامنٹس میں یونیورسٹی کی نمائندگی کے لیے ٹیم کے کھلاڑیوں کے انتخاب کی خاطر سلیکشن کیمپ کا اہتمام کرے۔

یہ شعبہ ٹیبل ٹینس، شطرنج، کیرم، کبڈی، بہترین جسمانی ساخت، پاورلفٹنگ، کرکٹ، فٹ بال، والی بال، بیڈمنٹن اور اتھلیٹکس میں سالانہ بین اسکولی مقابلہ جات کا انعقاد کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ شعبہ مختلف کھیلوں کے لیے سالانہ انتخابی مقتوں کا بھی اہتمام کرکے طلبا کے لیے کوچنگ کیمپس کا اہتمام کرتا ہے۔ بہترین طلبا کا انتخاب کرکے انہیں مختلف زونل / کل ہند بین جامعاتی، ریاستی اور قومی سطح کے ٹورنامنٹس میں حصہ لینے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔

یونیورسٹی میں کرکٹ، فٹ بال، باسکٹ بال، لان ٹینس، اسکیٹنگ، والی بال، کبڈی اور کھوکھو کی بیرونی کھیل کود کی سہولتیں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ بیڈمنٹن (لکڑی کے کورٹس)، ٹیبل ٹینس، کیرم، شطرنج جیسے انڈور کھیلوں اور عصری جم خانے وغیرہ کی سہولتیں بھی موجود ہیں۔ نظامت جسمانی تعلیم کی جانب سے سی بی سی ایس کے تحت کھیل کود اور جسمانی تعلیم (انفرادی، ٹیم، اسپورٹس، فٹنس، اتھلیٹکس، ایکویٹکس اور جمناسٹکس) کے کورسز فراہم ہیں۔

18.2 یونیورسٹی کا مرکز صحت

یونیورسٹی کا مرکز صحت ڈاکٹروں، نرسوں اور نیم طبی عملے کی ایک ٹیم کے ذریعے کام کرتا ہے۔ یونیورسٹی کے تمام طلبا اور عملے کے لیے تمام کام کے دنوں میں صبح 9 بجے تا شام 8 بجے تک بنیادی علاج و معالجہ کا انتظام ہے۔ یونیورسٹی میں مرد وخواتین مریضوں کے لیے علاحدہ علاحدہ وارڈ بھی موجود ہیں جہاں ہنگامی حالات میں دیکھ بھال اور انٹراوینس فلیوڈس، علاج اور نرسنگ دیکھ بھال کی سہولت موجود ہے۔ تمام ایمر جنسی معاملات کی دیکھ بھال مرکز صحت کے ڈاکٹروں اور معاون عملے کی جانب سے کی جاتی ہے اور یا تو یہاں ان کا علاج کیا جاتا ہے یا مریض کی کیفیت کے لحاظ سے کسی سوپر اسپیشلیٹی اسپتال کو رجوع کردیا جاتا ہے۔ مرکز صحت میں ایک ایکسرے یونٹ، مختلف طبی جانچوں کے لیے ایک لیبارٹری، فارمیسی اور کونسلنگ خدمات بھی فراہم ہیں۔ تمام مریضوں کو طبی علاج مفت میں فراہم کیا جاتا ہے۔

یونیورسٹی ایک معیاری بیمہ کمپنی کے ذریعے طبی بیمہ کی فراہمی میں طلبہ کی مدد کرتی ہے جسے وہ داخل اسپتال ہونے کی صورت میں استعمال کرسکتے ہیں۔ مرکز صحت پر ہیلتھ کیمپ، خون کے عطیہ کے کیمپ، دل کی جانچ و معائنے کے کیمپ اور متبادل علاج کے کیمپ جیسے ہیومیوپیتھی وغیرہ مختلف دیگر سرگرمیاں بھی انجام دی جاتی ہیں۔

18.3 کینٹین

ہاسٹل میں مقیم طلبا کے اپنے منظم کردہ ہاسٹل میس کے علاوہ غیر مقیم طلبہ، عملہ اور دیگر آنے والے افراد کے لیے ہیڈ کوارٹر پر ایک کینٹین کی سہولت بھی موجود ہے۔ اس کینٹین میں رعایتی قیمت پر چائے، ناشتہ اور کھانا وغیرہ فراہم کیا جاتا ہے۔

18.4 طلبا یونین

طلبہ کی ہمہ جہت فلاح وبہبود اور ان کی شخصیت کی مربوط ترقی کے لیے یونیورسٹی میں طلبا کی یونین بھی موجود ہے۔ ہر سال اس کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں جس میں طلبا اپنی یونین کے لیے نمائندوں کا انتخاب کرتے ہیں۔ طلبا یونین یونیورسٹی کے طلبا کے لیے فلاحی سرگرمیوں کے علاوہ کھیل کود، ادب و ثقافت کی مختلف سرگرمیوں اور مقابلوں کا بھی اہتمام کرتی ہے۔

18.5 ڈین طلبائے قدیم

- جامعہ اور اس کے طلبائے قدیم کے درمیان ایک رابطہ کی تشکیل کے لیے ڈین طلبائے قدیم کا عہدہ تشکیل دیا گیا۔ یہ دفتر معروف طلبائے قدیم اور یونیورسٹی کے طلبا کی ملاقات اور ان کے درمیان باہمی تعامل کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو عالمی نقشے پر لانے میں ہمارے طلبائے قدیم کا رول بہت اہم ہے۔ اس دفتر کا وِژن اور مشن جامعہ اور طلبائے قدیم کے درمیان دوطرفہ ربط کی سہولت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ جامعہ سے جڑے رہیں، مختلف کوششوں میں بروقت ان کی مدد کی جاسکے اور انہیں مقام کے فرق کے باوجود اپنے ہم جماعتوں، سینئروں، جونیئروں اور موجودہ طلبا کے نیٹ ورک کا حصہ بننے کے قابل بنایا جاسکے۔
- کوشش کی جارہی ہے کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سارے کیمپسیس کے تمام تعلیمی پروگرموں کے موجودہ و سابقہ سارے طلبا اس نیٹ ورک کا لازمی حصہ ہوں اور ان تمام کا ایک جامع و حرکیاتی ڈیٹا بیس تیار کیا جائے تاکہ دفتر ڈین طلبائے قدیم مانو کے ذریعے ان کے درمیان ترسیلی رابطہ کا کام انجام پاسکے۔

- دوسرے امور کے ساتھ ساتھ طلبائے قدیم کا اجلاس بھی منعقد ہو گا جس میں لیکچرز، خصوصی توسیعی خطبہ، سمینار، ثقافتی پروگرام اور وقف پروگرام، موجودہ طلبا کے ساتھ باہمی تعامل کی صورت میں ایک تعلیمی سرگرمی کے طور پر پروگرام ہوں گے جہاں طلبائے قدیم بھی اپنے پیشہ ورانہ، تعلیمی اور دیگر کامیابیوں کی پیش کش کے ذریعے اپنے جونیر ساتھیوں کی رہنمائی کریں گے۔ یہ دفتر طلبائے قدیم کے مالی تعاون کے ذریعے ایک کارپس فنڈ تشکیل دے گا تاکہ طلبا کے لیے بہتر سہولتوں کی فراہمی میں اپنے مادر علمی کا تعاون ہو سکے۔
- ڈین (طلبائے قدیم) کے دفتر نے اپنے بیان کردہ وژن اور مشن کے مطابق کام کا آغاز کر دیا ہے۔ **ہمیں بتایئے کہ ہم آپ کو یاد آتے ہیں**۔اس کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ پر ڈین طلبائے قدیم کے لنک پر رابطہ کر کے اپنا اندراج کریں اور اس کے قابل قدر رکن بن جائیں۔ مزید تفصیلات کے لیے ڈین، طلبائے قدیم، مانو سے ای میل deanalumnimanuu@gmail.com پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

18.6 بینک اور ڈاک خانہ

یونیورسٹی کے حیدرآباد کیمپس میں ایک بینک، اے ٹی ایم اور ڈاک خانے کی سہولت بھی موجود ہے تاکہ طلبا کی ضرورتوں کی تکمیل ہو سکے۔ یہ ہفتے میں چھ دن کام کرتے ہیں۔

19.0 ہاسٹل کی سہولت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے حیدرآباد کیمپس میں لڑکوں کے چار اور لڑکیوں کے دو ہاسٹل موجود ہیں۔ چونکہ اس یونیورسٹی میں ملک کے مختلف علاقوں کے طلبہ آتے ہیں، اس لیے ہاسٹلوں میں دستیاب نشستوں کی تعداد مانگ کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ یونیورسٹی کے کسی تعلیمی پروگرام میں صرف داخلہ ہاسٹل میں داخلے کی ضمانت نہیں ہے۔ یونیورسٹی کی 'مرکزی ہاسٹل داخلہ کمیٹی' 21-2020 کی جانب سے وضع کردہ معیارات کے مطابق ہر ہاسٹل میں دستیاب نشستوں کے لحاظ سے اہل درخواست گزاروں کو داخلہ 21-2020 کے لیے دیا جائے گا۔ ہاسٹل میں داخلہ دیے گئے طلبہ کی فہرست ہاسٹلوں کے نوٹس بورڈ اور یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر جاری کر دی جائے گی۔

طلبہ کو فراہم کی جانے والی ہاسٹل کی سہولت صرف ایک تعلیمی سال کے لیے ہوگی۔ تاہم وہ اگلے تعلیمی سال کے لیے از سرِ نو درخواست دے سکتے ہیں۔ داخلے یا دوبارہ داخلے کے لیے درخواست پرووسٹ کے دفتر میں داخل کی جائے۔ ہاسٹل کا فارم یونیورسٹی کے ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

19.1 ہاسٹل فیس کی تفصیلات (21-2020)*:

سلسلہ نمبر	فیس کی تفصیلات	قابل ادا رقم (روپے)
1	ہاسٹل میں رہائش کی فیس	1200
2	ہاسٹل کی دیکھ بھال کی فیس	1000
3	گیس کے اخراجات	1600
	کل	**3800**

مذکورہ بالا ہاسٹل فیس ہاسٹل میں داخلے کے وقت ادا کرنی ہوگی۔

19.2 طعام گاہ کی فیس کی تفصیلات (21-2020)*:

سلسلہ نمبر	فیس کی تفصیلات	رقم (روپے)
1	طعام گاہ کی پیشگی فیس	2000
2	طعام گاہ زر ضمانت / پیشگی (جو مئی جون 2020 کے اختتام پر ایڈجسٹ کر دی جائے گی۔)	1500
3	کراکری اور برتن فیس	400
4	اخبارات / میگزین / تفریح	200
	کل	**4100**

مذکورہ بالا فیس ہاسٹل میں داخلے کے وقت طعام گاہ کے اخراجات کے لیے جمع کرنی ہوگی۔

20.0 طلبا کی معاون خدمات

یونیورسٹی نے طلبا کی مدد کے لیے مختلف کمیٹیاں اور سیل تشکیل دیے ہیں۔ ان کمیٹیوں اور متعلقہ خدمات کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ - www.manuu.edu.in دیکھیں۔

20.1 داخلی شکایات کمیٹی

یو جی سی نے اپنے مراسلے D.O. No. F.91-3/2014 (GS) مورخہ 28 جولائی 2016 کے ذریعے تمام یونیورسٹیوں کو ایک داخلی شکایات کمیٹی کی تشکیل کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ ادارہ جاتی سطح پر 'خواتین کے خلاف صنفی تشدد اور جنسی ہراسانی' کو روکنے، اس پر پابندی اور اس کے ازالہ کے اقدامات کی نگرانی کی جائے۔ یو جی سی کے ضوابط کے مطابق یونیورسٹی نے کام کے مقام پر خواتین کے خلاف تشدد اور جنسی ہراسانی کے واقعات سے نمٹنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کیمپس جنسی ہراسانی کے سلسلے میں مکمل عدم برداشت کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

20.2 ازالہ شکایت کمیٹی

یو جی سی نے اپنے مراسلے D.O. No. F-1-2/2009 (EC/PS) (Vol. II) مورخہ 9 مارچ 2017 کے ذریعے تمام یونیورسٹیوں کو ایک ازالہ شکایت کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ یو جی سی کے (ازالہ شکایت) ضوابط 2012 کے مطابق طلبا کی شکایات کا ازالہ کیا جائے۔ چنانچہ اس کے مطابق یونیورسٹی نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو طلبا کے حقوق اور دیگر امور میں شکایت کنندہ طلبا کی شکایات سے نمٹنے کا کام انجام دیتی ہے۔

20.3 مخالف ریگنگ کمیٹی

یو جی سی نے اپنے مراسلے D.O. No. F.1-15/2009 مورخہ 8 اگست 2016 کے ذریعے تمام یونیورسٹیوں کو ایک مخالف ریگنگ کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ ادارہ جاتی سطح پر ریگنگ کو روکنے، اس پر پابندی اور اس کے ازالہ کے اقدامات اور اس سے متعلق امور کے سلسلے میں نگرانی کی جائے۔ چنانچہ اس کے مطابق یونیورسٹی نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے تاکہ ریگنگ کو روکنے، اس پر پابندی اور ریگنگ کے ہر حقیقی واقعہ کے حقائق کی بنیاد پر سزا یا کوئی اور اقدامات کے سلسلے میں مناسب فیصلے کیے جاسکیں۔

20.4 مساوی مواقع سیل

مساوی مواقع سیل یو جی سی اسکیمات کے تحت i. مختلف سرکاری خدمات میں داخلے کے لیے مسابقتی امتحانات کی کوچنگ، ii. فیلوشپ یا لکچرشپ کے لیے نیٹ کی کوچنگ، iii. ضرورت مند طلبا کے لیے اصلاحی کوچنگ کلاسز اور iv. بینکوں، ریاستی و مرکزی حکومت کی ملازمتوں کے لیے مسابقت کے خواہش مند اقلیتوں کے ملازمتوں میں داخلے کی کوچنگ فراہم کرتا ہے۔

یونیورسٹی نے مساوی مواقع سیل کے تحت سماج کے پچھڑے طبقات کے طلبہ کے تعاون اور انہیں سہولت کی فراہمی کے لیے مختلف سیل تشکیل دیے ہیں۔ ان میں سے بعض اہم یہ ہیں: سیل برائے پی ڈبلیوڈی (معذورین)، ایس سی، ایس ٹی سیل، او بی سی سیل اور خواتین سیل۔ خواتین سیل اور بین الاقوامی طلبا سیل کے علاوہ مخالف امتیازی سلوک افسر اور ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی سیل کے لیے رابطہ افسر کا بھی تقرر کیا گیا ہے۔ ان کی تفصیلات اور متعلقہ سہولتوں کی تفصیلات کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in ملاحظہ فرمائیں۔

21.0 طلبا کے لیے امدادی خدمات

21.1 دفتر برائے ڈین بہبودی طلبا

ڈین برائے بہبودی طلبا (DSW) کا دفتر یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر اور بیرون کیمپس تمام طلبا کی فلاح و بہبود کی سرگرمیاں انجام دیتا ہے۔ ڈین برائے بہبودی طلبہ کا دفتر طلبہ کی انجمنوں کی تنظیم و ترقی، بشمول ان کے انتخابات، طلبہ کی کونسلنگ و رہنمائی کی سہولتوں، ہم نصابی و سماجی سرگرمیوں میں طلبہ کی شمولیت میں اضافہ، یونیورسٹی کے فیصلوں کے مطابق طلبہ کی مالی امداد، طلبہ و اساتذہ اور طلبہ و انتظامیہ کے تعلقات، کیریئر سے متعلق امور میں طلبہ کو رہنمائی اور مشورے دیتا ہے اور کیمپس پلیس منٹ، یونیورسٹی کی پالیسی کے مطابق طلبہ کے لیے صحت و علاج کی سہولتوں، گروپ میڈیکل انشورنس، طلبا کو بس پاس و ریلوے رعایت کی اجرائی اور طلبہ کی رہائشی زندگی سے متعلق امور میں مدد کرتا ہے۔

21.2 پراکٹر دفتر

- پراکٹر اور اس کی ٹیم طلبہ کی تادیبی کارروائی اور اس سے متعلق تمام امور کی جانچ کرتی ہے۔ طلبہ کے غلط کردار / ضابطہ کی خلاف ورزی کے تمام معاملات پراکٹر کے علم میں لائے جائیں گے۔ معاملے کی شدت کے اعتبار سے پراکٹر تادیبی کمیٹی کو مناسب سفارشات کرے گا۔

- کیمپس میں ریگنگ ممنوع ہے۔ نشہ آور ادویات کا استعمال، ان کی فروخت اور خواتین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ پر یونیورسٹی میں سخت پابندی ہے اور ان سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف ملک کے قانون کے مطابق سخت تادیبی و دیگر کارروائیاں کی جائیں گی۔ یونیورسٹی کے اندر یا باہر کسی بھی قسم کی مجرمانہ سرگرمی اور ساتھی طلبہ و ساتھی مقیم افراد کے ساتھ کسی بھی قسم کے جسمانی تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور ان کے خلاف بشمول اخراج سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

21.3 تربیت و پلیسمنٹ سیل

- تربیت اور پلیسمنٹ سیل کے قیام کا مقصد طلبا کو ملازمتوں کے لیے تربیت فراہم کرنا ہے۔ یونیورسٹی کے طلبا کی تفصیلات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ زیادہ تر طلبا سماج کے پس ماندہ حصے سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ اپنی اندرونی قابلیت اور کورس کی تکمیل پر انہیں دستیاب کیریئر کے مواقع سے ناواقف ہوتے ہیں۔ یہ سیل طلبا کو اپنی فطری مہارتوں، ترسیلی مہارتوں، لطیف مہارتوں کے فروغ میں تعاون کرتا ہے اور انہیں بازار کی ضرورت کے مطابق تیار کرتا ہے۔
- یہ سیل کیریئر کونسلنگ؛ ملازمت کے مواقع کی معلومات؛ اپنے بایوڈیٹا کی تیاری؛ انٹرویو کی مہارتوں اور روزگاریت کی مہارتوں سے متعلق مختلف پروگراموں کا اہتمام کرتا رہتا ہے۔ زندگی کے مختلف شعبوں بشمول صنعت، تعلیم سے تعلق رکھنے والے ماہرین کو طلبا سے ملاقات کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔ وقتاً فوقتاً روزگار کی مہمات چلائی جاتی ہیں۔ فیس بک، امیزون، گوگل، ایڈورڈ، جین پیکٹ، ہندوجا گلوبل سلوشنز، کیمپیک، الائنس گروپ اور اسٹرلنگ پلیس منٹس وغیرہ جیسی کمپنیاں ماضی قریب میں یونیورسٹی پر ملازمت کی مہم کا حصہ رہ چکی ہیں۔

21.4 نیشنل سروس اسکیم (NSS)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے این ایس ایس سیل کا مقصد یہ ہے کہ مسلسل کیمپ کی سرگرمیوں کے ذریعے طلبا رضاکاروں کی شخصیت کو فروغ دیا جائے۔ این ایس ایس سیل کیمپس کے اندر اور باہر سماجی خدمت، اجتماعی باہمی رابطہ اور اورینٹیشن تربیت کے ذریعے شخصیت کے ہمہ جہتی فروغ کے لیے "میں نہیں بلکہ آپ" (NOT ME BUT YOU) کے نعرے کے ساتھ رضاکاروں کو دعوت دیتا ہے۔ این ایس ایس میں طلبا رضاکاروں کی منظور شدہ تعداد کے دو یونٹ موجود ہیں۔ نئے آنے والے طلبا کو 'پہلے آئیں اور پہلے پائیں' کی بنیاد پر این ایس ایس میں شامل ہونے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ این ایس ایس کی ٹیم نے اُنّت بھارت ابھیان، سوچھ بھارت ابھیان اور وتیہ ساکشرتا ابھیان (وساکا) کے پیغام کی تشہیر میں سرگرمی کے ساتھ کام کیا ہے۔ اس نے گاؤں کی ہمہ جہتی ترقی کے لیے انت بھارت ابھیان کے تحت مختلف دیہاتوں کو منتخب کیا ہے۔ این ایس ایس نے کیمپس کے اطراف رہنے والے نوجوانوں و عوام اور قریبی دیہاتوں میں ڈیجیٹل لین دین کے متعلق شعور کی بیداری کے لیے ایک ماہ طویل 'وساکھا' ابھیان کا اہتمام کیا۔ یو جی اور پی جی پروگراموں میں این ایس ایس کو Non CGPA کورس کی حیثیت سے بھی شامل کیا گیا ہے۔

21.5 نیشنل کیڈٹ کارپس (این سی سی)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں این سی سی حیدرآباد گروپ کی جانب سے این سی سی کا ایک آرمی سب یونٹ (سینئر ڈویژن)، 1 (تلنگانہ) آرٹیلری، بھی منظور کیا گیا ہے جس میں 33 فیصد خواتین کے ریزرویشن کے ساتھ 100 کیڈٹ کی افرادی قوت شامل ہے۔ این سی سی کی اس یونٹ کا آغاز 14 اگست 2019 کو وائس چانسلر اور ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل این سی سی اے پی و تلنگانہ کی موجودگی میں ہوا۔

تعلیمی سال 21-2020 کے لیے تین سالہ ڈگری یا ڈپلوما پروگرام میں داخلہ لینے والے طلبا و طالبات اس میں اپنا اندراج کروانے کے اہل ہیں۔ این سی سی مرکزی یونٹ کی جانب سے کیے جانے والے جسمانی صحت کی جانچ اور اسکریننگ ٹسٹ کے بعد ان کا انتخاب کیا جائے گا۔ این سی سی کی جانب سے اندراج شدہ کیڈٹس کی تربیت (ڈرلس، اسلحہ کی تربیت) کی جائے گی، ان کی شخصیت کی تشکیل کی جائے گی، اور این سی سی یونٹ سے وقتاً فوقتاً ملنے والی ہدایات کے مطابق ان کے لیے کیمپس اور دیگر سماجی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے گا۔ این سی سی کے کیڈٹس کو کھیل کود، مہماتی کیمپس وغیرہ میں شرکت کرنا ہوگا اور انہیں یوم جمہوریہ و یوم آزادی کے موقع پر مختلف ڈیوٹیاں بھی تفویض کی جائیں گی۔ 'سی' سرٹی فیکیٹ کی کامیاب تکمیل کے بعد طلبا دفاعی خدمات کے اہل ہو جائیں گے۔ این سی سی کے 'سی' سرٹی فیکیٹ کے حامل امیدواروں کے لیے آئی ایم اے دہرہ دون میں یو پی ایس سی اور ایس ایس بی انٹرویو کے ذریعے 64 جائیدادیں محفوظ ہیں۔ اس کے علاوہ آفیسر ٹریننگ اکیڈمی کی شارٹ سروس کمیشن (غیر تکنیکی) کے لیے بھی صرف ایس ایس بی انٹرویو کے ذریعے ہر سال 100 نشستیں محفوظ ہوتی ہیں۔

22.0 سید حامد لائبریری

1998 میں قائم شدہ سید حامد لائبریری، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) جامعہ کی اہم سہولتوں میں سے ایک ہے جو اساتذہ، ریسرچ اسکالروں اور طلبا کی معلوماتی ضرورتوں کی تکمیل میں مصروف ہے۔ کتب خانے میں زیادہ تر اردو، عربی، فارسی، ہندی، انتظامیہ، انجینئرنگ و ٹکنالوجی اور متعلقہ مضامین کے علمی وسائل موجود ہیں۔ کتب خانہ کا یہ ہدف

ہے کہ وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے وابستہ تعلیمی طبقے کو متحرک اور اختراعی معلوماتی خدمات فراہم کرے۔ کتب خانے کی عمارت کا 3300 مربع میٹر کا رقبہ مکمل طور پر وائی فائی سے مربوط ہے اور کتب خانہ میں عصری سہولتوں سے آراستہ ایک آڈیٹوریم بھی موجود ہے جو یونیورسٹی کے علمی ماحول میں اضافہ کرتا ہے۔

کتب خانے میں 64,000 کتابیں، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے مقالے موجود ہیں۔ کتب خانے میں مختلف رسائل و تحقیقی جرائد اور اخبارات کے علاوہ کئی ای جرنلس اور ای کتابوں تک رسائی کی سہولت بھی موجود ہے۔ کتب خانہ سال کے 359 دنوں میں صبح 9.00 بجے سے رات 12 بجے / 2 بجے رات تک کھلا رہتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے براہ کرم رابطہ کریں: https://library.manuu.edu.in/

23.0 داخلی معیار ضمانت سیل (IQAC) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

داخلی معیار ضمانت سیل (IQAC) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے ملکی ترقی میں حصہ داری سے لے کر عمدگی کے لیے جستجو تک NAAC کے تمام بنیادی اقدار کو تسلیم کیا ہے اور انہیں مستحکم طریقے سے حاصل کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

داخلی معیار ضمانت سیل، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی یہ چاہتا ہے کہ وہ تدریس و اکتساب کے معیار کو بلند اور مستحکم کرے، تحقیق کو فروغ دیا جائے، مشاورت کو متوجہ کرے، اور ملک میں ایک باخبر اور باشعور اردو سماج کی تشکیل میں اپنا حصہ ادا کرے۔

چونکہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو اردو کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کی ترویج اور تعلیم میں صنفی مساوات کے ذریعے خواتین کی بااختیاری کو یقینی بنانے کا استحقاق حاصل ہے، اسی لیے اس حق کا بھرپور استعمال اور اس سلسلے میں NAAC کی تمام سفارشات کے نفاذ کی نگرانی کرنا داخلی معیار ضمانت سیل کا مشن ہوگا۔

داخلی معیار ضمانت سیل کے سامنے یہ ہدف ہے کہ وہ اردو میں اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے والی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی تعلیمی کامیابیوں اور کارناموں کے ذریعے NAAC کے کوالٹی انڈیکیٹرس فریم ورک (QIF) میں پیش کردہ توقعات کو پورا کرے۔ داخلی معیار ضمانت سیل معیاری تعلیم کے نفاذ کی حکمت عملیوں کی تشکیل و نظر ثانی اور ترقی و حصول عمدگی کے قومی مقاصد کے حصول کے سفر میں سرگرم ہے۔

24.0 تعلیمی، تحقیقی، تربیتی و دیگر معاون مراکز

24.1 اردو مرکز برائے فروغ علوم

گزشتہ ایک صدی کے دوران اردو زبان کی شناخت تعلیمی اداروں میں اردو جاننے والے طلبا کی گھٹتی ہوئی تعداد اور اس کے برعکس تفریحی تحریروں، سفرناموں، ادب اور مذہبی تحریروں سے ہونے لگی ہے۔ بدقسمتی سے بعض اوقات یہ دلیل دی جاتی ہے کہ اردو سائنس و ٹکنالوجی اور دیگر علوم کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہوسکتی۔ گرچہ یہ بحث عام ہے لیکن اس لیے صحیح نہیں ہے کہ ماضی میں عثمانیہ یونیورسٹی نے اردو ذریعہ تعلیم سے جدید علوم کی تدریس کا ایک کامیاب تجربہ کیا تھا۔ تقریباً نصف صدی کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اردو مرکز برائے فروغ اردو کے نام سے ایک مرکز قائم کرکے اردو میں علوم کے فروغ کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ اس مرکز کے تحت اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ اردو کو اس کے شاندار ماضی کی طرح علوم کی تیاری کے ایک وسیلے کی حیثیت سے فروغ دیا جائے۔

اردو مرکز برائے فروغ علوم نے مانو میں قومی اردو سائنس کانگریس اور پہلی اردو سماجی علوم کانگریس کا اہتمام کرکے اپنے وجود کا احساس دلایا ہے جس میں سائنس و سماجی علوم کے مختلف میدانوں کے سائنس داں، محقق، مصنفین اور ماہرین جمع ہوئے اور اردو زبان میں اپنی علمی تحریریں پیش کیں۔ یہ مرکز زمانے کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہوئے اردو زبان میں مختلف مضامین کا تعلیمی و تحقیقی مواد جمع کرنے کے مواقع فراہم کرے گا۔ اس کی کوشش ہوگی کہ مختلف محققین کے درمیان ایک نیٹ ورک قائم ہوجائے تاکہ ان کے تحقیقی کاموں کو جمع کرکے اردو میں ان کی تالیف کا کام انجام دیا جاسکے۔ مرکز کی کوشش ہوگی کہ ہر سال کم از کم سائنس و سماجی علوم پر دو قومی اردو کانگریسوں کا اہتمام کیا جائے یعنی قومی اردو سائنس کانگریس اور قومی اردو سماجی سائنس کانگریس۔ اس کے علاوہ مرکز سائنسی و سماجی علوم کے دو جرائد بھی شائع کرے گا۔ اردو مرکز اس بات کی کوشش کرے گا کہ اردو بولنے والے لوگوں میں سائنسی مزاج پروان چڑھایا جائے۔

24.2 ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے معروف ہندوستانی مؤرخ، جید عالم اور مصنف ہارون خان شیروانی کے نام سے ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن قائم کیا۔ اس مرکز کا مقصد دکنی زبان و ادب اور ثقافت کے آغاز و ارتقا کے مطالعہ اور دکنی زبان و ادب سے متعلق دستاویزات کے ذخیرہ کی تیاری کروانا، نیز خطۂ دکن کی فن و ثقافت اور دکنی زبان و ادب، علاقۂ دکن اور اردو زبان کی خدمت کے موضوعات پر اب تک غیر دریافت شدہ تصانیف پر تحقیق کروانا ہے۔ خطۂ دکن اور اس عہد میں فروغ پانے والے فن و

ثقافت، روایت اور اردو زبان وادب سے متعلق مختلف موضوعات پر سمینار، ورکشاپ اور مذاکرات کا اہتمام کروانا اور علاقہ دکن کی تاریخ، فن، ثقافت، روایات، زبان وادب سے متعلق موضوعات اور عنوانات پر تحقیق کرنے والے اسکالرس اور طلبا کو فیلوشپ / اسکالرشپ اور امداد فراہم کرنا ہے۔

24.3 مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت

مرکز مطالعات اردو ثقافت کے قیام کا مقصد "اردو زبان، ادب کے تاریخی شعور اور اس کے جمالیاتی و ثقافتی اقدار کا تحفظ اور فروغ" ہے۔ اردو زبان، ادب و ثقافت کے لیے آرکائیوز، میوزیم، کتب خانہ اور ثقافتی تحقیقی ادارے کے ایک مجموعہ کی تیاری اس کا مشن ہے۔ یونیورسٹی اسے اردو ثقافتی مطالعات کے لیے ایک مستند مرکز کے طور پر مستحکم کرنا چاہتی ہے۔ مرکز میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی کامیابیوں اور سرگرمیوں پر مشتمل ایک تصویری گیلری کے علاوہ مولانا آزاد کی تصاویر، دفتری نوٹ اور دیگر تحریروں پر مبنی ایک گیلری بھی موجود ہے جو آزاد گیلری کے نام سے موسوم ہے۔ مرکز کے کتب خانے میں نایاب اور قیمتی تحریری مواد کا ایک اچھا ذخیرہ موجود ہے جو ریسرچ اسکالروں اور محبان اردو کے لیے بے حد مفید ہے۔ حیدرآباد اور دیگر شہروں کی بعض معروف شخصیتوں نے اپنے ذاتی کتب خانوں سے 200 نادر مخطوطات اور 5000 نایاب کتابیں اور 4،000 رسائل کی جلدیں بطور عطیہ عنایت کی ہیں۔

مرکز اردو زبان و ثقافت سے متعلق مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کرتا ہے - ان سرگرمیوں میں تخلیقی تحریر کے ورکشاپ؛ خطاطی ورکشاپ؛ داستان گوئی پر ورکشاپ؛ داستانوں کی پیش کش؛ غزل سرائی کورس (چھ ماہی)؛ کہانی کلب، جس میں طلبا نئی کہانیاں پیش کرتے ہیں؛ مانو ڈراما کلب جس کے ذریعہ دادی اماں مان بھی جاؤ، چوراہا اور جامن کے پیڑ جیسے ڈرامے پیش کیے گئے؛ ملٹی میڈیا نمائش (جیسے 1857 پر)؛ لڑکیوں کے لیے لباس اور شخصیت پر ورکشاپ اور تھیٹر ورکشاپ وغیرہ شامل ہیں۔

24.4 مرکز مطالعاتِ نسواں

مرکز برائے مطالعات نسواں (CWS) اپنے قیام ہی سے تدریس، تربیت، تحقیق، توسیع کے کاموں میں مصروف ہے۔ مرکز برائے مطالعات نسواں کا اہم مقصد تعلیم کے ذریعے صنفی مساوات کا فروغ ہے۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے مرکز نے اردو بولنے والی خواتین کو بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز کی ہے اور معاشرتی سطح پر پائے جانے والے صنفی عدم مساوات سے متعلق اہم مسائل پر بھی اس کی خصوصی توجہ ہے۔ مرکز یہ چاہتا ہے کہ عملی میدان اور عملی تائید و حمایت کے ذریعے عورتوں کی بااختیاری کے لیے کام کیا جائے۔ ان سرگرمیوں کا مقصد عورتوں کے لیے مقام پیدا کرنا ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ جڑیں اور خواتین محققین، لابی بنانے والوں اور پالیسی سازوں کا ایک نیٹ ورک تشکیل دیا جائے اور خواتین کی بااختیاری کے لیے ایک لائحہ عمل بنایا جاسکے، ان کے لیے سماجی ماحول تیار کیا جاسکے، اور خواتین تک علم اور معلومات کی ترسیل کی جاسکے۔ اس کے علاوہ یہ مرکز طبقہ نسواں کی بہتری کے لیے صنفی تجزیے کا تصور بھی عام کررہا ہے۔ مرکز صنفی حساسیت کے لیے پابندی کے ساتھ سمیناروں، اجتماعی مباحثوں، تربیتی پروگراموں، ورکشاپ، شعور بیداری پروگراموں اور ادبی و ثقافتی پروگراموں کا اہتمام کرتا ہے۔

24.5 یوجی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (UGC-HRDC)

یوجی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (سابقہ یوجی سی۔ اکیڈمک اسٹاف کالج) اعلیٰ تعلیم میں عملے کی علمی و عملی ترقی کے لیے ایک قومی سطح کا مرکز ہے۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کا 66 واں مرکز ہے۔ یہاں کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کے لیے اورینٹیشن وریفریشر کورسز، اعلیٰ سطحی منتظمین، پرنسپلس اور گروپ اے سے سی تک کے غیر تدریسی عملے کے لیے پیشہ ورانہ ترقی کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ اس مرکز میں تربیت کے لیے اعلیٰ عصری سہولتیں، انٹرنیٹ سے لیس کمپیوٹر لیب اور گیسٹ ہاؤس کی سہولت فراہم ہے۔ سال 2012 میں NAAC نے جائزے و جانچ کی بنیاد پر اسے جنوبی ہند میں دوسرا اور ملک بھر میں 9 واں رینک دیا ہے۔

24.6 مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم

مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (CPDUMT) کا قیام اردو زبان کے اساتذہ اور اردو ذریعہ تعلیم کے اسکولوں اور مدارس میں تدریسی خدمات انجام دینے والے اساتذہ کے لیے عمل میں آیا۔ ان اساتذہ میں تدریسی قابلیتوں کو فروغ دینا اور انہیں تدریس واکتساب کے میدان کے بدلتے ہوئے منظرنامے سے ہم آہنگ کرانا اس مرکز کا اہم مقصد ہے تاکہ وہ اپنی تدریس کے معیار کو بہتر بناسکیں اور اردو ذریعہ تعلیم کے اسکولوں کے طلبہ کو مسابقتی دور کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے قابل بناسکیں۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے مرکز کی جانب سے اساتذہ کے تربیتی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں جن میں معروف ماہرین کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں جو اردو زبان و ادب اور اردو زبان میں طبعی و سماجی علوم کی تدریس کے موثر طریقہ کار کے مختلف پہلوؤں پر ان اساتذہ کو مخاطب کرتے ہیں اور ان کے ساتھ باہمی تعامل کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ ان کے پیشہ ورانہ مسائل کے حل کی بھی کوشش کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ مرکز کی جانب سے ان اساتذہ کو تعلیمی اداروں کے انتظامی امور، مرکزی وریاستی حکومتوں کی تعلیمی پالیسیوں، نصاب کی تیاری، تعلیمی ٹکنالوجی کے استعمال، امتحانات و تعین قدر کی حکمت عملیوں اور اس پیشہ کے اخلاقی پہلوؤں سے بھی واقف کروایا جاتا ہے۔ یہ مرکز پرائمری، سکنڈری اور سینئر سکنڈری اساتذہ کو باہمی تجربات و معلومات اور افکار و خیالات کے تبادلے کے ذریعے اکتساب کا ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ مرکز جنوبی ہندوستان کی تمام ریاستوں اور گجرات، مہاراشٹرا اور گوا میں اپنے پروگراموں کا اہتمام کرتا ہے۔ مرکز کے پاس بہترین بنیادی سہولیتں، ماہر عملہ، ہاسٹل، کتب خانہ اور تجربہ گاہیں موجود ہیں۔

24.7 مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ

یونیورسٹی کی جانب سے فاصلاتی تعلیم کی ضرورتوں کی تکمیل کے لیے 2007 میں مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC) قائم کیا گیا۔ اس کے علاوہ یہ مرکز کیمپس کے طلبا کو اضافی اکتسابی مواد کی فراہمی میں بھی مدد کرتا ہے تاکہ کمرہ جماعت سے ہونے والے اکتساب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کے پاس میڈیا کے ماہرین کی ایک مخلص ٹیم موجود ہے جو سمعی و بصری پروڈکشن کا وسیع تجربہ رکھتی ہے۔ مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کا بنیادی ڈھانچہ ایک ویڈیو اسٹوڈیو، آڈیو اسٹوڈیو، متعلقہ کنٹرول رومز، آڈیو ایڈٹ سوٹس، نان لینیر ایڈیٹنگ، کمپیوٹر گرافکس، اور اینی میشن کے ساتھ پوسٹ پروڈکشن کی مکمل سہولت بھی موجود ہے۔ اس کے علاوہ ورکشاپ، پروپس، میک اپ کٹ، کانفرنس ہال، ٹکنیکل اسٹور، پری ویو تھیئٹر اور ٹیپس کی ایک لائبریری اس بنیادی ڈھانچہ کا حصہ ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مرکز میں ایک ای کلاس روم بھی موجود ہے۔ آوٹ ڈور شوٹنگ کے لیے چار ایچ ڈی ٹی وی سے لیس کیمرے، لائٹس، اسٹل کیمرے، صدابندی کے آلات وغیرہ بھی فراہم ہیں۔

مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کا اپنا یوٹیوب چینل بھی ہے جس کا نام آئی ایم سی مانو ہے۔ اس میں مختلف مضامین کے نصاب پر مبنی مواد اردو زبان میں باقاعدہ اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔ دل چسپی رکھنے والے طلبا تدریسی ذرائع ابلاغ مرکز کے یوٹیوب چینل پر جاکر اسے سبسکرائب کرسکتے ہیں جس سے انہیں ہر نئے اپ لوڈ کی اطلاع ملتی رہے گی۔ یوٹیوب چینل کا لنک https://www.youtube.com/channel/UC8bmtIx3qQyHTnafF0uoUBA ہے۔

اسے http://manuu.edu.in/Eng-Php/imc_profile.php. اور facebook-instructional-media-centre-MANUU کی مدد سے فیس بک پر بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

24.8 ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز

دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ نے بیسویں صدی کے اوائل میں بہت کامیابی کے ساتھ علم کی مختلف شاخوں، بشمول سائنس، ٹکنالوجی اور طب میں کتابیں تیار کی تھیں۔ لیکن آزادی کے بعد یونیورسٹی کا ذریعہ تعلیم اردو سے انگریزی کردینے کی وجہ سے کامیابی کا یہ عرصہ مختصر رہا۔ اس کے بعد سے اعلیٰ تعلیم کے لیے اردو میں درسی مواد کی تیاری کا کام بہت حد تک عدم توجہی کا شکار رہا اور اسی لیے اعلیٰ تعلیم کے شعبہ میں اردو میڈیم طلبا کے لیے اردو میں درسی مواد دستیاب نہیں ہے۔ اردو میڈیم طلبا کے لیے اردو کے مطالعاتی مواد کی دستیابی کی اہمیت کو سامنے رکھتے ہوئے یونیورسٹی نے سال 2016 میں ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کے قیام کا ایک اہم فیصلہ کیا۔ یہ مرکز گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن سطح پر اردو میڈیم طلبا کے لیے مختلف مضامین کی حوالہ جاتی کتب، مطالعاتی مواد اور نصابی کتب کے ترجمہ میں تعاون کرے گا۔ یہ ادارہ ترجمہ شدہ مواد اور کتابوں کی اشاعت کا بھی کام انجام دے گا۔ ڈائریکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلیکیشنز کی مطبوعہ کتب کی فہرست پروسپیکٹس کے آخری صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

24.9 مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی

یونیورسٹی کا انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز (CIT) طلبا و اساتذہ کو کمپیوٹر کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے مقصد کے تحت یونیورسٹی کی انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ پچھلے چند برسوں کے دوران یہ مرکز کمپیوٹر کی ایک معمولی سی سہولت سے ترقی کرتے ہوئے یونیورسٹی کی ایک اہم اور مرکزی سہولت کے طور پر تبدیل ہوگیا ہے۔ تعلیم و تحقیق کے عصری تقاضوں کے مطابق تجدید کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور وسیلہ انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی سے استفادہ کررہی ہے تاکہ پورے نظام میں اہم تبدیلیاں اور بہتری لائی جاسکے۔ اس طرح انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز نے یونیورسٹی کو اطلاعاتی ٹکنالوجی کے قابل بنانے کا اہم کام اپنے ذمہ لیا ہے۔

اس وقت یہ مرکز انٹرنیٹ رسائی، عملے کے ای میل، آئی ٹی سیکیورٹی، وائی فائی، یونیورسٹی پورٹل کی تیاری اور دیکھ بھال، نیٹ ورک کے ذریعے مسئلہ کی تشخیص اور خرابی کی نشاندہی کے بشمول لازمی انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی کی خدمات فراہم کررہا ہے۔ انٹرنیٹ اور آن لائن اکتسابی مواد تک رسائی کی سہولت کی فراہمی کے لیے مرکز نیشنل نالج نیٹ ورک سے 1 - Gbps کا ایک لنک استعمال کرتا ہے۔

مرکز انفارمیشن ٹکنالوجی جدید انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی کے مختلف وسائل کے ذریعے یونیورسٹی کے تعلیمی و انتظامی افعال کو مکمل خود کار بنانے کے لیے سخت کوشش کر رہا ہے۔ طلبا کے داخلے سے نتائج تک کی تمام کارروائیوں کا احاطہ کرنے والے منیجمنٹ نظام، جلسہ تقسیم اسناد کا انتظامیہ، آن لائن فیس منیجمنٹ نظام، کورس نصاب منیجمنٹ، فائیل تلاش کے نظام، دستاویزات کی تصدیق کے نظام وغیرہ کے ماڈیول اب کارکرد ہو چکے ہیں۔ آئی یو ایم ایس کے تحت مالیات، اسٹاف سروس بک کو خود کار بنانے، تنخواہوں کی ادئیگی کے نظام کو خود کار بنانے کا کام جاری ہے اور مستقبل قریب میں انہیں بھی شروع کر دیا جائے گا۔

سی آئی ٹی نے یونیورسٹی میں طلباء، اساتذہ اور عملہ کے لئے آئی سی ٹی کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے پروگرام بھی شروع کیے ہیں۔ یہ باقاعدگی سے مختلف موضوعات پر آئی سی ٹی ورکشاپ کا انعقاد کرتا ہے جس میں آئی سی ٹی ایپلیکیشن فار ریسرچ، MOOCs اور حکومت ہند کے دیگر اقدامات شامل ہیں۔

24.10 نظامت فاصلاتی تعلیم

سوسائٹی کے سماجی، معاشی اور ثقافتی طور پر پچھڑے طبقات کو مین اسٹریم میں لانے کے لیے، یونیورسٹی نے اپنے آغاز کے سال ہی سے نظامت فاصلاتی تعلیم کے ذریعے، جسے ڈی ڈی ای کے نام سے جانا جاتا ہے، اپنے فاصلاتی پروگرام کی شروعات کی ہے۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کے مقاصد حسب ذیل ہیں:

- اردو بولنے والی آبادی کو ان کی دہلیز پر معیاری تعلیم فراہم کرنا۔
- غیر روایتی اردو طلبا کو رسمی تعلیمی نظام سے مربوط کرنا۔
- معیاری تعلیم کی فراہمی کے ذریعے اردو طلبا بالخصوص خواتین کو بااختیار بنانا۔
- کیریر میں بہتری کے لیے اعلیٰ تعلیم کے حصول میں طلبا کی مدد کرنا۔
- مانو کے کیمپس ذریعہ تعلیم کے پوسٹ گریجویٹ اور تحقیقی پروگرامس کے لیے فیڈر گروپ تیار کرنا۔
- بازار کی ضروریات، خلا اور رجحانات بشمول سماجی مانگ کو دیکھتے ہوئے مجموعی اندراج تناسب (GER) کو بڑھانا۔

نظامت فاصلاتی تعلیم، مانو 9 علاقائی مراکز (بنگلورو، بھوپال، دربھنگہ، دہلی، کولکتہ، ممبئی، پٹنہ، رانچی، سری نگر) اور 5 ذیلی علاقائی مراکز (حیدرآباد، لکھنؤ، جموں، نوح، اور امراوتی) کے ذریعہ کام کرتا ہے۔ ہر علاقائی / ذیلی علاقائی مرکز فاصلاتی ذریعہ تعلیم کے طلبا کو "طلبا امدادی مرکز" کے ذریعہ تعلیمی اور انتظامی مدد فراہم کرتا ہے۔
نظامت فاصلاتی تعلیم کے علاقائی اور ذیلی علاقائی مراکز اوپن فاصلاتی تعلیم کے طلبا کو امداد کی فراہمی، مطالعاتی مراکز کے نظم اور داخلہ عمل کے ذریعہ سہولت فراہم کرتے ہیں۔ سال 20-2019 میں، نظامت فاصلاتی تعلیم میں آر سی / ایس آر سی کے ذریعہ 157 طلبا امدادی مرکز تھے۔ اپنے آپ کو جدید ترین بنانے اور اوپن فاصلاتی طلبا کے فائدہ کے لیے معیار میں اضافہ کرنے کی خاطر ڈی ڈی ای نے یوجی اور نئے ایم اے پروگراموں کے لیے 'انتخاب پر مبنی کریڈٹ سسٹم' (CBCS) متعارف کرایا ہے۔ ڈی ڈی ای نے اپنی تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں میں آئی سی ٹی کو اختیار کرنا شروع کر دیا ہے۔ اب ڈی ڈی ای کے تمام پروگراموں کے لیے داخلے صرف آن لائن طریقے سے ہی کیے جا رہے ہیں۔ کسی بھی وقت، کہیں بھی اکتسابی ماحول فراہم کرنے کے لیے یونیورسٹی کا انسٹرکشنل میڈیا مرکز ویڈیو لکچرز تیار کر رہا ہے جو آئی ایم سی کے یوٹیوب چینل http://youtube.com/u/imcmanuu پر دستیاب ہیں۔ سمعی بصری پروگراموں کا ایک بڑا ذخیرہ پہلے ہی سے میڈیا سنٹر کی جانب سے تیار کیا جا چکا ہے اور مزید کی تیاری جاری ہے۔ یونیورسٹی کی ویب سائٹ کے ذریعہ طلبا کو SLM کی سافٹ کاپیاں فراہم کی جا رہی ہیں۔ ڈی ڈی ای اور طلبا کے درمیان رابطے کے لیے ایس ایم ایس سہولت کا بھی استعمال ہو رہا ہے جس سے طلبا کو پروگرام کی حوالگی جیسے کورس رجسٹریشن، تفویضات وغیرہ کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں الرٹ جاری کیا جاتا ہے۔
یونیورسٹی کی جانب سے دیے جانے والے پوسٹ گریجویشن، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورسز، مسلمہ یونیورسٹیوں کے سرٹیفکیٹس کے ہم پلہ ہیں۔ روز بروز طلبا کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اس طرح، ڈی ڈی ای نارساؤں تک پہنچنے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے۔

25.0 یونیورسٹی کے دیگر ملحقہ ادارے

25.1 صنعتی تربیتی ادارے

یونیورسٹی نے تین صنعتی تربیتی ادارے قائم کیے ہیں جہاں فروغ مہارت کے پروگرام فراہم ہیں۔ڈرافٹسمین سیول، الیکٹرانک میکانک، الیکٹریشن، ریفریجریشن اینڈ ایر کنڈیشن میکانک اور پلمبنگ کے ٹریڈس حیدرآباد میں؛ الیکٹرانک میکانک، ریفریجریشن اینڈ ایر کنڈیشن میکانک ٹریڈس بنگلورو میں اور الیکٹریشن اور پلمبنگ کے ٹریڈس دربھنگہ میں فراہم ہیں۔ 2018 میں کڑپہ اور کٹک میں دو نئے صنعتی تربیتی ادارے قائم کیے گیے ہیں جہاں میکانک (آٹو موبائل)، الیکٹریشن، فٹر/ٹرنر، ڈیسک ٹاپ پبلشنگ جیسے ٹریڈس فراہم ہیں۔ان پروگراموں میں داخلے میرٹ کی بنیاد پر ہوتے ہیں اور قومی کونسل برائے پیشہ ورانہ تربیت (NCVT) کے نظام الاوقات کے مطابق علاحدہ سے ان کا اعلامیہ جاری کیا جاتا ہے۔مزید تفصیلات کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔

25.2 ماڈل اسکول

یونیورسٹی نے حیدرآباد (تلنگانہ)، دربھنگہ (بہار) اور نوح (میوات) میں تین ماڈل اسکول قائم کیے ہیں تاکہ ان میں اردو ذریعہ تعلیم سے معیاری تعلیم فراہم کی جائے۔ان اسکولوں میں سی بی ایس سی کا نصاب پڑھایا جاتا ہے۔یہاں تعلیم مفت میں فراہم کی جاتی ہے۔ان اسکولوں میں داخلے کے لیے اعلامیہ علاحدہ سے جاری کیا جاتا ہے۔مزید تفصیلات کے لیے اسکولوں کے پرنسپل سے رابطہ کریں۔

26.0 مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے مختلف پروگراموں کے لیے مدارس کی تسلیم شدہ اسناد کی فہرست

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
	آندھرا پردیش		
.1	جامعۃ الصالحات۔ کڑپہ	عالمیت	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی
.2	جامعۃ النسواں السلفیہ، 29-7، تھوناوڑا، چندراگری، تراتی، چتور	فضیلت	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی
.3	جامعہ محمدیہ عربیہ، کنیکل روڈ، رائے درگ، اننت پور	فاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
	آسام		
.4	اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، آسام۔ کاہلی پاڑا، گوہاٹی	فاضل المعارف	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی
		ممتاز المحدثین	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو)
.5	مدرسۃ البنات وبنات اسلامک اکیڈمی مہاری پاتھر، ضلع: موری گاؤں	عالمیت	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی
.6	جامعہ اسلامیہ جلالیہ، گوپال نگر، ہوجائی، ناگاؤں	فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
	بہار		
.7	بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ	مولوی	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی
		عالمیت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.8	مدرسہ شمس الہدیٰ۔ پٹنہ	فاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.9	مدرسہ جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ۔ پرتاب گنج، سوپول	عالم	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی
.10	جامعہ ابن تیمیہ، چمپارن	عالمیت	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی
.11	توحید ایجوکیشنل ٹرسٹ۔ کشن گنج	عالم	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی
.12	دارالعلوم احمدیہ سلفیہ۔ دربھنگہ	عالمیت	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی
.13	المدرسۃ الاسلامیہ۔ راگھو نگر، بھوارہ، مدھوبنی	فضیلت	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی
.14	جامعۃ البنات۔ گیا	عالمیت	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی
.15	مدرسہ امارت شرعیہ۔ پھلواری شریف، پٹنہ	عالمیت	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی
.16	دارالعلوم خیریہ نظامیہ۔ محلہ بارہ دری، سہسرام، رہتاس	عالمیت	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی
.17	جامعہ رحمانیہ خانقاہ مخصوص پور۔ مونگیر	عالمیت	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی
.18	مدرسہ اسلامیہ محیا العلوم۔ شکل ٹولی، سیوان	عالمیت	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی
.19	مدرسہ قاسمیہ اسلامیہ، کچہری روڈ، گیا	عالمیت	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی
.20	جامعہ مظاہر العلوم، پٹنہ	فضیلت	بی اے، بی ایے (آنرس) جے ایم سی

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
.21	المعہد العالی للتدریب فی القضاء والافتاء۔ پٹنہ	تخصص	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.22	وفاق المدارس الاسلامیہ، امارت کمپلیکس، پھلواری شریف، پٹنہ	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.23	دار العلوم الاسلامیہ، (امارت شرعیہ) رضا نگر، گونپورہ، پھلواری شریف، پٹنہ	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
	دہلی		
.24	مدرسہ عالیہ فتحپوری، دہلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.25	جامعہ اسلامیہ المعہد۔ اوکھلا	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.26	مدرسہ جامعہ اسلامیہ سنابل۔ ابو الفضل انکلیو۔ ۲، نئی دہلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.27	مدرسہ جامعۃ البنات الاسلامیہ۔ گلی نمبر ۷۔ شاہین باغ، اوکھلا۔ دہلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.28	مدرسہ ریاض العلوم۔ اردو بازار، جامع مسجد، دہلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.29	مدرسۃ العلوم حسین بخش۔ مٹیا محل، جامع مسجد۔ دہلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.30	مدرسہ امینیہ، کشمیری گیٹ۔ نئی دہلی	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.31	جامعہ سید نذیر حسین محدث، پھاٹک حبش خاں۔ دہلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.32	جامعہ عربیہ شمس العلوم، شاہدرہ، دہلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.33	جامعہ حضرت نظام الدین اولیا گلی نمبر 22، ذاکر نگر، اوکھلا، نئی دہلی	تخصص	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
	گجرات		
.34	دار العلوم فلاح دارین۔ ترکیسر، سورت	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.35	جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل۔ ضلع ولساڑ	فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.36	مدرسہ جامعہ علوم القرآن، جمبوسر، بھڑوچ	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.37	مدرسہ جامعہ مظہر سعادت، ہانسوٹ، بھڑوچ	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.38	مدرسہ دار العلوم مرکز اسلامی، انکلیشور، بھڑوچ	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.39	مدرسہ جامعۃ العلوم، گڑھا، ہمت نگر، سابر کانٹھا	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.40	دار العلوم انوار مصطفیٰ رضا، جام نگر	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.41	دار العلوم اسلامیہ عربیہ ماٹلی والا، عید گاہ روڈ، سول لائن، بھڑوچ	فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.42	دار العلوم مدرسہ عربیہ تعلیم المسلمین کانکاروڈ، لوناوڈا، ماہی ساگر	عالمیت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز عربی، اردو، فارسی)
	جموں وکشمیر		
.43	کشفیہ ایجوکیشنل اینڈ پریچنگ سنٹر، بانیہال، کشمیر	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.44	جامعہ امام اعظم کالج، اسلام آباد، اننت ناگ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.45	جامعہ مدینۃ العلوم، حضرت بل، سری نگر	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.46	الحیاء فاؤنڈیشن اینڈ اسلامک ریسرچ سنٹر، سری نگر	فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.47	الکلیۃ السلفیہ، سری نگر	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.48	سلفیہ مسلم ایجوکیشن اینڈ ٹرسٹ، جموں اینڈ کشمیر، جامعات منزل، بربرشاہ، سری نگر - 190001 (کشمیر)	فضیلت	روایتی طرز: ایم۔ اے۔ (اسلامیات، عربی، اردو)
	جھارکھنڈ		
.49	مدرسہ فیض العلوم، دھتکی ڈیہہ، جمشید پور	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.50	جامعہ ام سلمہ۔ دھنباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.51	جامعہ رشید العلوم، جھارکھنڈ - 825404	عالمیت	بی۔اے۔، بی۔اے۔ (ہانرز۔ جے ایم سی) ۔ (اسلامیات، عربی، اردو، فارسی)
	کرناٹک		
.52	جامعہ محمدیہ منصورہ، تھانی سندرہ، بنگلورو	عالمیت ثانوی	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
.53	جامعہ اسلامیہ، جامعہ آباد، چوک بازار، بھٹکل	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.54	دارالعلوم سبیل الرشاد عربک کالج۔ بنگلور	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
	کیرالا		
.55	انصار عربک کالج، ولاوانور	افضل العلوم	ایم اے (عربی)
.56	انوارالاسلام عربک کالج، کیرالا	افضل العلوم	ایم اے (عربی)
.57	انوارالاسلام ویمنس کالج، کونڈوتی، کیرالا	افضل العلوم	ایم اے (عربی)
.58	کالی کٹ یونیورسٹی، کیرالا	افضل العلماء	ایم اے (عربی)
		ادیب فاضل	ایم اے (اردو، فارسی)
.59	دارالعلوم عربک کالج، کیرالا	افضل العلوم	ایم اے (عربی)
.60	جامعہ ندویہ، ایداونا، کیرالا	فضیلت	ایم اے (عربی)
.61	کیرالا یونیورسٹی، کیرالا	افضل العلوم	ایم اے (عربی)
.62	مدینۃ العلوم عربک کالج، پولی کٹ، کیرالا	افضل العلوم	ایم اے (عربی)
.63	روضۃ العلوم عربک کالج، کالی کٹ، کیرالا	افضل العلوم	ایم اے (عربی)
.64	سلطان السلام عربک کالج، کیرالا	افضل العلوم	ایم اے (عربی)
.65	المدرسۃ العلیا آف دارالہدی اسلامک اکیڈمی، ملاپورم، کیرالا	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.66	مرکز الثقافۃ السنیۃ، کارندور، کنا منگلم، کوزی کوڈ	عالمیت	بی اے۔ بی اے (آنرز۔ جے ایم سی)
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامیات۔ عربی، اردو)
.67	الجامعۃ الاسلامیہ شانتاپورم، پٹی کاڈ، ملاپورم، کیرالا	فضیلت	ایم اے (عربی)
.68	مدرسہ دارالہدی اسلامیہ یونیورسٹی، ہدایہ نگر، چماڑ، ملاپورم	سینئر سکنڈری	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی)
.69	مدرسہ نوریہ عربک کالج، فیض آباد، پٹی کاڈ، ملاپورم	فضیلت	ایم اے (عربی)
.70	تنسیق الکلیات الاسلامیہ (CIC)، مرکز التربیۃ الاسلامیہ، کرتھلا، کٹی پورم، ملاپورم	فضیلت	ایم اے (عربی)
.71	مدرسہ جامعہ رحمانیہ اسلامیہ، ندوت نگر، الاپوزا	فاضل	ایم اے (عربی)
.72	جامعہ سعدیہ عربیہ، سعد آباد، لالاند، کاسرکوڑ	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.73	کالج آف اسلامک اسٹڈیز، پونور	ہائر سکنڈری کورس اسلامک اسٹڈیز	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.74	الجامعۃ الجلالیہ، ملاپورم، کیرلہ	عالیہ	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی)
	مدھیہ پردیش		
.75	دارالعلوم تاج المساجد، بھوپال	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
	مہاراشٹرا		
.76	جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم، اورنگ آباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.77	جامعہ محمدیہ، مالیگاؤں، ناسک	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.78	جامعہ اسلامیہ کوسہ، تھانے، ممبئی	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.79	دارالعلوم محبوب سبحانی، کرلا، ممبئی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.80	دارالعلوم محمدیہ، مینارہ مسجد، ممبئی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.81	مدرسہ اشاعت العلوم، اکل کوا، دھلیا	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.82	جامعہ حسینیہ عربیہ، رائے گڑھ	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.83	جامعہ محمدیہ ایجوکیشن سوسائٹی، بکلا، ممبئی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.84	معہد ملت، مالیگاؤں، ناسک	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.85	جامعۃ الصالحات، مالیگاؤں، ناسک	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.86	دارالعلوم امام احمد رضا رضانگر، (کوندیوری)، سنگا میشور، رتنا گری	عالم / عالمہ	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فاضل / فاضلہ	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
.87	جامعہ اسلامیہ ابوالحسن علی حسنی ندوی، لائے گاؤں، اورنگ آباد	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.88	جامعہ اسلامیہ دارالعلوم، اورانگ آباد، مہاراشٹر	فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو)
.89	مدرسہ عربیہ دارالعلوم حنفیہ سنیہ، مالیگاؤں، ناسک	فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو)
	اڑیسہ		
.90	جامعہ اشرف العلوم، محمود آباد، کیندراپاڑا	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.91	اڑیسہ اسٹیٹ بورڈ آف مدرسہ ایجوکیشن۔ بھوئی نگر، اڑیسہ	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فاضل حدیث	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
	پنجاب		
.92	جامعہ دارالسلام، دہلی گیٹ، مالیرکوٹلہ	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
	راجستھان		
.93	جامعۃ الہدایہ، جے پور، راجستھان	ثانوی	تمام مضامین کے برج کورسز
		عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.94	دارالعلوم اسحاقیہ، محلہ خیرادیان، جودھ پور	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.95	جامعہ فیضان اشفاق، جاجولائی، ناگور	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.96	دارالعلوم اہل سنت فیضان اشرف، باسنی، ناگور	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
	تامل ناڈو		
.97	مدراس یونیورسٹی، چنئی	افضل العلماء ادیب فاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.98	باقیات الصالحات، ویلور	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.99	جامعہ دارالسلام، عمر آباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
	تلنگانہ		
.100	جامعہ نظامیہ، شبلی گنج، حیدرآباد	مولوی	تمام مضامین کے برج کورسز
		عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) ایم اے (مطالعات ترجمہ) 2015 کے بعد فارغین کے لیے
.101	جامعۃ المومنات، مغلپورہ، حیدرآباد	عالمہ / اردو منشی کامل	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فاضلہ	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی، مطالعات ترجمہ)
.102	المعہد العالی الاسلامی، حیدرآباد	اختصاص	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
		تخصص فی اللغۃ والدعوۃ	ایم اے (مطالعات ترجمہ)
.103	جامعہ عائشہ نسواں، مادناپیٹ، حیدرآباد	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		تخصص	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.104	جامعہ اسلامیہ دارالعلوم حیدرآباد، شیورام پلی	فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.105	دارالعلوم رحمانیہ، تالاب کٹہ، حیدرآباد	فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.106	دارالعلوم سبیل السلام، بالاپور، رنگاریڈی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.107	جامعہ انوارالہدی، بہادرپورہ، حیدرآباد	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.108	جامعۃ البنات، سعید آباد، حیدرآباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.109	جامعۃ المفلحات، بارکس، حیدرآباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.110	جامعہ ریاض الصالحات، اعظم پورہ، حیدرآباد	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
.111	جامعہ ریاض البنات، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد	عالمہ	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
.112	جامعۃ البنات الاصلاحیہ، نیو ملک پیٹ، حیدرآباد	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.113	جامعۃ الفلاح، بارکس، حیدرآباد	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.114	الجامعۃ الاسلامیہ ہدایت البنات، شاہین نگر، حیدرآباد	فضیلت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
.115	جامعہ اسلامیہ ارشاد البنات، ایراگڈا، حیدرآباد	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
.116	مدرسۃ الرشاد، بیگم پیٹ، حیدرآباد	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
.117	جامعہ دار الہدی، پہاڑی شریف روڈ، حیدرآباد	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
.118	جامعہ اسلامیہ بنات الابرار، آزاد نگر، حیدرآباد	فضیلت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
.119	جامعہ فاطمہ نسواں، ظہیر آباد	عالمہ	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
.120	الجامعۃ الاسلامیہ نور الفرقان للبنات، ایل بی نگر، ورنگل	عالمہ	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
.121	مدرسہ اسلامیہ اصلاح البنات، صحت نگر، کریم نگر	فضیلت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
.122	مدرسہ روضۃ البنات، گوداوری کھنی، پداپلی	فضیلت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
.123	المعہد الدینی العربی، حیدرآباد	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
.124	ادارہ اشرف العلوم، سعد آباد، حیدرآباد	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
	اترپردیش		
.125	دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.126	جامعۃ الفلاح، بلریاگنج، اعظم گڑھ	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی، مطالعات ترجمہ)
.127	الجامعۃ السلفیہ، وارانسی	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.128	مرکزی درس گاہ اسلامی، رام پور	عالم	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
.129	جامعہ عالیہ عربیہ، مئوناتھ بھنجن، مئو	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
.130	یوپی مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، لکھنؤ	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.131	دار العلوم الاسلامیہ، بستی	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.132	دار العلوم دیوبند، سہارنپور	فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.133	دار العلوم دیوبند (وقف)، سہارنپور	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.134	جامعۃ الرشاد، اعظم گڑھ	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.135	جامعۃ الصالحات، رامپور	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.136	جامعہ مفتاح العلوم مئوناتھ بھنجن	فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.137	جامعہ قاسمیہ، مدرسہ شاہی، مرادآباد	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.138	مدرسہ مظاہر علوم (وقف)، سہارنپور	فاضل	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.139	مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر، اعظم گڑھ	فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.140	مظاہر علوم، سہارنپور	فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.141	الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے(اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.142	دار العلوم فیض الرسول، براؤں شریف، سدھارتھ نگر	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرز)،جے ایم سی

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
.143	دارالعلوم مطلع العلوم، گھیر مردان خان، رام پور	عالم	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.144	جامعہ نورالاسلام نسواں، لکھنؤ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.145	لکھنؤ یونیورسٹی، لکھنؤ	عالم فاضل ادب دبیر کامل	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.146	صفا شریعت کالج، سدھارتھ نگر	عالم	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.147	باب العلم، مبارک پور، اعظم گڑھ	مولوی	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.148	جامعہ حیدریہ، خیرآباد، مئو	مولوی	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.149	جامعہ امامیہ تنظیم المکاتب، گولہ گنج، لکھنؤ	دبیر ماہر عالم	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.150	جامعہ ایمانیہ، وارانسی	مولوی	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.151	جامعہ سلطانیہ سلطان المدارس، لکھنؤ	مولوی	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
		سند الفاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.152	جوادیہ عربک کالج، وارانسی	مولوی	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.153	ناظمیہ عربک کالج، لکھنؤ	مولوی	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
		فاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.154	وثیقہ عربک کالج، فیض آباد	مولوی	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.155	مدرسہ عالیہ، رامپور	فاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.156	جامعہ مصباح العلوم، چوکانیہ، بھرت بھری، سدھارتھ نگر	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.157	دارالعلوم علیمیہ، جمداشاہی، بستی	عالم	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
		فاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.158	کلیہ فاطمۃ الزہراء (گرلس اسکول) الاسلامیہ للبنات، مئو	فاضل	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.159	جامعہ اسلامیہ مظفرپور، اعظم گڑھ	عالمیت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.160	جامعہ احسن البنات، (گرلس اسکول)، پلوپروا، دہلی روڈ، احسن آباد، مرادآباد	عالمہ	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
		فاضلہ	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.161	الجامعۃ الاسلام للبنات، (گرلس اسکول)، ٹاون، دھونرا، ٹانڈا، نینی تال روڈ، بریلی	عالم	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.162	المعہد الاسلامی السلفی، (جامعۃ التوحید الاسلامیہ) رچھا، نینی تال روڈ، بریلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.163	جامعہ امامیہ انوار العلوم، مرزا غالب روڈ، الہ آباد	عالم	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
		ثقۃ الاسلام عمدۃ العلام	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.164	عربیہ اسلامیہ وصیۃ العلوم، بخشی بازار، الہ آباد	عالم	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
		فاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.165	جامعہ امہات المومنین للبنات، سونار گاؤں، تندوا، رائے بریلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.166	مدرسہ بنات المسلمین (گرلس اسکول)، جئے راجپور، اعظم گڑھ	عالمہ	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.167	جامعہ سید احمد شہید، احمد آباد، کٹولی، ملیح آباد، لکھنؤ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.168	مدرسہ فیض عام، مئوناتھ بھنجن، اعظم گڑھ	فاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.169	دارالحدیث، مئوناتھ بھنجن	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.170	مدرسہ سراج العلوم، بوندیہار، گونڈا	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
		فاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.171	دارالہدیٰ، یوسف پور، بستی	فاضل	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.172	جامعہ فاروقیہ، صبرآباد، شاہ گنج، جون پور	فاضل	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.173	دارالعلوم عربک کالج، میرٹھ سٹی	فاضل	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
174.	مدرسہ مرکز اہل سنت، دار العلوم محمدیہ، لال مسجد، حسن پور، جے پی نگر	عالم	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
175.	مدرسہ جامعہ اسلامیہ ریڑھی تاج پورہ، سہارنپور	فاضل	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
176.	مدرسہ الجامعۃ الاسلامیہ، روناہی، فیض آباد	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
177.	مدرسہ الجامعۃ الاسلامیہ اہل حدیث تعلیمی ورفاہی سوسائٹی دریاباد، ضلع سنت کبیر نگر	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
		فاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
178.	مدرسہ جامعہ عائشۃ القدس، جلال آباد، نجیب آباد، بجنور	فاضل	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
179.	مدرسہ جامعہ عارفیہ، سید سراواں، کوشمبی، الہ آباد	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
180.	مدرسہ جامعہ عربیہ ہتھورا، باندہ	فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
181.	مدرسہ جامعہ نعیمیہ، دیوان بازار، مرادآباد	عالم	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
182.	مدرسہ الجامعۃ المحمدیہ، کھیدوپورہ، مئوناتھ بھنجن	فاضل	بی اے، بی کام (آنرز)، جے ایم سی
183.	مدرسہ طیبۃ العلماء، جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی، مئو	عالم	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
184.	مدرسہ جامعۃ البنات، جیان پورہ، اعظم گڑھ	عالم	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
185.	مدرسہ امہات المؤمنین للبنات، پہاسوہاؤس، تصویر محل، علی گڑھ	عالم	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
186.	مدرسہ الجامعۃ الاسلامیہ، تلی خانہ، شیوپتی نگر، سدھاتھ نگر	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
187.	مدرسہ ثار العلوم، شہزادپور، اکبرپور، امیڈکر نگر	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
188.	الجامعۃ الاسلامیہ دارلعلوم مئوناتھ بھنجن	فضیلت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
189.	دار العلوم وارثیہ، وشال کھنڈ، لکھنؤ	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
190.	جامعۃ البنات المسلمات، مرادآباد	فضیلت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
191.	جامع العلوم فرقانیہ، رام پور	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
192.	جامعۃ الطیبات، کان پور	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
193.	الجامعۃ الاسلامیہ خیر العلوم ڈومریاگنج، سدھارتھ نگر	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
194.	جامعہ منظر اسلام، سوداگران، بریلی	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
195.	المرکز الاسلامی دار الفکر، غازی نگر، درگاہ روڈ، بہرائچ	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
196.	جامعہ عربیہ گلزار حسینیہ، اجراڑہ، میرٹھ	فضیلت	بی اے، بی کام (آنرز)، جے ایم سی
197.	مدرسہ ارم کانونٹ فار گرلس اینڈ بوائز، اندرا نگر، لکھنؤ	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
198.	مدرسہ احیاء العلوم، مبارکپور، اعظم گڑھ	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
199.	مدرسہ فیضان العلوم بہادرگنج، غازی پور	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
200.	الجامعۃ القادریہ ریچھا، ریلوے اسٹیشن، نینی تال روڈ، بریلی	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
201.	جامعہ نوریہ رضویہ، باقرگنج، عید گاہ، بریلی	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
202.	جامعہ دینیات اردو، دیوبند	ماہر	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
203.	فلاح دارین ایجوکشنل سوسائٹی، لکھنؤ	پرتھما کورس	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
204.	جامعہ اردو، علی گڑھ	ادیب کامل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
205.	جامعۃ المومنات الاسلامیہ، دوبگا، لکھنؤ	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
206.	جامعہ اشرف، کچھوچھ شریف، امیڈکر نگر	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
207.	مدرسہ عربیہ اہل سنت، منظر اسلام، ٹانڈا، امبیڈکر نگر	عالمیت	بی اے، بی ایس سی (آنرز)، بی کام، جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
208.	مدرسہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد، امروہہ	فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
209.	مدرسہ عربیہ امدادیہ، مرادآباد	فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
210.	مدرسہ اسلامیہ عربیہ بیت العلوم۔ سرائے میر، اعظم گڑھ	فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
.211	دار العلوم جائس، امیٹھی	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.212	جامعہ صوفیہ، درگاہ کچھوچھ شریف، امبیڈکر نگر	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.213	مدرسہ جامعہ چشتیہ خانقاہ حضرت شیخ العالم مخدوم زادہ، رودولی شریف، فیض آباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.214	جامعہ الفاروق الاسلامیہ، اتوابازار، ضلع سدھارتھ نگر، یوپی	العالیہ	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.215	مرکز الدرستہ الاسلامیہ، جمیت الرضا، مرکز نگر، متھراپور، سی بی گنج، بریلی	عالمیت	بی اے
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
	اتراکھنڈ		
.216	اتراکھنڈ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، دہرادون	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
	مغربی بنگال		
.217	ویسٹ بنگال مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کلکتہ	فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.218	مدرسہ عالیہ، کلکتہ، مغربی بنگال	فاضل	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
.219	مدرسہ جامعہ فیضانیہ حقانیہ، شیر شاہی، مالدہ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.220	مدرسہ جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم، مدینہ مارکٹ، میماری، بردوان۔	فاضل	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.221	کلکتہ مدرسہ کالج، کلکتہ	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.222	بھادو جامعہ اصلاح المسلمین، مالدہ	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی

1. مذکورہ بالا مدارس کے طلبا برج کورس میں داخلے کی بھی اہلیت رکھتے ہیں۔
2. تمام مدرسہ بورڈس کے بارہویں مماثل پروگرام مکمل کرنے والے طلبا بی اے میں براہ راست داخلہ لے سکتے ہیں۔ ساتھ ہی برج کورس برائے بی کام و برج کورس برائے بی ایس سی میں بھی داخلہ کی اہلیت رکھتے ہیں۔
3. تمام مدرسہ بورڈ کے دسویں مماثل پروگرام مکمل کرنے والے طلبا برج کورس برائے پالی ٹکنک میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

27.0 اہم پتے اور ٹیلی فون نمبر

27.1 یونیورسٹی صدر مقام

نمبر شمار	شعبہ	ٹیلی فون نمبر اور ای میل
.1	صدر شعبۂ اردو	040-23008361/ hod.urdu@manuu.edu.in
.2	صدر شعبۂ انگریزی	040-23008361/ hod.english@manuu.edu.in
.3	صدر شعبۂ ہندی	040-23008303/ hod.hindi@manuu.edu.in
.4	صدر شعبۂ ترجمہ	040-23008361/ hod.translation@manuu.edu.in
.5	صدر شعبۂ عربی	040-23008319/ hod.arabic@manuu.edu.in
.6	صدر شعبۂ فارسی	040-23008384/ hod.persian@manuu.edu.in
.7	صدر شعبۂ مطالعات نسواں	040-23008450/ hod.womeneducation@manuu.edu.in
.8	صدر شعبۂ نظم ونسق عامہ	040-23008327/ hod.publicadmin@manuu.edu.in
.9	صدر شعبۂ سیاسیات	040-23008327/ hod.polscience@manuu.edu.in
.10	صدر شعبۂ تاریخ	040-23008327/ hod.history@manuu.edu.in
.11	صدر شعبۂ سماجیات	040-23008327/ hod.sociology@manuu.edu.in

ٹیلی فون نمبر اور ای میل	شعبہ	نمبر شمار
040-23008327/ hod.economics@manuu.edu.in	صدر شعبۂ معاشیات	.12
040-23008438/ hod.socialwork@manuu.edu.in	صدر شعبۂ سوشل ورک	.13
040-23008364/ hod.islamicstudies@manuu.edu.in	صدر شعبۂ اسلامک اسٹڈیز	.14
040-23008354/ hod.mcj@manuu.edu.in	صدر شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت	.15
040-23008377/ Saneemf@manuu.edu.in	صدر شعبۂ کاروباری انتظامیہ و تجارت	.16
040-23008326/ hod.education@manuu.edu.in	صدر شعبۂ تعلیم وتربیت	.17
040-23008367/ hod.csit@manuu.edu.in	صدر شعبۂ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی	.18
hod.maths@manuu.edu.in	صدر شعبۂ ریاضی	.19
9849098620/ aleem.physics@manuu.ac.in	پروگرام کوآرڈینیٹر طبعیات	.20
physicalsciencescoordinator@gmail.com	پروگرام کوآرڈینیٹر کیمیا	.21
9440366462/ maqboolmanuu@yahoo.com	پروگرام کوآرڈینیٹر نباتیات وبی ووک	.22
9885186923/ parveenjahan@manuu.edu.in	پروگرام کوآرڈینیٹر حیوانیات	.23
9866619519/ dean.sciences@manuu.edu.in	بی ایس سی، برتج کورس برائے بی ایس سی	.24
040-23008361/ dean.languages@manuu.edu.in	بی اے۔ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات	.25
040-23008354/ dean.mcj@manuu.edu.in	بی اے (ایم سی جے) ڈین اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت	.26
040-23008365/ hod.commerce@manuu.edu.in	بی کام، برج کورس	.27
040-23008335/ dir.csseip@manuu.edu.in	ڈائرکٹر انچارج البیرونی مرکز برائے مطالعہ سماجی اخراجیت وشمولیتی پالیسی	.28
040-23008413-14/ principal.polyhyd@manuu.edu.in	پرنسپل، مانو پالی ٹکنک، حیدرآباد	.29
دیگر اہم عہدیداران		
040-23006612/ EXTN 1801 dir.admissions@manuu.edu.in	ڈائرکٹر، نظامت داخلہ	.30
040-23006605/ coe@manuu.edu.in	دفتر کنٹرولر امتحانات	.31
9502152301/ dsw@manuu.edu.in	دفتر ڈین بہبودی طلبہ	.32
23008441/ dean.academic@manuu.edu.in	دفتر ڈین تعلیمی امور	.33
9866365003/ dean.alumni@manuu.edu.in	ڈین الومنی	.34
040-23008412/ proctor@manuu.edu.in	دفتر پراکٹر	.35
040-23008345/ provostboys@manuu.edu.in	پرووسٹ طلبا	.36
040-23008456/ provostgirls@manuu.edu.in	پرووسٹ طالبات	.37
040-23006606/ proffice@manuu.edu.in	افسر تعلقات عامہ	.38
040-23006612 to 15	یونیورسٹی ای پی اے بی ایکس نمبرس	.39
18004252957	یونیورسٹی ٹول فری نمبر	.40

27.2 سٹیلائٹ کیمپسز، کالج برائے تعلیم وتربیت اور پالی ٹکنکس

سلسلہ نمبر	مقام	پتہ	رابطہ کے لیے نمبر
		لکھنؤ سٹیلائٹ کیمپس	
1	لکھنؤ	مانو لکھنؤ کیمپس، 122/504، ٹیگور مارگ، نزد شباب مارکیٹ، لکھنؤ، یوپی 226020	0522-2330183 Incharge.@manuu.edu.in
		سرینگر سٹیلائٹ کیمپس / مانو کالج آف آرٹس وسائنس برائے نسواں، سری نگر	
2	سرینگر	مانو آرٹس وسائنس کالج برائے نسواں، ہمہاما وپورا روڈ، نزد کے ایس ای آر ٹی کالج، ہمہاما، سری نگر۔ 190021	0194-2303619 principal.ascw@manuu.edu.in
		کالج برائے تعلیم وتربیت	
3	سرینگر	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، ہمہاما وپورا روڈ، نزد کے ایس ای آر ٹی کالج، ہمہاما، سری نگر۔ 190021	0194-2303619 principal.cte.srinagar@manuu.edu.in
4	بھوپال	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، ایم ایچ کے، آئی ٹی سی کیمپس، رفیقیہ اسکول روڈ، بھوپال، ایم پی 462001	Tel: 0755-2744515 principal.cte.bpl@manuu.edu.in
5	دربھنگہ	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، الیاس اشرف نگر، چندن پٹی، لہریا سرائے، دربھنگہ، بہار 846001	06272-277616 principal.cte.darbhanga@manuu.edu.in
6	آسنسول	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، دانشگاہ اسلامیہ ہائی اسکول کیمپس، ہٹّون روڈ، آسنسول، مغربی بنگال 713301	Tel: 0341-2281901 principal.cte.asansol@manuu.edu.in
7	اورنگ آباد	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، ڈی آر پی ایجوکیشنل کیمپس، روبرو تاج ریسیڈنسی، محمود پورہ، روضہ باغ، اورنگ آباد، مہاراشٹرا	0240-2100536 principal.cte.asansol@manuu.edu.in
8	سنبھل	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، کائنات انٹرنیشنل اسکول، بدایوں دروازہ، ڈلی روڈ، سنبھل، یوپی 244302	Tel: 05923-232222 principal.cte.sambhal@manuu.edu.in
9	بیدر	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، شاہین ایجوکیشن سنٹر، بیدر، کرناٹک 585401	09939981437 principal.cte.bidar@manuu.edu.in
10	نوح	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، وارڈ نمبر 1، حامد کالونی، تورو روڈ، نوح، میوات ضلع، ہریانہ 122107	09467506234 / ctenuh@manuu.edu.in
		پالی ٹکنکس	
11	دربھنگہ	پرنسپل، پالی ٹکنک مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، الیاس اشرف نگر، چندن پٹی، لہریا سرائے، دربھنگہ، بہار 846001	06272-277632/692 principal.polydbg@manuu.edu.in
12	بنگَلورو	پرنسپل، پالی ٹکنک مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، کراس 8، اسٹیج 1، بلاک 3، نگر بھوی، بنگَلورو، کرناٹک، 560072	080-23181062/1726 principal.polyblr@manuu.edu.in
13	کڈپا	مانو پالی ٹکنک، کے ایس آر پیٹرول بنک، الیکٹریکل سب اسٹیشن کے پیچھے، دیونی، کڑپا روڈ، کڑپا، آندھرا پردیش 516001	Tel: 9430013617 manuupolytechnickadapa@gmail.com
14	کٹک	مانو پولی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ، کٹک کیمپس، پلاٹ نمبر 3 بی/1329، پوسٹ آفس سیکٹر-11، سی ڈی اے، کٹک، اوڈیشہ 753015	9650356777 director.cuttack@manuu.edu.in

سلسلہ نمبر	مقام	پتہ	رابطہ کے لیے نمبر
		علاقائی مراکز	
15	دہلی، این سی آر	مانو علاقائی مرکز، 279/1-D زیدی اپارٹمنٹ، ٹی ٹی آئی روڈ، اوکھلا، جامعہ نگر، نئی دہلی 110025	011-26934762 فیکس 011-26988260
16	پٹنہ، بہار	مانو علاقائی مرکز، دوسری منزل، مسجد ملا شادمان، انیکس بلڈنگ، نزد این آئی ٹی، گولاک پور، پٹنہ 800 006	0612-2678044
17	دربھنگہ، بہار	مانو علاقائی مرکز، محلہ اسمعیل گنج، نزد خان لاج، لہریا سرائے، دربھنگہ، بہار 846 001	06272-221138
18	بنگلورو، کرناٹک	مانو علاقائی مرکز، الامین کمرشیل کامپلکس، کمرہ نمبر 8، حصور روڈ، نزد، لال باغ مین گیٹ، بنگلورو 560027	080-22115687 فیکس 080-22115707
19	بھوپال، مدھیہ پردیش	مانو علاقائی مرکز، 12، احمد آباد پیالس روڈ، کوہِ فضا، بھوپال، مدھیہ پردیش 462 001	0755-2737028 فیکس 0755-4223508
20	سری نگر، جموں کشمیر	مانو علاقائی مرکز، 18B، جواہر نگر، روبروبی ای سی او گیلری، سری نگر، جموں کشمیر 190 001	0914-2310221 فیکس 0194-2310444
21	ممبئی، مہاراشٹرا	مانو علاقائی مرکز، آر ایچ۔1 / ایم۔58، نزد ماڈرن اسکول، سیکٹر 7، واشی، ممبئی۔400703	022-27820511 فیکس 022-27820515
22	کولکتہ، مغربی بنگال	مانو علاقائی مرکز، فلیٹ 3 سی، تیسری منزل، 71 جی، تلجلا روڈ، کولکتہ، مغربی بنگال 700014	033-22894568
23	رانچی، جھارکھنڈ	مانو علاقائی مرکز، مکان نمبر 2 / 1، پہلی منزل، رسلدار نگر، ڈورنڈا، رانچی، جھارکھنڈ 834002	0651-2491105

28.0 ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کی مطبوعات

نصابی کتب					
1	اکتساب اور متعلم کی نفسیات / ڈاکٹر محمد مشاہد	130/-	18	تعلیم میں عصری امور / ڈاکٹر بدر الاسلام	120/-
2	تعلیم کی فلسفیانہ بنیادیں / پروفیسر صدیقی محمد محمود	150/-	19	اسکول کا نظم ونسق اور انتظام / ڈاکٹر مظفر اسلام	95/-
3	آئی سی ٹی پر مبنی تدریس واکتساب / ڈاکٹر ظفر اقبال زیدی	100/-	20	ماحولیاتی تعلیم / ڈاکٹر انصار الحسن	55/-
4	اکتساب اور تدریس / ڈاکٹر تلمیذ فاطمہ نقوی	160/-	21	شمولیاتی تعلیم / ڈاکٹر محمد مشاہد	75/-
5	تعلیم کی سماجیاتی بنیادیں / پروفیسر صدیقی محمد محمود	105/-	22	جنس، اسکول اور معاشرہ / ڈاکٹر نوشاد حسین	60/-
6	احتساب برائے اکتساب / ڈاکٹر نجم السحر	140/-	23	اقلیتوں کی تعلیم / ڈاکٹر نجم السحر	65/-
7	تدوین نصاب / ڈاکٹر محمد افروز عالم	85/-	24	تعلیمِ امن / ڈاکٹر محمد طالب اطہر انصاری	75/-
8	مطالعہ متون اور اُن پر اظہارِ خیال / ڈاکٹر نجم السحر	45/-	25	آئی سی ٹی صلاحیتیں / پروفیسر نوشاد حسین	110/-
9	آرٹ ایجوکیشن / ڈاکٹر محمد مظفر حسین خان	70/-	26	تفہیمِ ذات / ڈاکٹر ثمینہ بسو	45/-
10	سماجی مطالعہ کی تدریس / ڈاکٹر محمد اطہر حسین	130/-	27	صحت اور جسمانی تعلیم / ڈاکٹر ذکی ممتاز	70/-
11	تدریسیات اُردو / ڈاکٹر محمد مشاہد	115/-	28	اُردو کی تدریس / ڈاکٹر ریاض احمد	120/-
12	تدریسِ ریاضی / پروفیسر صدیقی محمد محمود	125/-	29	ریاضی کی تدریس / پروفیسر صدیقی محمد محمود	100/-
13	حیاتیاتی سائنس کی تدریس / ڈاکٹر انصار الحسن، ڈاکٹر محمد افروز عالم	120/-	30	حیاتیاتی سائنس کی تدریس / ڈاکٹر انصار الحسن	160/-
14	طبیعیاتی سائنس کی تدریس / ڈاکٹر وقار النساء	150/-	31	تدریسِ طبیعیاتی سائنس / ڈاکٹر وقار النساء	100/-
15	Pedagogy of English/Dr. D. Vishwa Prasad	170/-	32	سماجی مطالعہ کی تعلیم / ڈاکٹر محمد طالب اطہر انصاری	125/-
16	अशवनी .डॉ / हिंदीभाषाशिक्षण	120/-	33	Pedagogy of English/Dr. D. Vishwa Prasad,	90/-
17	Communicative English/Dr. D. Vishwa Prasad	120/-	34	अशवनी .डॉ / हिंदीभाषाशिक्षण	100/-
دیگر مفید کتب					
1	توضیحی فرہنگ / ڈاکٹر شمس الاسلام فاروقی	330/-	4	بنیادی اصولِ حشریات / ڈاکٹر شمس الاسلام فاروقی	315/-
2	توضیحی فرہنگ / ڈاکٹر عابد معز	230/-	5	ڈیجیٹل الیکٹرانکس اینڈ کمپیوٹر آرکیٹکچر / محبوب الحق	140/-
3	پیشہ ورانہ سوشل ورک / محمد شاہد، ابو اسامہ	185/-	6	موجودہ ہندوستان میں اقلیت۔۔ / شیخ طحٰہ، محسنہ انجم	305/-
زیر طبع کتب					
1	ٹیپو سلطان ناقابلِ تسخیر محبِ وطن		6	ادبی تنقید	
2	غزل اور نظم		7	ترجمہ نگاری	
3	مثنوی اور قصیدہ		8	ابلاغیات	
4	مرثیہ اور رباعی		9	افسانوی ادب (داستان، ڈراما، ناول، افسانہ)	
5	اُردو زبان وادب کی تاریخ		10	غیر افسانوی ادب	

ڈائرکٹوریٹ کی مطبوعات یونیورسٹی ہیڈ کوارٹرس میں قائم بک سیل کاؤنٹر سے خریدی جاسکتی ہیں۔

تفصیلات یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر موجود ہیں۔

نظامتِ داخلہ

Directorate of Admissions

Room No. 20, Ground floor, Administrative Building,

Maulana Azad National Urdu University, Gachibowli, Hyderabad – 500 032, Telangana

Tel: 040-23006605.; **EPABX:** 040 – 23006612/13/14/15 –Ext-1800/1801

E-mail: ***admissionsregular@manuu.edu.in***; *website: www.manuu.edu.in*

manuuhydofficial | officialmanuu | imcmanuu | manuuhyd